Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

سلسلہ مطبوعات عصمت نمبر ۱۶۳

جملہ حقوق محفوظ

گوٹہ کناری کا کام

مرتبہ

سیدہ اشرف

سے

رازق الخیری ایڈیٹر عصمت و بنات

نے

۱۹۳۶

دوسری بار

دفتر عصمت بک ایجنسی دہلی سے شائع کیا

قیمت دو روپے آٹھ آنے

حضرت علامہ راشد الخیری کے مضامین کے متفرق مجموعے

فردوس مشرق — مغربی تہذیب کے زہر آلود اثرات سے خواتین کو محفوظ رکھنے کے لیے نہایت موثر مضامین ۱۲؍

گرہستی میں لعل — عورتوں کو بکھر سگھڑ بنانے، کفایت شعار اور منتظم بنانے کے لیے۔

سماعِ موت — حقوقِ نسواں کی حمایت میں درد و اثر میں ڈوبے ہوئے مضامین۔

نالۂ زار — عورتوں کی مظلومیت کا مرقع، ان کے مصائب و آلام کی دردانگیز داستان۔

بلبل بیمار — لڑکیوں کی تربیت اور تعلیم اور بے بہا خیالات۔

سانحۂ مومنی — تسخیرِ شوہر کا راز، میاں بیوی کے تعلقات کی خوشگواری کا نسخہ۔

شادی کا انتخاب — اولاد کی شادی کے وقت کیا باتیں ضرور دیکھنی چاہئیں۔

فریبِ ہستی — مسلمان گھرانے اندر ہی اندر کس طرح کھوکھلے ہو رہے ہیں۔

بیگم کا آخری دن — اور دوسرے مضامین جنہیں پڑھ کر لڑکیاں کنوارپنے کی قدر کریں گی۔

پرستانِ مغرب — خواتین کے مطلب کے چند بہترین انگریزی مضامین کے عام فہم ترجمے۔

بکھری ہوئی پتیاں — مختلف موضوعوں پر متفرق مضامین کا دلکش مجموعہ۔

تصانیف محترمہ خاتون اکرم مرحومہ

بزمِ ہمنشین — فلسفیانہ و شاعرانہ مضامین مع دیباچہ علامہ راشد الخیری مرحوم۔

گلستانِ خاتون — زنانہ لٹریچر کے بلند پایہ غیر فانی افسانوں کا حسین مجموعہ آرٹ کاغذ بار سوم

بیگم ... — ایک دلآویز سبق آموز نتیجہ خیز افسانہ بار چہارم

بچھڑی بیٹی — ایک مختصر افسانہ جسے پڑھ کر مرحومہ کے کمالِ افسانہ نگاری کا اعتراف کرنا پڑے گا بار چہارم

تصانیف محترمہ نذر سجاد حیدر صاحبہ

نجمہ — مصنفہ کا بہترین ناول جس کے صرف ایک اعلان پر پانچ سو درخواستیں آگئی تھیں

جانباز — مصنفہ کا بہت مشہور اخلاقی اصلاحی ناول حد درجہ دلچسپ

تصانیف محترمہ صغرا ہمایوں مرزا ایم۔ آر۔ اے۔ ایس

مشیرِ نسواں یا زہرہ — ایک دلچسپ اخلاقی ناول جس سے لڑکیوں کو بہت سی مفید باتیں معلوم ہوتی ہیں

سرگزشتِ ہاجرہ — دلچسپ سبق آموز قصوں کے پیرایہ میں مفید اخلاقی جواہرات کا ذخیرہ

تحریر النساء — مستورات کے لیے جدید طرز پر خطوط جن میں کام کی باتیں بتائی گئی ہیں

موہنی — اخلاقی معاشرتی افسانہ جس میں ایرانی معاشرت پر بھی دلچسپ معلومات ہیں

تصانیف محترمہ بلقیس بیگم (و۔ا) صاحبہ

خانہ داری کے تجربات — گھرداری کے متعلق بے بہا مشورے پھوہڑوں کو سگھڑ بنانے کے لیے

مفیدِ نسواں — خانہ داری کے تجربات کا دوسرا حصہ۔ تندرستی، بیماری، ... کے متعلق قیمتی مضامین

تصانیف محترمہ حجاب امتیاز علی

ادبِ زریں — چھوٹے چھوٹے لطیف مضامین۔ طرزِ بیان حد درجہ دلآویز

شمائلِ موت — شاعرانہ خیالات، تخیل کی بلندی، عبارت کی رنگینی، ہر مضمون درد میں ڈوبا ہوا

دیگر تصانیف محترمہ آمنہ نازلی ادیب فاضل

دولت پر قربانیاں — روپیہ کے لالچ میں تعلیم یافتہ روشن خیال لڑکیوں کی شادیوں کے عبرتناک نتائج

ادبی لطیفے — دنیا کے نامور مصنفوں، شاعروں، بادشاہوں، شہزادیوں کی بذلہ سنجی، حاضر جوابی کے نمونے

ہنسی کی باتیں — عامیانہ اور بازاری لطیفے نہیں۔ مہذب ظرافت کی کتاب بار سوم

عقل کی باتیں — بڑے بڑے پیغمبروں، بادشاہوں، ادیبوں، فلاسفروں کے زرین اقوال

تصانیف محترمہ سرور جہاں رعنا بی۔ اے

پھول پھلواری — پھولوں کی کاشت اور باغیچہ کی تمہداشت، موسموں اور بیجوں کا حال

شہزادی نیلوفر — اور دوسری کہانیاں، چھوٹے بچوں اور بچیوں کے مطلب کی نہایت دلچسپ

تصانیف منشی پریم چند

دودھ کی قیمت — منشی جی کی زندگی کے آخری دو سال کے بہترین افسانے

روحانی شادی — دلچسپ اور نتیجہ خیز عبرتناک اور تفریحی ڈرامہ

تصانیف مولانا رازق الخیری

سیدہ کی بیٹی — حضرت زینب کبریٰ کی مفصل و جامع سوانح عمری، کربلا کا دردانگیز حال

دوامِ راشد — حضرت علامہ راشد الخیری کا کلام اور ان کے ذاتی حالات اور مختلف انسانی جذبوں کا دلکش تذکرہ

[illegible]

تصانیف مولوی عبد الغفار صاحب الخیری

بچوں کی تربیت — پچپن سے بچوں کی پرورش اور تربیت پر عام فہم زبان میں بے نظیر مشورے

حلیمہ — ایک نیک لڑکی کی زندگی کے سبق آموز حالات دلچسپ پیرایہ میں

تالیفات سید رضا احمد صاحب جعفری

دلی کی دستکاری — کارچوب و زردوزی کے کام کی ماہر ہو کر عورتیں کس طرح مالی پریشانی دور کر سکتی ہیں ۱۰؍

لکڑی کا باریک کام — یعنی فریٹ ورک۔ یہ کام سیکھ کر معقول آمدنی کی صورت نکل سکتی ہے ۱۰؍

تصنیفات مولانا سیماب اکبرآبادی

زنانہ بستہ — بچیوں کے لیے دس مفید کتابیں بہت آسان زبان میں۔ بار چہارم

آفتابِ زندگی — ایک لڑکی کے کنوارپنے کے دلچسپ اور سبق آموز حالات

شبابِ زندگی — آفتابِ زندگی کا دوسرا حصہ شادی کے بعد اسی عورت کے حالات

صاحبزادہ ولی احمد خاں صاحب ایم۔ اے۔ ایم۔ ایف

مختصر دنیا — بالشتیوں کی دنیا میں ایک سیاح جا نکلا، اسے بالشتیے دیو سمجھنے لگے۔ بار دوم

انشائے سلمیٰ — لڑکیوں کو خط و کتابت سکھانے کے لیے پسندیدہ کتاب ۱۲؍

اچھوتا سفر — ایک مہاراجہ کے سفرِ انگلستان کے نہایت ہی دلچسپ حالات نصف صدی پہلے کے

علمی و ادبی تصانیف

دیہاتی گیت — ڈاکٹر اعظم کریوی نے بڑی محنت سے دیہاتی گیت جمع کر کے ان کا مطلب بیان کیا ہے

خیابانِ نسواں — مولوی نصیر الدین ہاشمی کے دلچسپ پیرایہ میں عورتوں کے لیے مفید مضامین، معاشرتی و اخلاقی مسائل

دامنِ باغباں — ڈاکٹر سعید احمد بریلوی کے مختصر افسانے دلآویز پیرایہ میں

پردہ و تعلیم — ہندوستان کے دو مشہور ادیبوں کے خیالات، اپنی نوعیت کی ایک ہی کتاب ہے

خواتینِ اندلس — سپین میں مسلمانوں کے عہد میں کیسی کیسی مدبر بذلہ سنج قابل خواتین گذری ہیں

افسانۂ حرم — دس کہانیاں لڑکیوں کے لیے جن سے اچھی اچھی باتیں معلوم ہوں گی

مثنوی عائشہ صدیقہ — ام المومنین کے منظوم حالاتِ زندگی بہت موثر از جناب رضا وحید ... واقفی

بچوں اور بچیوں کے لیے مزیدار کتابیں

جاپانی کہانیاں — مسٹر فضلی جاپان گئے تھے، وہاں سے بچوں کے لیے پسندیدہ تحفہ لائی ہیں

بچوں کی دنیا — روسی مصنف تالستائی نے بچوں کے لیے جو کہانیاں لکھی تھیں ان میں سب سے اچھی کہانیاں ۱۲؍

مزیدار کہانیاں — واقعی ایسے مزے کی کہ ننھے بچے لطف لے کر بار بار پڑھیں۔ با تصویر

زنانہ نظمیں

شمعِ خاموش — مرحومہ مجبو بیگم لکھنوی کی دردانگیز موثر نظموں کا مجموعہ مرتبہ مولانا رازق الخیری

آئینۂ جمال — دورِ حاضرہ کی مشہور شاعرہ محترمہ بلقیس جمال بریلوی کی ... نظموں کا مجموعہ ۱۲؍

عورتوں کی خاص کتب

زچہ خانہ — از گیتان ڈاکٹر نصیر الدین احمد صاحب۔ ہندوستانی عورتوں کے لیے اس سے بہتر کوئی ہاں میں کوئی کتاب نہیں، نہایت با تصویر ہے، دو حصے ہیں، حاملہ کا، زچہ کا، ہر دو حصے۔

سنگھار خانہ — عورتوں کے لیے سنگھار و آرائش اور خوبصورتی کے قابلِ قدر مشورے۔

نامور افسانہ نگار خواتین کے افسانے اور ناول

انوری بیگم — از مسز خدیجہ جنگ مرحومہ، زنانہ لٹریچر کا مشہور و مقبول بلند پایہ ناول بار سوم

غیرت کی پتلی — از محترمہ فاطمہ بیگم منشی فاضل، تین مختلف الخیال عورتوں کا افسانہ

شہیدِ وفا — محترمہ امت الوحی کے دلچسپ مختصر افسانے بار دوم

چار رُخ — چار عورتوں کی آپ بیتی از محترمہ انیس فاطمہ

فیروزہ — از محترمہ جمیلہ بیگم۔ ایک دولت مند یتیم لڑکی کا دردبھرا نتیجہ خیز افسانہ ۱۲؍

نہایت کارآمد کتابیں

صنعت و حرفت — از محترمہ امۃ الحفیظ۔ مختلف چیزیں بنانے کی تجربہ شدہ ترکیبیں، مفلسی دور کرنے کا علاج، تجارت کر کے کس طرح مالی حالت اچھی بنائی جا سکتی ہے

تندرستی ہزار نعمت — از محترمہ زہرہ وفیقی، صحت قائم رکھنے کے اصول، یورپ امریکہ کے مشاہدے

کپڑے کی چھپائی — سائنٹفک طریقوں سے کپڑے کس طرح چھاپنے چاہئیں، رنگوں کے متعلق معلومات ۱۲؍

آئینۂ موٹر — موٹر کی مشینری سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے اردو میں سب سے بہتر کتاب

Taj Tahir foundation

جملہ حقوق محفوظ

رسالہ

جوہرِ نسواں دہلی کا گیارھواں

خاص نمبر

گوٹہ کناری کا کام

مرتبہ: سیّدہ اشرف

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱	گوٹہ کناری کا کام	۳	۱۱	تتلی	۲۱	۲۹	بیل	۳۶
۲	اشیاءِ ضروری کی تشریح۔ مسز ز حمید	۴	۱۲	چڑیا	۲۲	۳۰	نرگسی بیل	۳۷
۳	گوٹہ کناری کے متعلق چند باتیں۔ رئیس فاطمہ	۶	۱۳	درمیانی خاکہ	۲۳	۳۱	جدید وضع کی بیل	۳۶
۴	گوٹہ لچکا وغیرہ کے کام کے قدیم طریقے۔ قمر جہاں	۶	۱۴	درمیانی خاکہ	۲۳	۳۲	چوڑا بارڈر — مختار زہرہ بیگم	۳۷
۵	تراکیب حصہ اوّل۔	۷	۱۵	گوشہ نما خاکہ	۲۳	۳۳	پاجامے کی بیل — بلقیس حلیم	۳۸
۶	نقشہ جات متعلق تراکیب حصہ اوّل	۱۰	۱۶	بوٹی	۲۲	۳۴	نئی قسم کی بیل — صبیح النساء	۳۸
۷	تراکیب مختلف نمونہ جات حصہ اوّل	۱۴	۱۷	بوٹی	۲۳	۳۵	ماہی پشت کا جال — رئیس فاطمہ	۳۹
			۱۸	کیری	۲۴	۳۶	حلقہ دار بیل — رئیس فاطمہ	۳۹
۱	بیل	۱۷	۱۹	آنچل کا ایک کونہ	۴۹	۳۷	خاکہ برائے بیگ — بیگم لطیف احمد	۴۰
۲	بیل	۱۷	۲۰	گریبان قدیم وضع	۵۰	۳۸	خاکہ بطرز جدید — سلمیٰ حسن	۴۱
۳	بیل	۱۸	۲۱	ٹی کوزی	۲۵/۲۸	۳۹	خاکہ بیضوی — ص۔ خ	۴۲
۴	بیل	۱۸	۲۲	آنچل	۲۹/۳۲	۴۰	خاکہ سہ گوشہ — مسز ز حمید	۴۳
۵	درمیانی خاکہ	۱۹	۲۳	آنچل	۲۹/۳۲	۴۱	خوان پوش — بیگم لطیف احمد	۴۴
۶	خاکہ	۲۰	۲۴	خوان پوش — ضیاء بیگم	۲۹/۳۲	۴۲	باسکٹ — بلقیس حلیم	۴۵
۷	خاکہ	۲۱	۲۵	خوان پوش	۳۳	۴۳	گریبان — سلمیٰ حسن	۴۶
۸	خاکہ	۲۲	۲۶	فوٹو فریم	۳۴	۴۴	گریبان — مسز ز حمید	۴۷
۹	پان	۲۴	۲۷	ہینڈ بیگ	۳۵	۴۵	گریبان — ضیاء بیگم	۴۸
۱۰	چاند	۲۰	۲۹	بیل	۳۶	۴۶	گریبان — ضیاء بیگم	

Taj Tahir Foundation

نمبر شمار	عنوان		صفحہ
47	گریبان	ضیاء بیگم	51
48	ٹی کوزی	رئیس فاطمہ	52
49	پنکھا	خ۔ شمیم	53
	تراکیب حصہ دوم		54
	نقشہ جات متعلق تراکیب حصہ دوم		56
51	بیل نمبر 1		56
52	بیل نمبر 2		56
53	بیل نمبر 3		56
53	بیل نمبر 4		56
54	بیل نمبر 51		57
	بیل نمبر 52		58
55	بیل نمبر 53		59
56	بیل نمبر 54		60
	بیل نمبر 55		61
57	بیل نمبر 56		62
58	ٹی کوزی 57		63
	وسطی خاکہ 58		64
59	گلدان 59		65
	گشن 60		66
	تراکیب حصہ سوم		67
	نقشہ جات متعلق تراکیب		70
	تراکیب مختلف نمونہ جات۔ متفرق		72
60	چوڑی بیل		74
61	کیریوں کی بیل		75
62	تتلیوں کی بیل		75
63	گریبان		76
64	گشن کا خاکہ		77
65	ڈالی		78
66	گشن		79
67	فوٹو فریم		80
68	برائے فریم		89
69	سینری		81/84
70	مکمل گشن		85/88
71	خاکہ برائے اسکرین		90
72	بیل		91

نمبر شمار	عنوان		صفحہ
73	درمیانی خاکہ		92
74	برائے فریم		93
75	فریم و بیل کم	س۔ رخ	94
76	بیل		95
77	بیل	مسز حمید	95
78	بیل	حلیم النساء	96
79	بیل	حلیم النساء	96
80	چوڑی بیل	بنت مہدی حسن	96
81	سادہ بیل	رئیس فاطمہ	97
82	شلوار کی بیل	نوروز بانو	97
83	ٹوپی کی بیل	فیروز گلزار	97
84	بڑے پھولوں کی بیل	بشرا امجد علی	98
85	چوڑے گوٹہ کی بیل	قمر جہاں	98
86	بیل	قمر جہاں	98
87	بچکے کی بیل	شفیق جہاں	98
88	گریبان	حلیم النساء	99
89	خاکہ	بدر النساء	99
90	باسکٹ	مستبشرہ خاتون	100
91	باسکٹ	مقتصدہ خاتون	100
92	تراکیب حصہ چہارم		101
92	نقشہ جات متعلق تراکیب		103
94	فیتے		105
95	فیتے		105
96	فیتے		105
97	کٹاؤ فیتے		105
98	کٹاؤ فیتے		106
99	کٹاؤ فیتے		106
100	ربن یا جالی پر تیار فیتے		106
101	ربن یا جالی پر تیار فیتے		106
102	ربن یا جالی پر تیار فیتے		107
103	جالی پر تیار فیتے		107
104	جالی پر تیار فیتے		107
105	جالی پر تیار فیتے		107

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
106	ربن یا جالی پر تیار فیتے	108
107	ربن یا جالی پر تیار فیتے	108
108	ربن یا جالی پر تیار فیتے	108
109	گشن	109
110	گشن	110
111	گشن	111
112	گشن	112
113	کٹاؤ بیلیں بطرز جدید	113
114	کٹاؤ بیلیں بطرز جدید	113
115	کٹاؤ بیلیں بطرز جدید	113
116	تراکیب حصہ پنجم	114

نمبر شمار	عنوان	صفحہ	نمبر شمار	عنوان	صفحہ
117					
118	بیل	115	129	بیل	116
119	بیل	115	130	جال	117
120	بیل	115	131	جال	117
121	بیل	115	132	جال	117
122	بیل	115	133	جال	117
123	بیل	115	134	جال	118
124	بیل	115	135	جال	118
125	بیل	116	136	جال	118
126	بیل	116	137	جال	118
127	بیل	116	138	ہینڈ بیگ	119
128	بیل	116	139	فوٹو فریم	120

انتباہ و اطلاع

اس کتاب "گوٹہ کناری کا کام" کا دائمی حق اشاعت محفوظ ہے۔ کوئی صاحب اس کتاب کو یا اس کے کسی حصے کو یا کسی نقشے ڈیزائن کو اسی طرح یا بدل کر ہرگز ہرگز شائع نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ کے سخت نقصان اٹھائیں گے۔

رازق الخیری دفتر عصمت دہلی

گوٹہ کناری کا کام

''گوٹہ کناری کا کام'' قدیم ہندوستانی دستکاری ہے لیکن زمانہ کے انقلابات نے اسکی جگہ نت نئی دستکاریوں اور مغربی فیشن نے لے لی۔ آج سے چالیس پچاس سال قبل ان مصالحوں کے استعمال کا کیا طریقہ تھا۔ اگر یہ جاننا چاہتی ہیں تو حضرت علامہ راشد الخیری مرحوم کے مشہور و معروف ناول **صالحات** کے اس مکالمے میں ملاحظہ فرمائیے۔ جس سے زمانہ قدیم میں ان مصالحوں کے استعمال کے کیا طریقے تھے اس سے کافی واقفیت ہو جائے گی جسے اب ہم غالباً سمجھ بھی نہیں سکتے۔ سنیئے:۔

سیّد کاظم:۔ ''اچھا مصالحہ بتاؤ۔''

آمنہ:۔ ''کلیوں کی نیلی بیمک ایک لچھا چالیس گز کا دیکھنے بھولی کا ٹھپّہ رہے گا۔ پانچ لچھے دھنک کے لکھو۔ کارچوبی توئی ۱۰ گز آئے گی۔ دس گز لہکا جواب کا۔''

ساجدہ:۔ ''لہکا تو چیتلی کھائے گا۔''

آمنہ:۔ ''بادلے کی بانکڑی لکھ لو۔''

سیّد کاظم:۔ ''کتنی؟''

ساجدہ:۔ دس گز پکّا گوکھرو بیس گز، توئی کے ادھر اُدھر کا۔ بس پاجامہ کا تو ہوگیا اب کرتہ کا لکھو (بھاوج سے) گوکھرو کی قینچی رکھو گی؟''

آمنہ:۔ ''ہاں''

ساجدہ:۔ ایک لچھا لکھ لو بیس گز کرتہ کا باقی کسی اور پر لگ جائے گا۔ ہاں اس کے پٹھے پر ٹکے گا چاند گیری۔''

آمنہ:۔ ''نہیں ابھی پُشت کا پکّا گوکھرو آٹھ گز لو۔ بلکہ ایک لچھا اور لو دوپٹے کے واسطے چاہیئے ہوگا۔''

ساجدہ:۔ ''نہیں لو اگر تہ کا ٹھپّہ نہ رکھو ایک تھان ٹھپّہ کا لکھ لو چار گز کرتہ کا باقی اور کسی کام آجائے گا۔ کارچوبی توئی ۱۴ گز! دس گز پاجامی کی ہے چار گز یہ کُل چودہ گز کرلو! بیس گز پاجامے کا پکّا گوکھرو ہے۔ آٹھ گز دونوں طرف کا کرتہ کا! ۲۸ گز یہ ایک جگہ کرلو! کرن چار گز! (نند سے) گریبان کا بتاؤ بی؟''

آمنہ:۔ ''ماہی پُشت کا ٹھپّہ۔''

ساجدہ:۔ نہیں! چاروں طرف بیمک کردو بیچ میں ٹھپّہ چارخانہ کا! گز بھر بیمک دھنک تین گز چارخانہ کی۔''

سیّد کاظم:۔ ''اب ختم بھی کروگی یا نہیں؟''

ساجدہ:۔ ''دوپٹّہ کا لکھو! مگر یہ سب مصالحہ اکٹھا لینا ٹکڑے ٹکڑے نہ کرنا۔ تین گز ہوائی دریا بڑے عرض کا استر کے واسطے گز بھر قند۔''

آمنہ:۔ ''استر کیسا؟''

ساجدہ:۔ (مسکرا کر) مصالحہ کے نیچے کا! چکلی سنجاف نو گز! پنچ رنگی توئی ستاروں کی کٹوریوں کی نو گز! گوکھروں کا توئی کے اوپر کا اٹھارہ گز! نو گز سنہری کرن! ایک تھان گوکھرو چاروں ترنجوں اور قینچیوں کا۔''

(از صالحات)

یہ تھا پہلے زمانے میں ان مصالحوں کے استعمال کا طریقہ۔ مگر اب وہ دور گزر چکا زمانہ نے کروٹ بدلی اور وقت نے ہماری معاشرت کا چولا بدل دیا اور اب یہ سب کچھ خواب و خیال ہوگیا۔ اس کام کے قدیم طریقے جن کی رسائی ہمارے ذہن تک نہ ہو سکی اور بزرگ خواتین کے ساتھ ان کے ہنر و کمال بھی فنا ہو جائیں اس سے پہلے ہی انہیں صفحۂ قرطاس پر منتقل کرکے انہیں ان اوراق میں محفوظ کیا جا رہا ہے تاکہ کم از کم یہ ہنر و فن ہمارے لٹریچر ہی میں محفوظ رہکر آئندہ نسلوں کے مفاد کا باعث بن سکے لہذا زمانہ حاضرہ کے مطابق اس کام کے تمام خاکے ڈیزائن موجودہ فیشن اور آرسٹش کے عین مطابق طرز جدید سے تیار

Taj Tahir Foundation

کئے گئے ہیں اور گوٹہ کناری کے کام کے جدید طریقے پیش کئے گئے ہیں لہذا اس مقصد کے لئے اسے پانچ حصّوں میں تقسیم کرکے ہر حصّہ میں جُدا جُدا خاکے اور ان کے بنانے کے مختلف طریقے اور ترکیبیں درج ہیں۔

حصّہ اوّل میں گوٹہ ٹھپّہ دھنک وغیرہ وغیرہ کی قدیم صنعت بطرز جدید پیش کی گئی ہے۔ حصّہ دوم گوٹہ اور مہین دھنک کے ساتھ ریشمی گُل و برگ۔ یہ کام بھی پُرانے زمانے کا ہے لیکن قالب جدید میں ڈ؟ ا گیا ہے۔

حصّہ سوم میں سلمہ کلابتون اور شنائل کے ساتھ گوٹے کی گُل سازی و گل کاری کا طریقہ ظاہر کیا گیا ہے۔

حصّہ چہارم گوٹہ کناری میں کٹاؤ کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

حصّہ پنجم۔ گوٹہ پر شکوپیں اور ستاروں کی نقّاشی کی ترکیب درج ہے۔

آخر میں ان تمام بہنوں کی شکر گزار ہوں جن کے مرسلہ خاکے نمبر ہذا میں شامل ہیں۔ خصوصاً محترمہ ضیا بیگم ف شرقی۔ مسنز حمید اور بیگم لطیف احمد کے خاکے قابل تعریف ہیں جنہیں بلا تامّل شامل ہونیکا فخر حاصل ہے۔ نیز وقت کی کمی کے باعث میں خاطرخواہ اس نمبر کی کامیابی میں حصّہ نہ لے سکی ورنہ ابھی بے شمار جدید خاکے اور طریقے میرے ذہن میں مچل رہے ہیں صفحۂ قرطاس پر مکمل جانے کے لئے۔

سیّدہ اشرف

اشیاء ضروری کی تشریح

اس کام کا مصالحہ۔ گوٹہ کناری۔ ٹھپّہ۔ لچکا۔ وغیرہ وغیرہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اس کے خریدنے میں احتیاط اور ان امور کا خیال رکھنا از بس ضروری ہے یعنی گوٹہ وغیرہ دھوئیں کے رنگ کا بالکل نہ ہو۔ بلکہ سفید بالکل سفید اور چمکیلا سُنہرا ہو۔ نقرئی اور طلائی دونوں قسم کا۔ نیز رنگین ہمیشہ اصلی لینا چاہیئے۔ نقلی مصالحہ سے کام ہرگز نہ کیجئے ورنہ چند روز بعد سب سیاہ ہو جائیگا۔ اور کی کرائی ساری محنت اکارت ہوگی۔

آجکل بالکل نقلی مصالحہ نکلا ہے جو بظاہر اصلی سے بڑھیا نظر آتا ہے۔ اور اصلی مال بمشکل تمام میسّر آتا ہے۔ بلکہ بعض اوقات سخت دھوکہ ہو جاتا ہے کیونکہ نقلی مال اصلی کو مات کرتا ہے اور ہم نقلی مال اصلی کے داموں خرید لیتے ہیں۔ جو تھوڑے ہی دن بعد ماند پڑ جاتا اور سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور پھر کسی کام کا نہیں رہتا۔ اگلے زمانے میں یہ دستور تھا کہ خواتین یہ تمام مصالحہ خود گھر میں ہی اپنے ہاتھوں تیار کرتی تھیں یا تاریں خرید کر اپنے سامنے کسی کم استطاعت پردہ نشین خواتین سے تیار کروا لیتی تھیں جس میں دھوکہ بازی کا قطعی امکان نہ تھا۔ اب بھی دہلی وغیرہ میں خواتین گوٹہ کناری وغیرہ وغیرہ بُنتی ہیں جو مشینی مال سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے۔ مگر یہ اب صرف کم استطاعت خواتین تک ہی محدود ہو گیا ہے۔ اور خوشحال و تعلیم یافتہ خواتین اس قسم کے کام کرنا باعث ننگ و عار سمجھنے لگی ہیں۔ حالانکہ یہ ایک ہُنر ہے اور ہُنرمندی باعثِ اعزاز ہے۔ مگر فیشن اور مغربی تہذیب کی تقلید میں اپنے ہُنر و کمال بھی کھو دینا باعثِ عزّت و فیشن سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہند قدیم کی یہ مقبول عام صنعت و دستکاری فی زمانہ تقریباً مٹ چکی ہے پس اگر اصلی چیز کی ضرورت ہو تو تار خرید کر (تار خریدتے وقت اسے تھوڑا سا لے کر جلا کر دیکھئے اگر سُرخ ہو جائے تو نقلی ہے اور سفید رہے تو اصلی ہے) اپنے سامنے گھر میں تنذی کروا لیا جائے جو نہایت عمدہ اور پائیدار ہوگا۔ دہلی۔ لکھنؤ۔ آگرہ وغیرہ میں اب بھی اس کا رواج ہے اور یہ کام کافی نفع بخش ہے۔ اس لئے ان جگہوں پر اب بھی یہ چیزیں اصلی بہ آسانی مل جاتی ہیں۔ مگر دوسری جگہوں پر

Taj Tahir Foundation

اس کام کی تمام اشیا، کا بہ آسانی دستیاب ہونا بھی مشکل ہو ایسی حالت میں اصل اور نقل کا امتیاز ایک علیحدہ چیز ہے۔

گوٹہ:۔ موٹے ریشم یا مہین نخ (مہین قسم کا دھاگا) کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ ریشم کا بنا ہوا گوٹہ نہایت عمدہ مضبوط اور عف بنا ہوا ہوتا ہے لہذا گوٹہ کے ہر قسم کے کام کے لئے مہین گوٹہ استعمال کرنا چاہیئے۔ خصوصاً گوٹہ کے کٹاؤ گل سازی کے لئے اسی قسم کا گوٹہ استعمال کیا جائے۔ نخ کا بنا ہوا گوٹہ اس کام کے لئے قطعی مناسب نہیں کیونکہ یہ قینچی لگاتے ہی تمام تار تار ہو جاتا ہے خواہ کتنی ہی احتیاط سے کام کیجئے خراب گوٹہ کے کام میں خوشنمائی اور صفائی مفقود ہو گی اور کام دشوار ہو جائے گا۔ بلکہ مبتدیوں کے لئے ناممکن ہو گا۔ گوٹہ مختلف سائز کا چوڑا چکلا اور پتلا ملتا ہے۔ سب چیزیں ہمیشہ کام کی نوعیت کے لحاظ سے خریدیئے۔

کناری:۔ نہایت دبیز بنی ہوئی رنگ دار ہوتی ہے۔ خصوصاً کنارہ پر خوبصورت رنگین تاگوں کی ڈوری سی کنار بنی ہوتی ہے اور کناری پر ٹانکی جاتی ہے مختلف قسم کی چوڑی۔ کم چوڑی ملتی ہے۔

لچکا:۔ گوٹے کی نسبت زیادہ چوڑا اور لچک دار پتلا ہوتا ہے۔ اور خاص قسم کی چمک دمک اور لچک کی وجہ سے خوشنما دکھائی دیتا ہے۔ دوپٹوں ساریوں وغیرہ کے کناروں پر لگایا جاتا ہے اور اس کے علاوہ بھی دوسرے کام میں آتا ہے۔

ٹھپّہ:۔ لچکے کے قسم کا ہوتا ہے لیکن منقش ہونے کی وجہ سے ٹھپّہ کہلاتا ہے۔ نرم اور چوڑا ہوتا ہے۔

دھنک:۔ تہائی انچ چوتھائی انچ اور اس سے بھی کم چوڑی ہوتی ہے۔ اس سے مختلف قسم کا کام کیا جاتا ہے۔ جال۔ چھڑیاں۔ کنار۔ پھول۔ پتیاں۔ بیلیں۔ مختلف اقسام کی لہریں۔ کیکری۔ مرمرہ۔ چمپا۔ دوہرا چمپا۔ سنگھاڑا۔ توی۔ جنگلی جیسے کچّا گوکھرو یا الماس بھی کہتے ہیں وغیرہ وغیرہ بنا کر کام کیا جاتا ہے۔ یہ چیزیں گوٹہ کناری والوں کے پاس تیار بھی ملتی ہیں اور خود بھی تیار کر لی جا سکتی ہیں۔ بجز اسکے اس کام میں کوئی خوشنمائی اور زینت نہیں پیدا کی جا سکتی ہے۔

پیمک:۔ کئی قسم کی کلابتون کی بنی ہوئی ہوتی ہے جو دوپٹہ وغیرہ کے مصالحہ کے اطراف لگائیں اور حسب موقع دوسرے کاموں میں بھی مستعمل ہوتی ہے۔

بکاسی گوکھرو:۔ پٹی بادلے کے تاروں کا بنا ہوا ہوتا ہے اور سخت ہوتا ہے۔

تار گوکھرو:۔ بادلے کے تار۔ فیتون۔ کلابتون۔ مثل چوٹی بنا ہوا ہوتا ہے۔ کارچوبی توئی یہ بھی مختلف قسم کی بنی بنائی تیار ملتی ہے اور مختلف کام میں حسب ضرورت استعمال کی جاتی ہے۔

کرن نقرئی طلائی سادہ اور بٹا ہوا کلابتون سلمہ ستارے جرمنی ستارے۔ سلمہ ستارے اور اس کے پھول پتیاں کیریاں وغیرہ کا بھی اس کام میں زمانۂ قدیم سے استعمال ہے لیکن اب زیادہ ہو گیا ہے۔ ٹنکوئیں ستارے جرمنی ستارے وغیرہ کی آمیزش اور جدید اختراعات اور جدید اصولوں پر اس کے استعمال کے طریقہ مروج کر کے ہند قدیم کی اس دستکاری کو فروغ دینے کی سعی کریں کیونکہ انگلش دستکاریوں اور مغربی تہذیب و یورپ پرستی نے آجکل کی نوجوان لڑکیوں کو اس کام سے بالکل بیگانہ کر دیا ہے۔

مسز "ن" حمید

عصمتی کروشیا۔ کروشیا کی شوقین بہنوں کے لئے بہترین تحفہ یہ کتاب فن کروشیا کی مشہور ماہر محترمہ فاطمہ انور علی بیگم صاحبہ نے ترکیبیں اور ہدایات لکھ کر مرتب کی ہے۔ عصمت کی مشہور مضمون نگار محترمہ و۔ ا۔ صاحبہ کی رائے ہے "یہ خوبصورت اور کامیاب کتاب بہت محنت سے مرتب کی گئی ہے"۔ محترمہ لطیف بیگم صاحبہ جن کے سلائیوں کے کام کے مضامین حلقۂ عصمت میں خوب مقبول ہو چکے ہیں لکھتی ہیں "عصمتی کروشیا کے نقشے اس قدر صاف واضح اور آسان ہیں کہ سمجھنے میں بالکل دقت نہیں ہوتی"۔ محترمہ بلقیس بیگم صاحبہ مولفہ کروشیا کی رائے ہے "جو ہدایات دی گئی ہیں ان سے نمونے بنانے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے"۔ دوسرا ایڈیشن نہایت آب و تاب کے ساتھ بڑے سائز پر شائع ہوا ہے کاغذ دبیز۔ قیمت دو روپیہ چار آنہ عکہ
عصمت ... [illegible]

گوٹہ کناری کے کام کے متعلق

اس کام میں جو چیزیں استعمال کی جاتی ہیں اسے گوٹہ کناری ٹھپّہ لچکا گوکھرو وغیرہ وغیرہ کہتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچّا گوکھرو چپے کی توئی سلمہ ستارے اور کلابتون کی آمیزش سے بھی اس کام کی خوشنمائی میں مزید اضافہ کیا جاتا ہے یہ مصالحہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سچّا جھوٹا اور آج کل امیٹیشن بھی نکلا ہے اور مختلف رنگین بھی ہوتا ہے۔ سچّا قیمتی ہوتا ہے جھوٹا کم قیمت ہوتا ہے۔ لیکن کام کرنے کے لئے ہمیشہ سچّا مصالحہ خریدنا چاہیئے کیونکہ جھوٹا سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس کا خریدنا پیسہ پانی میں بہانا ہے اور محنت اکارت۔ البتہ امیٹیشن چند روز اپنی عارضی چمک دمک دکھا کر کام دے جاتا ہے۔ رنگین گوٹہ ٹھپّہ۔ گوٹے کی کٹاؤ۔ گل سازی کے لئے مناسب ہو۔ آج کل اس کا بہت رواج ہے۔ کاٹ کاٹ کر پھول پتّے بنا کر کام کرنے کا۔ مبتدیوں کو چاہیئے کہ پہلے پہل جھوٹے مصالحہ سے کام کریں۔ جب ہاتھ صاف ہو جائے تو سچّے مصالحہ سے پختہ کام کریں۔ یہ کام ہمیشہ ریشمی مخملی اور اطلس کے پارچہ جات پر کرنا چاہیئے۔ نیز لباس پر اس کا کام کرنے کے بجائے علیحدہ ریشمی فیتوں وغیرہ پر کر کے لباس پر ٹانکنا مناسب ہے تا کہ علیحدہ کر کے بہ آسانی کپڑا دُھلوایا جاسکے۔

ماہی پُشت کا جال یا دھنک اور تار گوکھرو کچّے گوکھرو کا جال ٹانکنے کی دو صورتیں ہیں اوّل یہ کہ تیار لباس پر مصالحہ ٹانک لیا جائے دوم یہ کہ پہلے کسی رنگین استر والے کپڑے کی گرہ سوا گرہ چوڑی یا حسب ضرورت چوڑی پٹی جسے حاشیہ کہتے ہیں بنا کر اس پر مصالحہ ٹانک لیں۔ اس سے یہ فائدہ ہے کہ جب دل چاہے ادھیڑ کر دوسرے کپڑے پر لگایا جاسکتا ہے۔ کام بناتے وقت خیال رہے کہ تمام پھول پتّیاں ہموار ہوں۔ لہر جال وغیرہ برابر ہیں۔ ٹیڑھا بنکا نہ ہونے پائے۔ لہذا جال وغیرہ بنانے سے پہلے کچے ڈورے سے لنگر ڈال لینا چاہیئے تا کہ کام سیدھا اور ٹھیک بیٹھے۔ تاگہ اور سُوئی اس کام کے لئے ہمیشہ بے حد باریک استعمال کریں اور ٹانکے مہین مہین لگائیں۔

مس رئیس فاطمہ

گوٹے لچکے وغیرہ کے کام کے چند قدیم طریقے

پہلے زمانے میں لباس پر مصالحہ لگانیکا یہ رواج تھا کہ گز پون گز کا آنچل بنایا اور کناری پہ بالشت بلکہ دو بالشت چوڑا مصالحہ ٹانکا اس طرح پاجاموں، کرتوں وغیرہ پر اتنا مصالحہ ٹانکا جاتا تھا کپڑا بہ مشکل نظر آتا تھا اس طریقے میں صرفہ اور محنت بہت زیادہ ہوتی تھی پھر یہ لباس تکلیف دہ بھی ہوتا تھا دھلوایا نہ جاسکتا تھا مختلف مصالحہ ٹانک کر اسطرح بیلیں بنائی جاتی تھیں۔ پہلے دونوں اطراف چوڑا لچکا لگا یا پھر چمپا، گوکھرو پھر مرمرہ ساتھ میں بیک۔ بانکڑی بھی لگائی جاتی تھی وہ بیلیں خوبصورت ہوتیں لیکن بہت بھاری ہو جاتی تھیں اب تو صرف ایک دو چیزیں لچکا یا چمپا لگایا جاتا ہے بلکہ بعض تو صرف ایچ ڈیڑھ ایچ گوٹہ لگانا پسند کرتی ہیں یا سُرخ ساری پر سفید کناری لگالی۔ زیادہ مصالحہ لگانے والوں کو دقیانوسی خیال کیا جاتا ہے۔

اس طرح دو پٹوں پر گوکھرو کچّے گوکھرو دھنک کا جال بنایا جاتا ہے۔ اور اطراف لچکا یا ٹھپّہ ٹانک کر اس کے اطراف چٹکی کر کے دھنک یا بیک لگاتے ہیں اور آنچل پر تقریباً آدھ گز کا ٹھپّہ کا آنچل ٹانک کر کیریاں پان وغیرہ بنائی جاتی تھیں۔ لیکن اب یہ طریقہ متروک ہو چکا ہے اور اس کی جگہ سادگی کی جھلک نمایاں ہے۔

اس طرح لباس کی آرائش پر بہت زیادہ محنت اور وقت صرف کیا جاتا تھا تب کہیں مہینوں میں ایک چیز تیار ہوتی تھی اور مدتوں استعمال کی جاتی تھی کپڑا پھٹ جاتا تھا مگر دھلوایا نہیں جاتا تھا کیونکہ اتنا مصالحہ اُدھیڑ کر علیحدہ کرنا دشوار ہو جاتا تھا۔ آرائشی اشیا پر بھی اس طرح مصالحہ تھوپا جاتا تھا۔ بٹوے۔ خوان پوش۔ تھیلیاں تلے دانیاں۔ پنکھے۔ پاندان پٹارے۔ کلام پاک کے غلاف اور اسی قسم کی بیسیوں چیزیں اس کام کی بنائی جاتی تھیں۔ مگر زمانہ کے ساتھ اس میں ترمیم و اصلاح کی ضرورت ہے زمانہ قدیم کی طرح ان پر بھی بے طرح مصالحہ تھوپنا مناسب نہیں۔

جہاں ۔ لکھ

تراکیب حصّہ اوّل

۱۔ **دھنک کی لہر:۔** نہایت ذی فہم اور آسان طریقہ ہے۔
چھین دھنک کی لہر ٹانکنا نشان الف سے ظاہر ہے۔ صرف ایک نگاہ غور درکار ہے۔

۲۔ **گوٹہ کا چوخانہ:۔** اس کام میں کنارا اور حاشیہ کاری مقدّم ہے مگر سادگی کا خیال اوّلین شے ہے۔ لہٰذا اس قسم کی سادہ بیلیں کنار کے لئے مناسب ہیں۔ تقریباً نصف انچ چوڑا گوٹہ لے کر حسب نقشہ چوخانہ بنالیجئے دیکھئے نقشہ طریقہ واضح ہے۔
ٹانکے ہمیشہ مہین اور سڈول لینے چاہئیں۔ حسب مرضی درمیان میں پھول جڑ دیجئے۔ اور اطراف کو کھرو یا پیک لگائیے۔

۳۔ **دھنک کا جال:۔** دھنک کا جال اس کام میں بیحد مستعمل اور نہایت آسان طریقہ ہے مختلف اشیاء پر اس قسم کا جال بنایا جاتا ہے مکمل خاکے ملاحظہ فرمائیے سمجھنے میں دقّت نہ ہوگی نشان الف سے ٹانکنے کا طریقہ ظاہر ہے۔

۴۔ **الماس کا جال:۔** الماس جسے کچّا گوکھرو یا چٹکی شدہ دھنک بھی کہتے ہیں۔ اس کا جال دوپٹوں وغیرہ کے لئے مناسب ہے ٹانکنے کا طریقہ واضح ہے۔

۵۔ **الماس:۔** الماس موڑنے کا اگلے وقتوں میں عام رواج تھا۔ خواتین چھین دھنک کا خود اپنے ہاتھوں تیار کر لیتی تھیں۔ مگر ناواقف لوگوں کے لئے یہ امر دشوار ہے تاہم مشق پیہم کامیابی کی دلیل ہے۔ الماس (کچّا گوکھرو) تیار بھی ملتا ہے۔ بڑے شہروں میں اس کی چرخی (مشین) بھی دستیاب ہو سکتی ہے۔ جس سے بہ آسانی الماس تیار ہو سکتا ہے۔ بنانے کے طریقے بغور ملاحظہ کیجئے۔ اگر عمل آرائی دشوار ہو کسی ماہر خاتون کی امداد حاصل کیجئے۔ بہترین حل ہے۔

۶۔ **کیکری:۔** دھنک کا ایک سرا دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر دونوں سروں کو انگشت شہادت کی طرف لوٹا کر موڑیئے۔ دیکھئے نقشہ الف۔ اب دھنک کا نمبر ا والا سرا انگوٹھے کی مدد سے لوٹا کر موڑیئے نقشہ "ب" کی طرح اب اس سرے کو موڑ کر نقشہ "ج" کی طرح اوپر لے آیئے ملاحظہ ہو نقشہ "ل" پھر "ب" "ج" "د" اور ل کی طرح موڑیئے اور اسی طرح کیکری بنا کر ٹانکتی جایئے۔

۷۔ **لہر:۔** نقشہ الف کے مانند دھنک کے دونوں سرے موڑیئے اور دائیں ہاتھ کا سرا نقشہ "ب" کی طرح لوٹا کر موڑیئے پھر اس سرے کو لوٹا کر نقشہ "ج" کی طرح موڑیئے۔ پھر لوٹا کر دال کے مانند موڑیئے اس طرح لہر بنا لیجئے ٹانکنے کے لئے صرف نوک پر ٹانکے لگائے جائیں گے۔ دیکھئے لہر کا مکمّل نقشہ۔ چنداں مشکل نہیں۔

۸۔ **سادہ چمپا:۔** اس کا بنانا بھی کچھ مشکل نہیں۔ اوّل نقشہ الف میں جو نشانات دکھلائے گئے ہیں ان پر دھنک کے دونوں سرے موڑیئے دیکھئے نقشہ نمبر "ب" اب دائیں ہاتھ کے سرے کو اوپر کی طرف لوٹا دیجئے دیکھئے نقشہ "ج" اب نقشہ دال کیطرح موڑیئے اور سرا لوٹا کر اوپر لے آیئے نقشہ "ل" کیطرح اسیطرح چمپا موڑ موڑ کر ٹانکتی جایئے۔ سادہ ٹانکنے کیلئے ٹانکے لگا کر بنا کر بھی رکھ سکتے ہیں

۹۔ **سنگھاڑہ:۔** اس کے بنانے کا طریقہ بالکل سادہ چمپا کا سا ہے۔ سادہ چمپا کو پلٹ کر دیکھئے بالکل ایسا ہی نظر آئے گا۔ تاہم بنانے کا آسان طریقہ ملاحظہ ہو۔ نقشہ الف کے مانند دھنک کا ایک سرا موڑیئے۔ دوسرا "ب" کے مانند۔ پھر نقشہ "ج" کی طرح موڑ کر "د" کی طرح۔ اور پھر پلٹ دیجئے۔ پھر وہ سرا "ل" کی طرح نیچے لے آیئے اور "م" کی طرح موڑ دیجئے۔ اسی طرح آگے بڑھایئے۔

Taj Tahir Foundation

۱۰۔ چمپا کی توئی :۔ اس قسم کی توئی بنا کر کنارے پر بھی لگائی جاتی ہے اور مختلف اشیاء پھول کیری ترنج پان اور حاشیہ وغیرہ کے اطراف بھی بنا بنا کر ٹانکی جاتی ہے بعض لوگ اسے دوہرا چمپا بھی کہتے ہیں بنانے کا طریقہ بغور ملاحظہ فرمائیے۔ نقشہ الف کی طرح دھنک کا سرا بہ احتیاط موڑ کر بائیں ہاتھ کا سرا بالا ہی بالا لوٹا کر موڑیئے۔ نقشہ "ب" کی طرح۔ پھر اسی سرے کو اوپر پلٹ کر موڑیئے۔ دیکھئے نقشہ "ج" پھر "د" کی طرح گھما کر موڑ دیجئے۔ دیکھئے نقشہ "ل" اب پھر اسے نقشہ "ب" اور "ج" کی طرح موڑیئے۔ اور "د" کی طرح موڑتے ہوئے "ل" پر آ جائیے۔ اسی طرح آگے بنائیے۔

۱۱۔ مرمرہ :۔ مہین دھنک کا ایک سرا بل لے کر مضبوط ٹانکے لگائیے۔ سوئی پر دھنک کا ایک بل لے کر جیسا کہ نقشہ الف میں دکھایا گیا ہے۔ اس نشان سے سوئی گزار کر کپڑے کے نیچے نکالئے اس طرح ٹانکا لگ جائے گا۔ پھر اسی جگہ اُوپر نکالئے۔ دیکھئے نقشہ "ب" سوئی اوپر نکالی جا رہی ہے۔ سوئی اُوپر نکال چکنے کے بعد اسی طرح دھنک کا سوئی پر بل لے کر اس میں سے سوئی گزارتے ہوئے نیچے نکالئے۔ ملاحظہ ہو نقشہ "ج"۔

۱۲۔ چنبیلی کا پھول :۔ مہین دھنک کا ایک سرا موڑ کر پنکھڑی کی نچلی نوک پر رکھ کر دو ایک مہین ٹانکے لگائیے اور سوئی کپڑے سے گزار کر بالائی نوک پنکھڑی پر نکالئے اب نقشہ الف بہ غور ملاحظہ فرمائیے۔ دھنک حسب نقشہ ٹانکے کے درمیان لے کر نچلی نوک پنکھڑی میں نکالئے اور اس جگہ دھنک پر ٹانکا لیتے ہوئے بالائی نوک پنکھڑی پر سوئی نکالئے۔ دیکھئے نقشہ "ب" اب "ج" کی طرح دھنک کا بل لے کر پنکھڑی مکمل کیجئے دیکھئے نقشہ "ل" اور "م" اس طرح پانچوں پنکھڑیاں بنا کر سرا اندر دبا کر ٹانکے لگائیے پھول تیار ہے۔ اس قسم کے پھول بجائے کپڑے کے بالا ہی بالا دھنک پر ٹانکے لگا کر علیحدہ بھی تیار کئے جا سکتے ہیں۔ جی چاہے تو درمیان ایک ستارہ معہ موتی کے ٹانک کر رکھ چھوڑیئے اور حسب مرضی بوقت ضرورت استعمال کیجئے۔

۱۳۔ بڑا پھول :۔ یہ پھول بھی چنبیلی کے پھول کی طرح بنایا جاتا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ دوران تکمیل پنکھڑی میں درمیان ایک بل لیا جاتا ہے پنکھڑی لانبی کرنے کے لئے تاہم وضاحت کے لئے نقشہ "الف" "ب" "ج" "د" اور "ل" پر ایک نظر غور کافی ہے اس طرح بڑے پھول کے لئے چوڑی دھنک یا گوٹے میں دو دو تین تین بل لئے جا سکتے ہیں۔

۱۴۔ ہشت پہلو پھول :۔ اس کے بنانے کا طریقہ بھی وہی ہے لیکن اس میں چار پنکھڑیاں چنبیلی کے پھول کی طرح بنائی گئی ہیں اور چار بڑے پھول کی طرح بل لے کر بنائی گئی ہیں۔ بنانے کے طریقوں کی وضاحت نقشہ "الف" "ب" "ج" "د" میں پوری طرح کر دی گئی ہے اسی طرح بنائیے۔

۱۵۔ پھول :۔ یہ پھول گوٹے کے ٹکڑے، کاٹ کر موڑ موڑ کر بنایئے گوٹے کے ٹکڑے کو بہ مطابق نقشہ الف نچلے طرف موڑ کر نقشہ گل پر رکھ کر مہین ٹانکے لگایئے دیکھئے نقشہ "ب" پھر نقشہ "ج" کی طرح ٹانکے لگایئے اسطرح تمام پنکھڑیاں بنا کر پھول تیار کر لیجئے اور وسطِ گل میں ستارہ یا گوٹے دائرہ بنا کر لگائیے۔

۱۶۔ ستارہ نما پھول :۔ یہ پھول بھی مہین گوٹے یا دھنک کے ٹکڑے کاٹ کر موڑ موڑ کر بنایا گیا ہے نقشہ الف کے نشانات کی طرح موڑیئے اور نقشہ "ب" کی طرح خاکے پر رکھ کر نقشہ "ج" اور "د" کی طرح مہین ٹانکوں سے پیوست کر دیجئے۔ اسی طرح تمام پھول بنائیے۔

۱۷۔ ستارہ :۔ اس کا بنانا بے حد آسان ہے نقشہ الف کے سائز کا ٹکڑا کاٹ کر نقشہ "ب" "ج" اور "د" کی طرح ٹانکے لگایئے۔ اس طرح چاروں بنا کر ستارہ مکمل کر لیجئے۔

۱۸- ٹہنی معہ پتّی: دھنک کا ایک سرا ٹہنی کے نچلے سرے پر ایک دو ٹانکے لگا کر دھنک سوئی پر لپیٹ کر دو تین بل لیکر ٹانکا لگائیے اس طرح بل لے کر ٹانکا لگائیے اور ٹہنی بنانے کے دوران میں پتّیاں بھی بناتی جائیے۔ یکے بعد دیگرے پھر نیچے سے دھنک لے کر ٹہنی بنائیے وضاحت کے لئے نقشہ الف اور ب بہ غور دیکھئے چنداں مشکل نہیں بعض لوگ اس قسم کی ٹہنیاں معہ پتیوں کے بجائے کپڑے کے علیحدہ بطور ہار تیار رکھتے ہیں اور حسب ضرورت استعمال کرتے ہیں۔ لیکن مجھے یہ طریقہ پسند نہیں کیونکہ صفائی اور نزاکت مفقود ہوتی ہے مسلسل بیلیں وغیرہ بنانے کے لئے یہ طریقہ مناسب ہے۔

۱۹- پھول دار بیل:- مہین نرم دھنک کی یہ مسلسل پھولدار بیل بنائیے۔ کنگورے پر دھنک ٹانک کر حسب نقشہ نوک کنگوری پر دھنک موڑ کر پھول بنا دیجئے دیکھئے نقشہ الف بنانے کا طریقہ۔

۲۰- پھول دار جال: اس قسم کے جال مختلف قسم کی اشیاء پر بنائے جاتے ہیں نہایت سہل طریقہ ہے۔ پہلے دھنک کے موڑ کر پھول بنا لیجئے مابعد اس کے اوپر بطور جال دھنک ٹانک دیجئے۔ نقشہ الف پھول بنایا جا رہا ہے اور "ب" میں دھنک کا جال بنانا ظاہر ہے۔

۲۱- بوٹی:- نقشہ ۲۱ میں بوٹی بنانے کا طریقہ ظاہر کیا گیا ہے۔ حسب نقشہ پتّیاں موڑ کر ٹانکئے ڈنڈی دھنک سے بنائیے۔

۲۲- پان نما شکل پر چمپا:- نقشہ ۲۲ میں پان نما شکل پر چمپا ٹانکنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ نقشہ الف میں ٹانکنے کی وضاحت کی گئی ہے۔

۲۳- دھنک کا پھول: نقشہ ۲۳ میں دھنک کا پھول بنانا ظاہر ہے۔ مہین دھنک حسب نقشہ ٹانک کر پھول بنا لیجئے اسے چمپا کا پھول کہا جاتا ہے میں نام کی مزید وضاحت سے قاصر ہوں۔ اسی طرح الماس وغیرہ کے پھول بھی بنائے جاتے ہیں۔ ایک اور طریقہ الماس کے پھول بنانے کا لکھتی ہوں۔ الماس کا دو انچ کا ٹکڑا لے کر طول سے ایک جانب تاگا بھر کر کھینچ لیجئے گول دائرہ ہو جائے گا۔ اب دونوں سرے دبا کر ٹانکے جائیے اور درمیان ستارہ مع موتی کے ٹانک دیجئے۔

نوٹ

مندرجہ بالا طریقوں اور ترکیبوں پر عبور حاصل کر چکنے کے بعد حصہ اوّل کے کسی خاکے کی تکمیل ناممکن نہیں بشرطیکہ صحیح ذوقِ عمل وشوقِ ہنر ہو۔ عمل کرنا آپ کا حق ہے ورنہ ان کاغذی گل بوٹوں کی حقیقت کچھ بھی نہیں۔ میری ناچیز سعی صرف ہند قدیم کی اس مقبول صنعت کے مٹتے ہوئے نقوش کو چلا دینا ہے۔ مغربی فیشن کے سیلاب نے ہم سے سب کچھ چھین لیا ہے۔ اگر یونہی غفلت جاری رہی تو عجب نہیں کہ ہماری بہنیں خالی ہاتھ مغربی صنّاعی اور مشینی کاریگری کو بھوچکا دیکھا کریں گی۔ لہٰذا اس دستکاری کو بھی طرز جدید پر فروغ دینے کی غرض سے تمام خاکے قدرتی اور جدید اصولوں پر تیار کئے گئے ہیں۔ صرف کپڑے اور اشیاء کے لحاظ سے عمل آرائی کے لئے حسن انتخاب ذوقِ انتخاب کا بہترین ثبوت دیجئے۔

Taj Tahir Foundation

نقشہ جات متعلّق تراکیب حصّہ اوّل

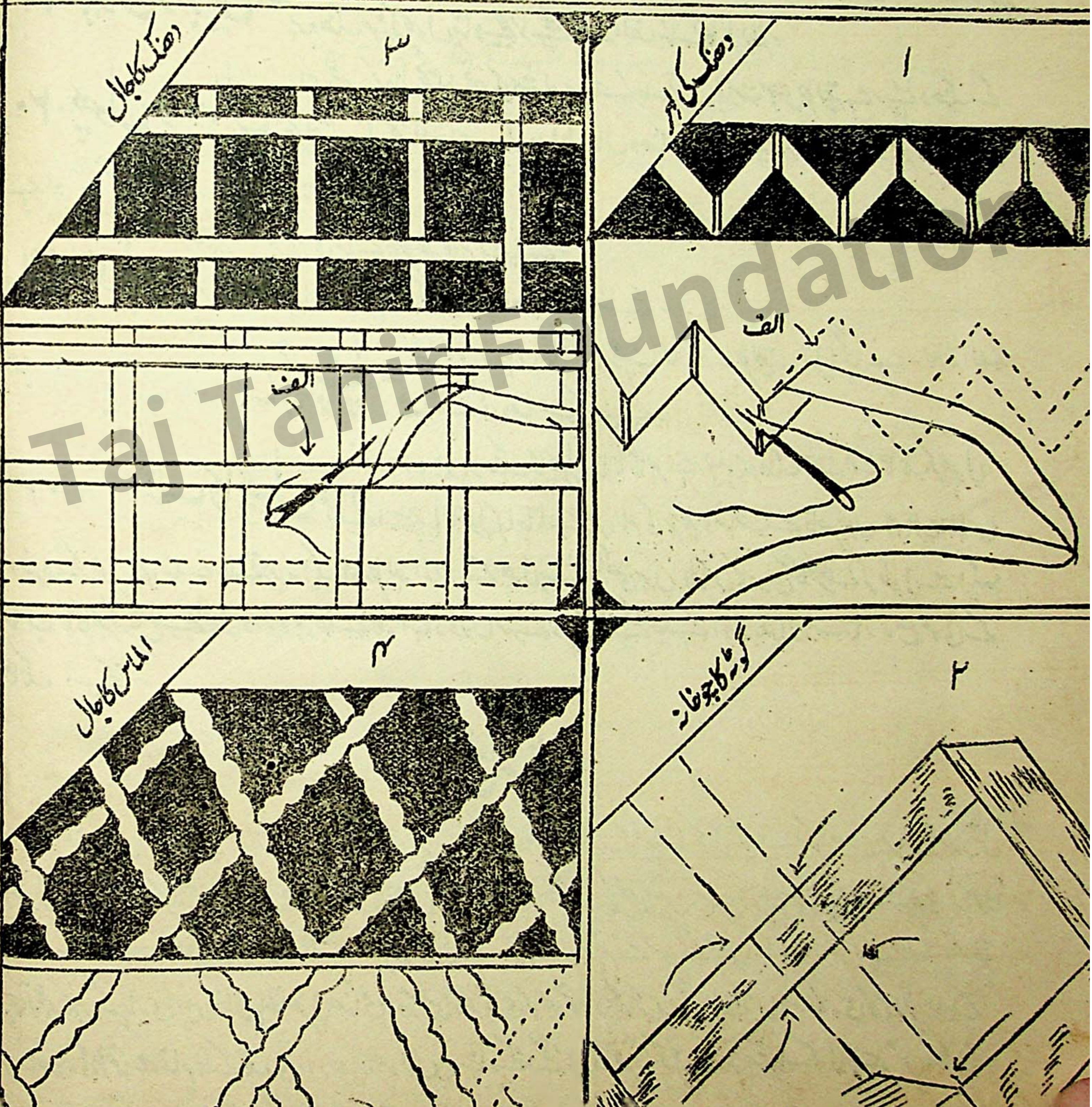

Taj Tahir Foundation

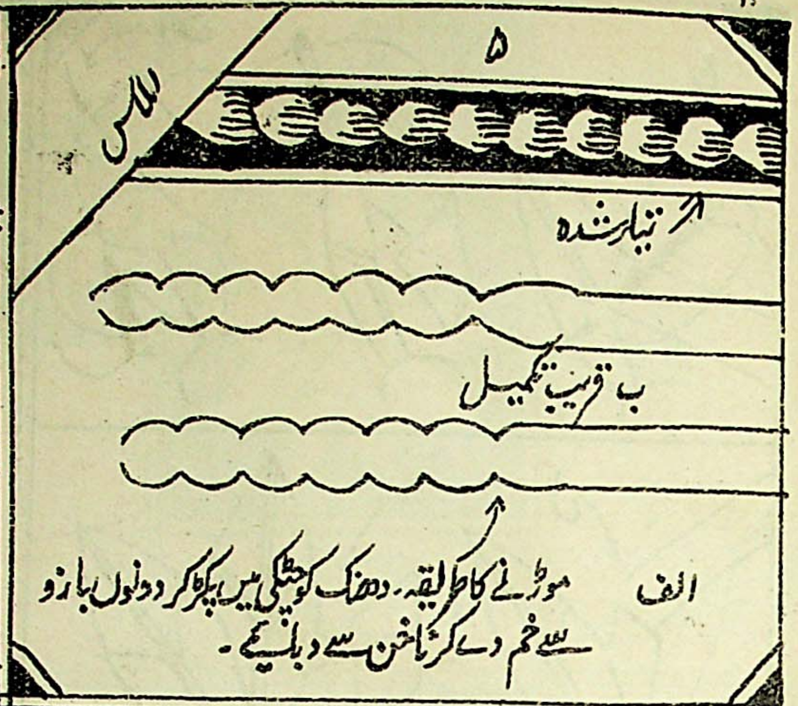
۵
تیار شدہ
ب قریب تکمیل
الف موڑنے کا طریقہ۔ دھنک کو چٹکی میں پکڑ کر دونوں بازو سے خم دے کر ناخن سے دبائیے۔

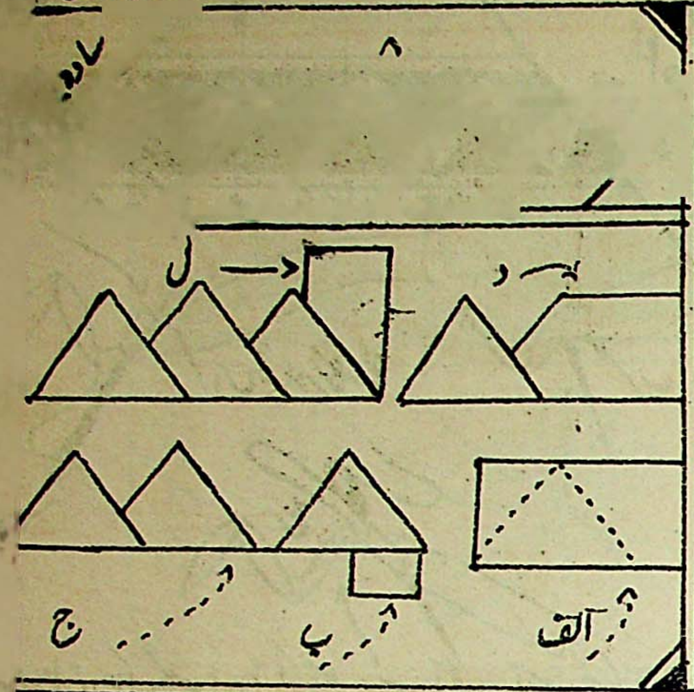
۸
سادہ

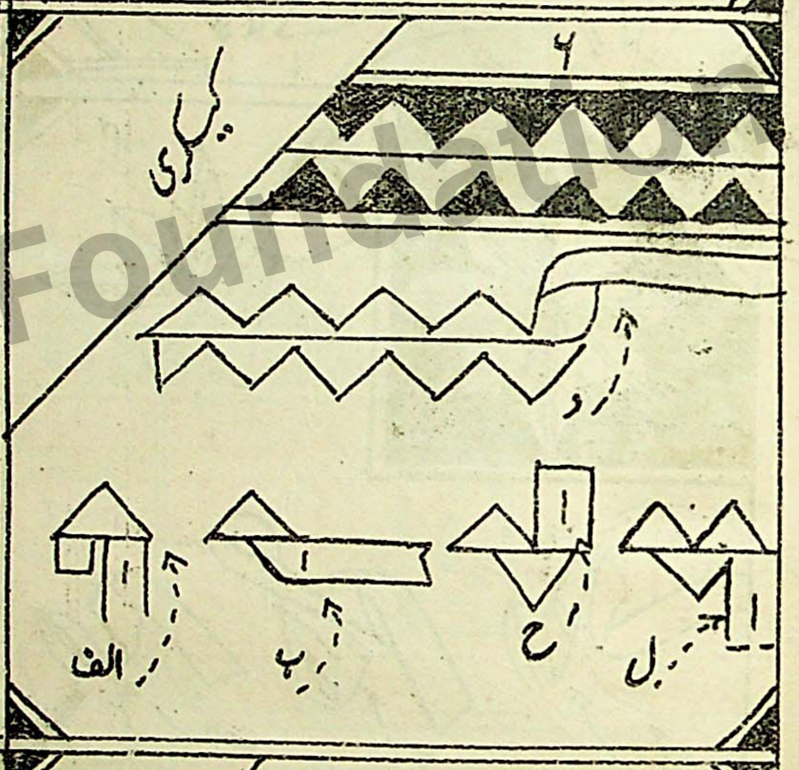
۶

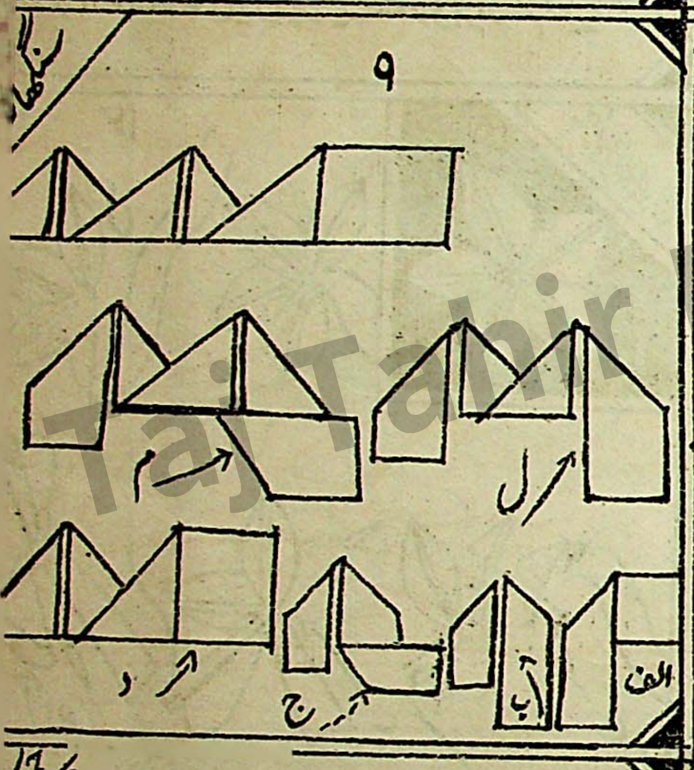
۹

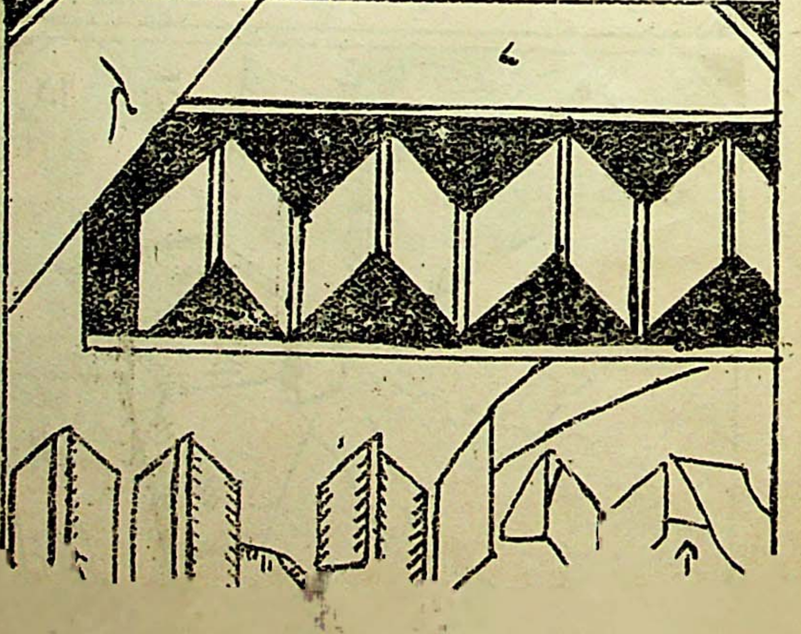
۷

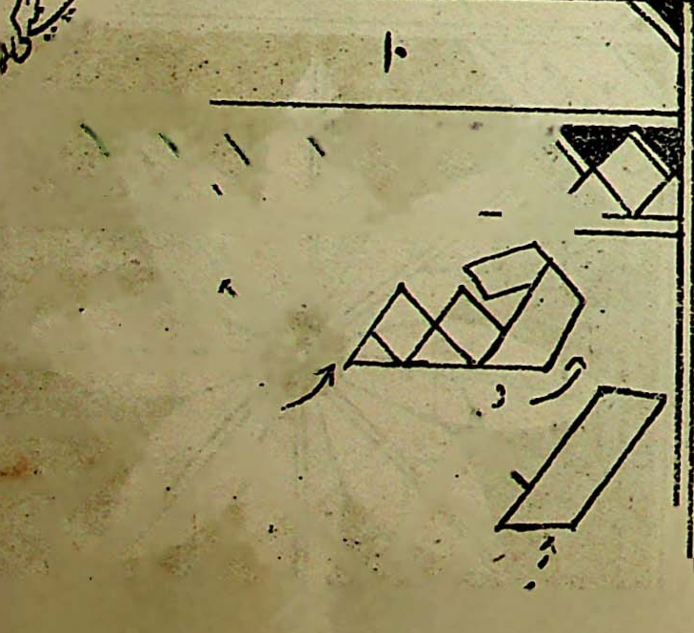
۱۰

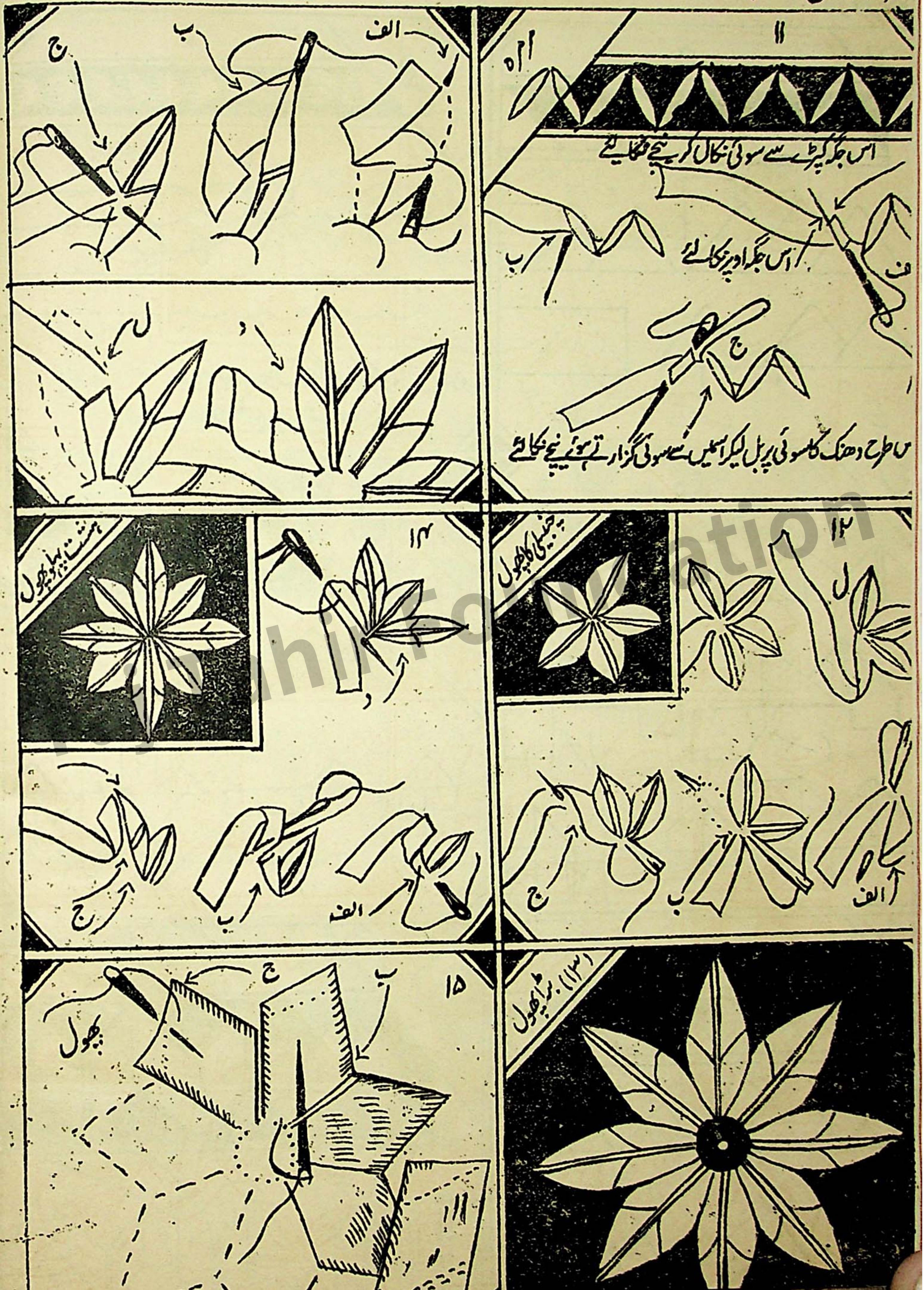
۱۱
اس جگہ کپڑے سے سوئی نکال کر نیچے نکالیے
اس جگہ اوپر نکالیے
اس طرح دھنک کا سوئی پر بل لیکر اسمیں سے سوئی گزارتے ہوئے نیچے نکالیے
ہشت پہلو پھول
۱۴
چنبیلی کا پھول
۱۲
الف
ب
ج
۱۵
پھول
(۱۳) بڑا پھول

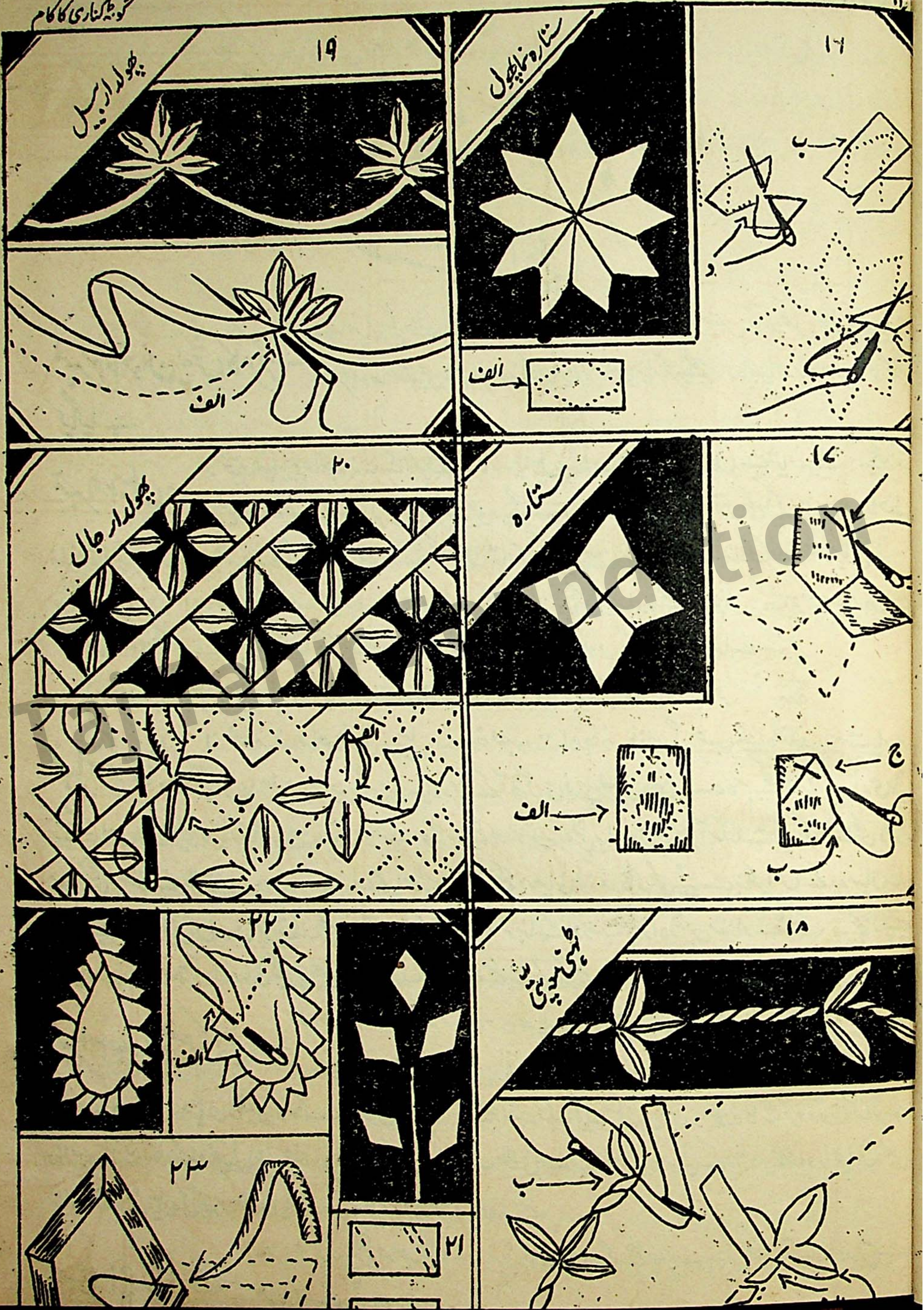
۱۶
ستارہ نما پھول
ب
الف
۱۹
پھولدار بیل
الف
۲۰
پھولدار جال
الف
ب
۱۷
ستارہ
ج
الف
ب
۱۸
ب
۲۲
الف
۲۳
۲۱

ترکیب مختلف نمونہ جات

حصہ اوّل

نمبر ۲۸ خوان پوش کا مرکز:- از- ضیار بیگم بنت کے. ایم عبدالستار کولار- یہ خوان پوش آدھا مکمل خاکہ دکھایا گیا دوسرا آدھا حصہ بھی اسی طرح بنا کر خوان پوش تیار کر لیجئے سادہ چمپا اور دھنک کا کام کیا گیا ہے۔

نمبر ۲۹ بیل:- از محترمہ ضیار بیگم صاحبہ بنت کے ایم عبدالستار- یہ بیل سادہ چپے اور ستاروں سے تیار کیجیے۔ دیکھنے سے واضح ہے۔ اس کے ساتھ گریبان کا نقشہ بھی دیا گیا ہے۔ بنانے کی ترکیب دونوں کی ایک ہی ہے۔ ملاحظہ فرمائیے خاکہ نمبر ۲۹ گریبان۔ جمپر وغیرہ کے لئے مناسب ہے۔ گریبان تیار کر کے آستین پر بیل بنائیے۔ نازک اور خوشنما ہوگی۔

نمبر ۳۰ بیل:- از- ضیار بیگم بنت کے ایم عبدالستار ہیڈ ماسٹر کولار- اس کو بھی سادہ چپے اور خوش رنگ جرمنی ستاروں سے بنائیے۔ بیل کے ساتھ گریبان ملاحظہ فرمائیے خاکہ نمبر ۳۰ دونوں ایک ہی طرح بنائے گئے ہیں۔

نوٹ:- چونکہ بیل کا خاکہ بہت ہی گنجان تھا چھاپے میں صفائی محال تھی اس لئے بڑھا دیا گیا ہے۔ "سیدہ"

نمبر ۳۱ نرگسی بیل:- از محترمہ ف صاحبہ شرقی- یہ بیل بے حد خوبصورت اور جاذب نظر ہوگی۔ حسب دلخواہ مختلف اشیا پر بنائی جاسکتی ہے بغیر رنگین یا سیاہ ربن کے آٹھ گرہ فیتہ پر مہین دھنک سے کام کیجئے اور فیتہ ساری پر ٹانکئے۔ اس طرح علیحدہ تیار کیا ہوا فیتہ مدتوں کام دے گا۔ یکے بعد دیگرے کئی ساریوں پر کام آسکتا ہے آپ کی محنت بھی دو ہو جائیگی۔ نقشہ کے مطابق مہین دھنک سے سادہ چمپا موڑ موڑ کر ٹانکئے درمیانی لوزنما خاکہ بھی چپے سے بنا کر اس کے درمیان جڑ دیجئے۔ دونوں کناروں پر پتیاں بھی دھنک موڑ کر ٹانکے لگا کر بنائیے اور حسب دلخواہ رنگین ستارے ٹانک دیجئے۔ چپے سے تیار شدہ نرگسی حلقہ کی اندرونی لکیریں بھی مہین دھنک موڑ کر ٹانکے بنائے گئے ہیں۔

نمبر ۳۲ جدید وضع کی بیل:- از محترمہ ف صاحبہ شرقی- یہ جدید وضع کی بیل اپنی سادگی اور دل فریبی کی وجہ سے ہونے پر حد درجہ خوشنما معلوم ہوتی ہے۔ مہین نقرئی دھنک سے موڑ کر چپے سے پھول کا حاشیہ بنائیے اور اس کے درمیان رنگین دھنک سے پھول بنا لیجئے۔ دیکھئے نقشہ ایک ایک پنکھڑی علیحدہ علیحدہ کاٹ کر دونوں کنارے دبا کر مہین ٹانکے لگائیے اور پھول بنا لیجئے اور پھولوں کے درمیان ایک طلائی ستارہ معہ سیاہ موتی کے جڑ دیجئے اور اطراف کے ستارے ٹانکئے۔ بیل کی لکیریں طلائی یا سبز دھنک کا چمپا موڑ کر ٹانکے بنائیے۔

نمبر ۳۳ چوڑا بارڈر:- از محترمہ مختار زہرا بیگم صاحبہ آگرہ- یہ بارڈر ٹوپی وغیرہ کے لئے مناسب ہے نقشہ آسان اور واضح ہے معمولی مہین گوٹے سے بنائیے

کے علاوہ دوپٹے کے کنارا اور ٹوپی کے اطراف بھی بھلی معلوم ہوگی حسب نقشہ الماس (کچے گوکھرو) کو بانکڑی بنا کر دونوں جانب دھنک ٹانکیے۔ پھر مرمرہ بنائیے اس کے بعد پھر دھنک ٹانکیے اور مرمرہ بنا دیجئے اور اطراف دھنک ٹانکیے۔ ٹانکے نہیں ہونے چاہئیں۔ گوکھرو کے درمیان ستاروں کا حلقہ بنا کر اس کے بیچ سلمہ کا پھول لگاتی جائیے۔

نئی قسم کی بیل نمبر ۳۵:۔ از مخترمہ مس علیم النساء بیگم مرزا نیاز بیگ پونہ۔ یہ پرانے کام میں نئی قسم کی بیل ہے۔ پھول سادہ چپے سے بنا کر اندرونی حلقہ سلمہ سے بنا کر درمیان ستاروں کا پھول بنائیے۔ ڈنڈیاں معہ پتیوں کے دھنک موڑ کر ٹانکے لگا کر بنائیے آسان ہے۔

ماہی پُشت کا جال نمبر ۳۶:۔ از مس رئیس فاطمہ اشتیاق حسین لکھیم پور۔ ماہی پُشت کا جال پاجامے کی گوٹ یا کسی چیز پر بنائیے بہت اچھا معلوم ہوگا۔ اس نمونے میں صرف دو خانے بنائے گئے ہیں اگر آپ چاہیں تو کئی خانے بنا سکتی ہیں کچے گوکھرو (الماس) سے جال بنا کر درمیان دھنک کا پھول بنا کر لگائیے۔ اور پکا گوکھرو ٹانکیے اور ٹیڑھا تار لگائیے اس کے اوپر سلمہ کا سنگھاڑا بنا کر دھنک کی پتی صفائی سے موڑ کر سنگھاڑے کی نوک پر رکھ کر حسین ترتیب دیجئے۔ بیحد خوبصورت معلوم ہوگا۔

نمبر ۳۷ حلقہ دار بیل:۔ از مس رئیس فاطمہ اشتیاق حسین لکھیم پور۔ اس بیل کو چوڑے مخملی فیتہ پر بنائیے۔ گول دائرے کچے گوکھرو سے بنائیے۔ اس کے بعد دو انگل چوڑے گوٹہ کو موڑ کر پھول تیار کر لیجئے اور حسب نقشہ ٹانک کر پیوست کر دیجئے۔ پھر تار گوکھرو سے ڈنڈیاں اور کنارہ بنائیے خوشنما ہوگی۔ حسب نقشہ ستارے بھی معہ پوت کے ٹانکیے۔

نمبر ۳۸ خاکہ برائے بیگ بکس وغیرہ:۔ از بیگم سید لطیف احمد صاحب ہینگن گھاٹ جس چیز پر بنانا مقصود ہو بنائیے ٹی کوزی کے لئے بھی مناسب ہے۔ چوڑی پٹی گوٹہ ٹانک کر بنائیے پھول پتیاں ڈنڈیاں دھنک موڑ کر بنائیے۔

نمبر ۳۹ خاکہ بطرز جدید:۔ از مس سلمیٰ احسن صاحب بلیپڈر۔ یہ خاکہ نہایت سادہ اور آسان ہے خصوصیت سے بیگ یا ٹی کوزی پر بنائیے۔ تمام دھنک سے تیار کیجئے۔ پھول پتیاں بھی حسب نقشہ دھنک سے بنائیے۔

نمبر ۴۰ بیضوی خاکہ برائے مختلف اشیاء:۔ از۔ ص۔ خ۔ پاندان پٹاری وغیرہ کے غلاف پر بنائیے بیضوی دائرہ چپے سے بنا کر کنارے پر گوکھرو ٹانکیے پھول چوڑی دھنک کا کاٹ کر کنارے موڑ کر ٹانک ٹانک کر بنائے گئے ہیں۔ حسب نقشہ لونما دھنک ٹانک دیجئے، درمیانی پھول بھی اسی طرح بنے گا۔ بالائی پٹری بھی دھنک ٹانک کر بنائیے۔ آسان ہے۔

نمبر ۴۱ خاکہ معہ گوشہ:۔ از مسز زحمید۔ یہ خاکہ حسب منشا اشیاء پر بنائیے۔ آرائشی چیزوں یا کشن کے لئے مناسب ہے۔ چاروں کونوں پر مثلث بنا کر اطراف دھنک ٹانک دیجئے۔ پھر ٹلسے لگا کر درمیان دھنک ٹانکیے اور اس کے اطراف بھی دھنک ٹانک دیجئے۔ اگر دوپٹوں پر بنانا مقصود ہو تو آنچل کے کونوں میں مثلث بنائیے۔ کنارے پر ذرا چوڑی دھنک کی لہر بنائیے۔ اور اس کے درمیان سلمہ کا پھول لگائیے۔ پاجامے وغیرہ پر صرف دھنک اور لہر ٹانک کر بیل بنا لیجئے۔ نہایت سادہ اور کم خرچ کام ہے۔

کر کے کنارے پر مقیش کی جھالر لگا دیجئے۔ خوان پوش کا چوتھائی حصہ مکمل نظر آ رہا ہے۔ نقشہ ملاحظہ فرمائیے کہ اس نمائش میں یہ مکمل حصہ ہے اسی طرح سب بنائیے۔

نمبر ۴۳ مہین دھنک کا تیار شدہ باسکٹ:۔ از مس بلقیس عبدالحکیم آف بھرتپور اسٹیٹ۔ کشن وغیرہ پر بنائیے بنانے کا طریقہ نقشہ سے بخوبی عیاں ہے پھولوں کے درمیان ستارے ہیں۔

نمبر ۴۴ گریبان:۔ از مس سلمیٰ حسن پلیڈر۔ گریبان کا نقشہ بہت ہی آسان ہے۔ حسب نقشہ جھکی کی ہوئی دھنک اور دھنک کے پھول ترتیب دے کر ٹانک دیجئے۔

نمبر ۴۵ گریبان:۔ از محترمہ منور حمید۔ یہ گریبان تیار کرنا چنداں مشکل نہیں۔ جمپر یا ڈریس چکنے کے بعد حسب نقشہ سادہ چپے کا کام کیجئے۔ پان بھی چپے کے بنائے گئے ہیں پھول کاٹ کر بنائیے۔ درمیان ستارے لگا دیجئے۔

نمبر ۴۶ اور ۴۷ گریبان:۔ از ضیاء بیگم بنت کے ایم عبدالستار۔ کولار۔ ان دونوں گریبانوں کے بنانے کی ترکیب خاکہ نمبر ۲۹ اور ۳۰ کی ترکیب کے ساتھ ملاحظہ کیجئے۔ چنداں مشکل نہیں۔

نمبر ۴۸ گریبان:۔ از ضیاء بیگم بنت کے ایم عبدالستار۔ کولار۔ یہ بھی چپا اور رنگین جرمنی ستاروں سے تیار کیا گیا ہے۔ مہین دھنک کا چپا صفائی سے موڑ کر حسب نقشہ ٹانکے لگانی چاہیئے مابعد ستاروں کے پھول بنا دیجئے۔

نمبر ۴۹ ٹی کوزی:۔ از رئیس فاطمہ اشتیاق حسین لکھیم پور۔ نیلے رنگ کی مخملی ٹی کوزی کتر لیجئے اور حسب نقشہ بیچا گوکھرو ٹانکئے پھر بیچے گوکھرو (الماس) کو موڑ کر اوپر ٹانکئے اور شعر سلمہ سے کاڑھ کر اوپر چپا کی توئی ٹانکئے۔ تیار ہونے پر بہترین چیز ہوگی۔ پھر یہ کہ محنت بھی زیادہ نہیں۔

نمبر ۵۰ پنکھا:۔ از خ شمیم۔ گو اس قسم کے پنکھے بنانے کا آجکل رواج نہیں پھر بھلا بجلی کے پنکھے کے آگے اس کی ضرورت ہی کیا۔ ہے تاہم اگلے وقتوں کی ایک یادگار چیز ہے۔ معاشرت قدیم کی یاد تازہ کیجئے۔ نقشے میں پنکھے کا سائز چھوٹا ہے جی چاہے تو بڑھا لیجئے اور نقشہ پیش نظر رکھ کر فیروزی ساٹن مخمل یا سبز ریشم کا پنکھا تراش کر حسب نقشہ مہین نرم نقرئی دھنک سے کام کیجئے۔ دوسرا پرت بھی ایسا ہی بنائیے۔ یا صرف کناروں پر کام کر کے درمیان سلمہ سے کوئی موزوں شعر کاڑھ لیجئے۔ یا اپنے نام کا حرف بنا لیجئے اور دونوں پرت کو سفید ریشمی جھالر لگا کر پیوست کر دیجئے اور دوسرے جانب ڈنڈی کا حلقہ یا تکمہ بنا کر رنگین ڈنڈی دستہ ڈال دیجئے۔ ڈنڈیاں عموماً بازار میں تیار ملتی ہیں یا تیار کروا لیجئے۔ واضح رہے کہ پنکھے کے دونوں پرت کے درمیان کارڈ بورڈ دفتی اسی طرح پنکھا تراش کر ڈالا جائے گا۔

نوٹ

مندرجہ بالا تراکیب میں چپا پھول پتیاں لہریں مرمرہ وغیرہ وغیرہ بنانے کا لکھا گیا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ اور مفصل ترکیب اولین صفحات پر حصہ اول کی تراکیب و نقشہ جات میں ملاحظہ فرمائیے۔ اس کام کی ماہر خواتین کو صرف ایک نظر دیکھ لینا کافی ہے لیکن اس کام سے ناواقف اور مبتدی بہنوں کو دقت نہ ہو اس لئے تمام و کمال طریقوں اور فنی اصطلاحوں کی تشریح کر دی گئی

Taj Tahir Foundation

بیل نمبر۲

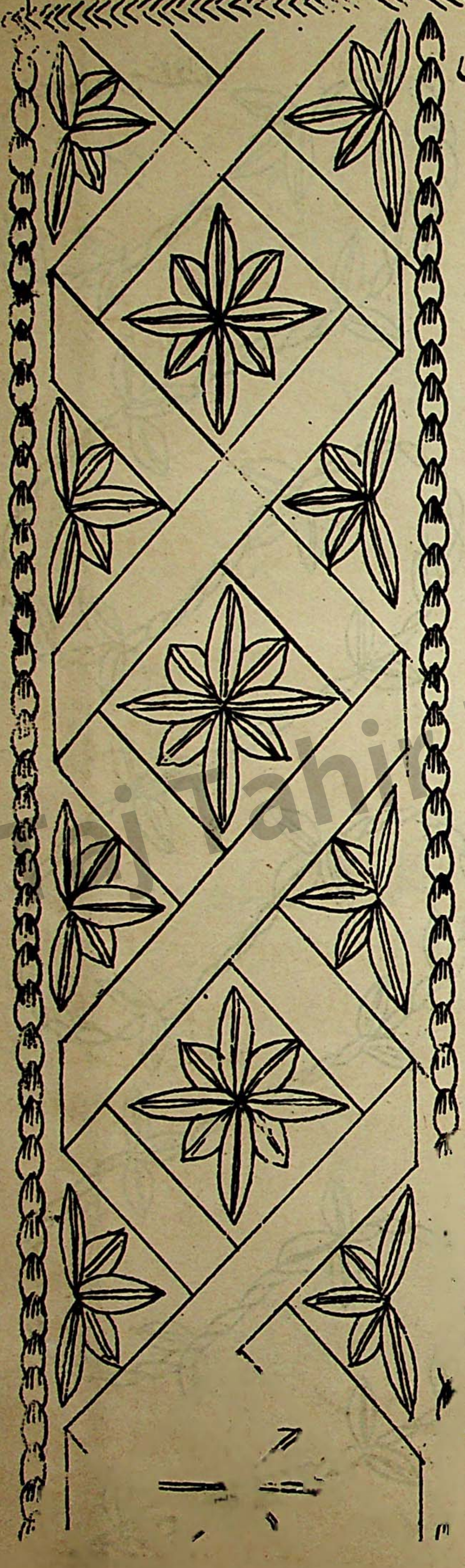

بیل نمبر۱

Taj Tahir Foundation

بیل نمبر ۴

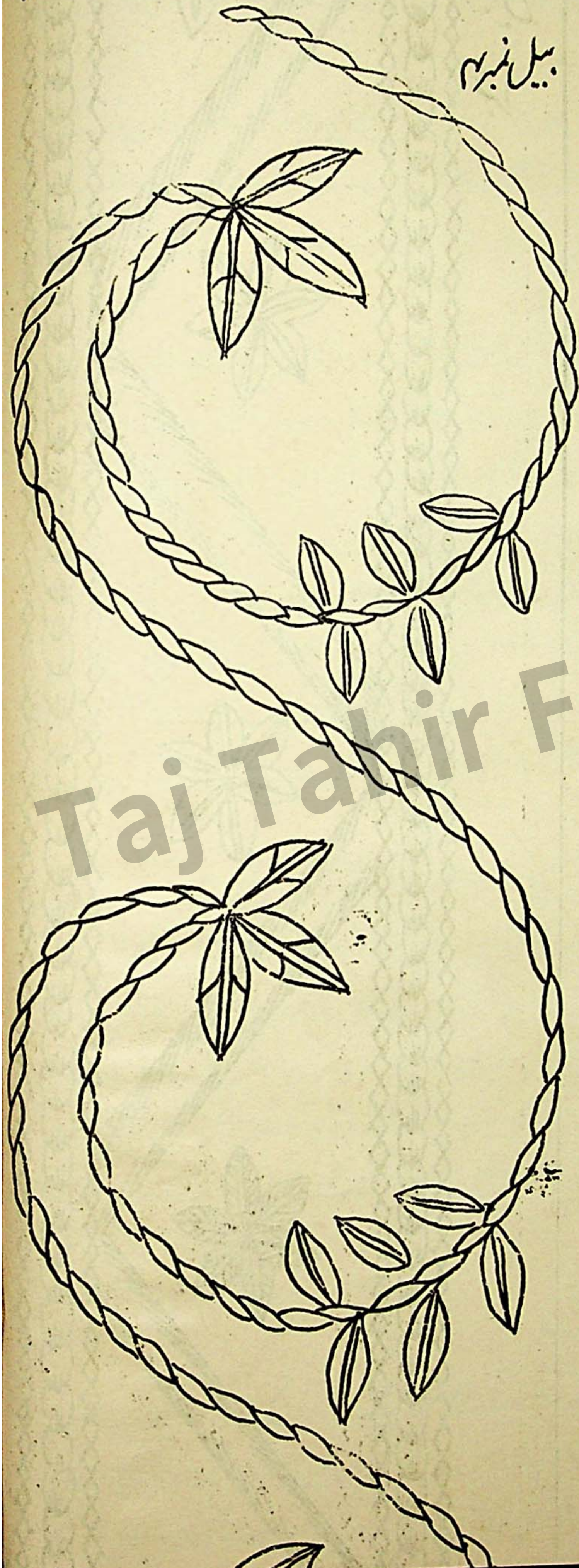

بیل نمبر ۳

Taj Tahir Foundation

درمیانی خاکہ نمبر ۵

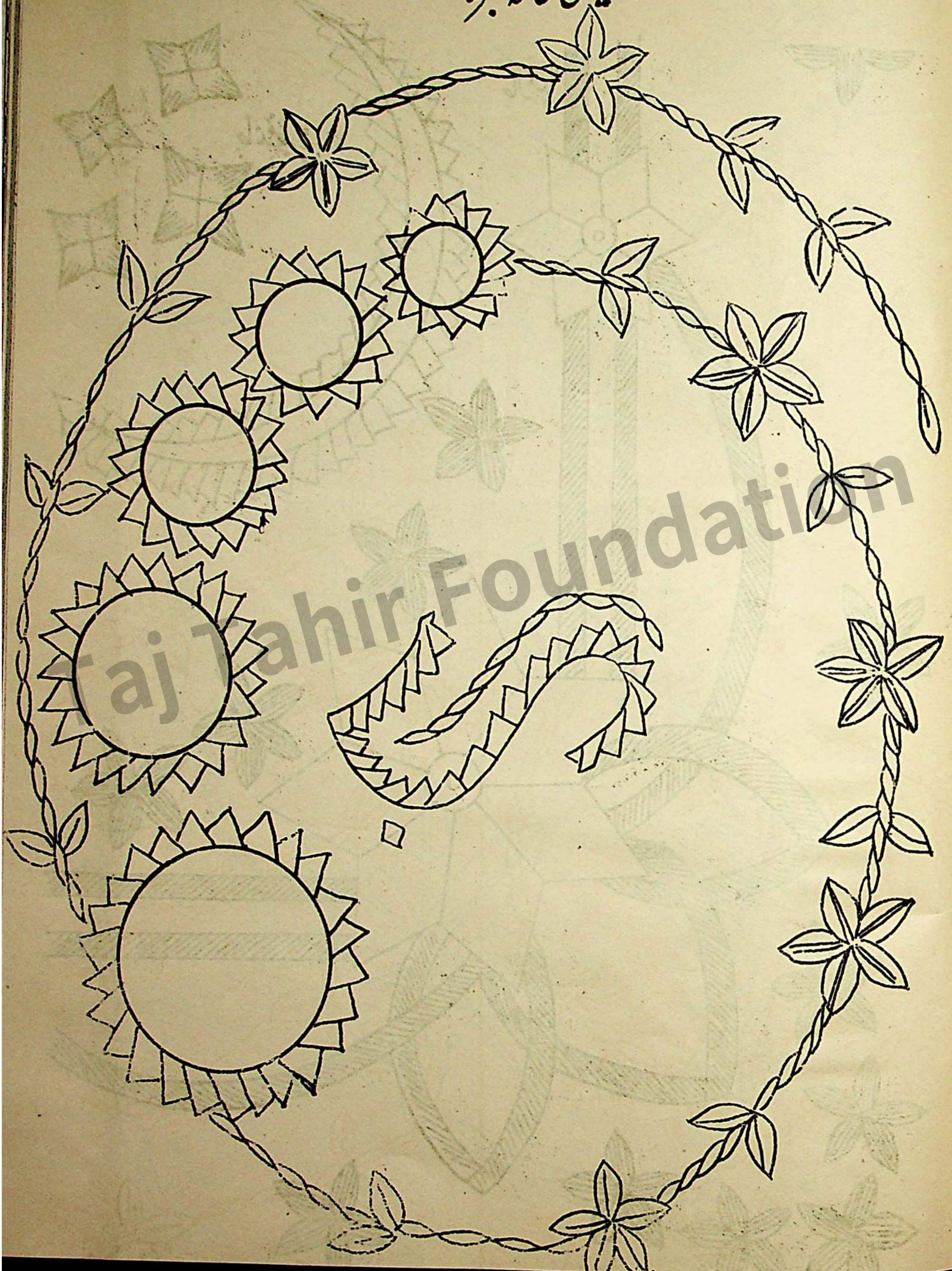

Taj Tahir Foundation

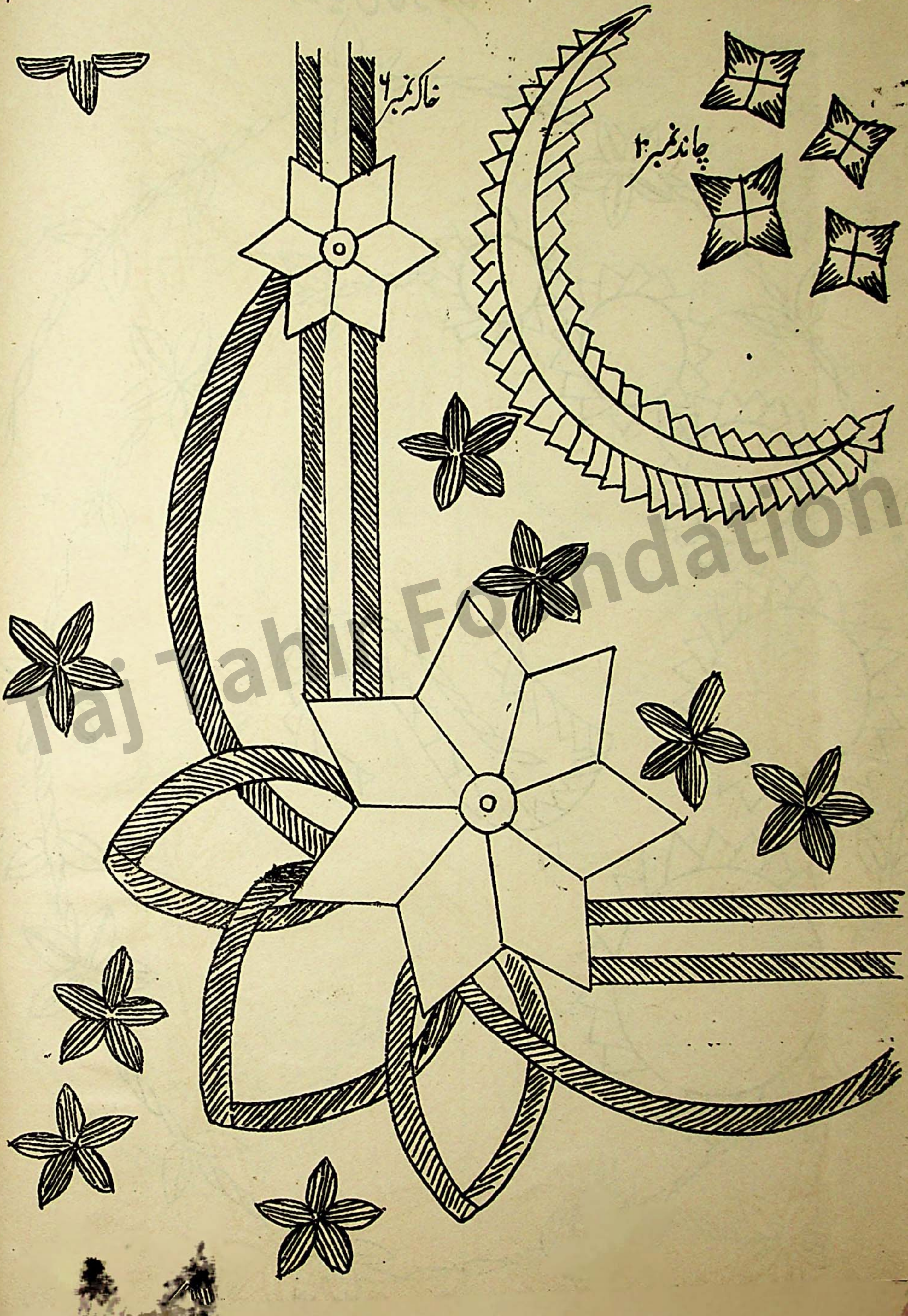
خاکہ نمبر ۶
چاند نمبر ۲

Taj Tajir Foundation

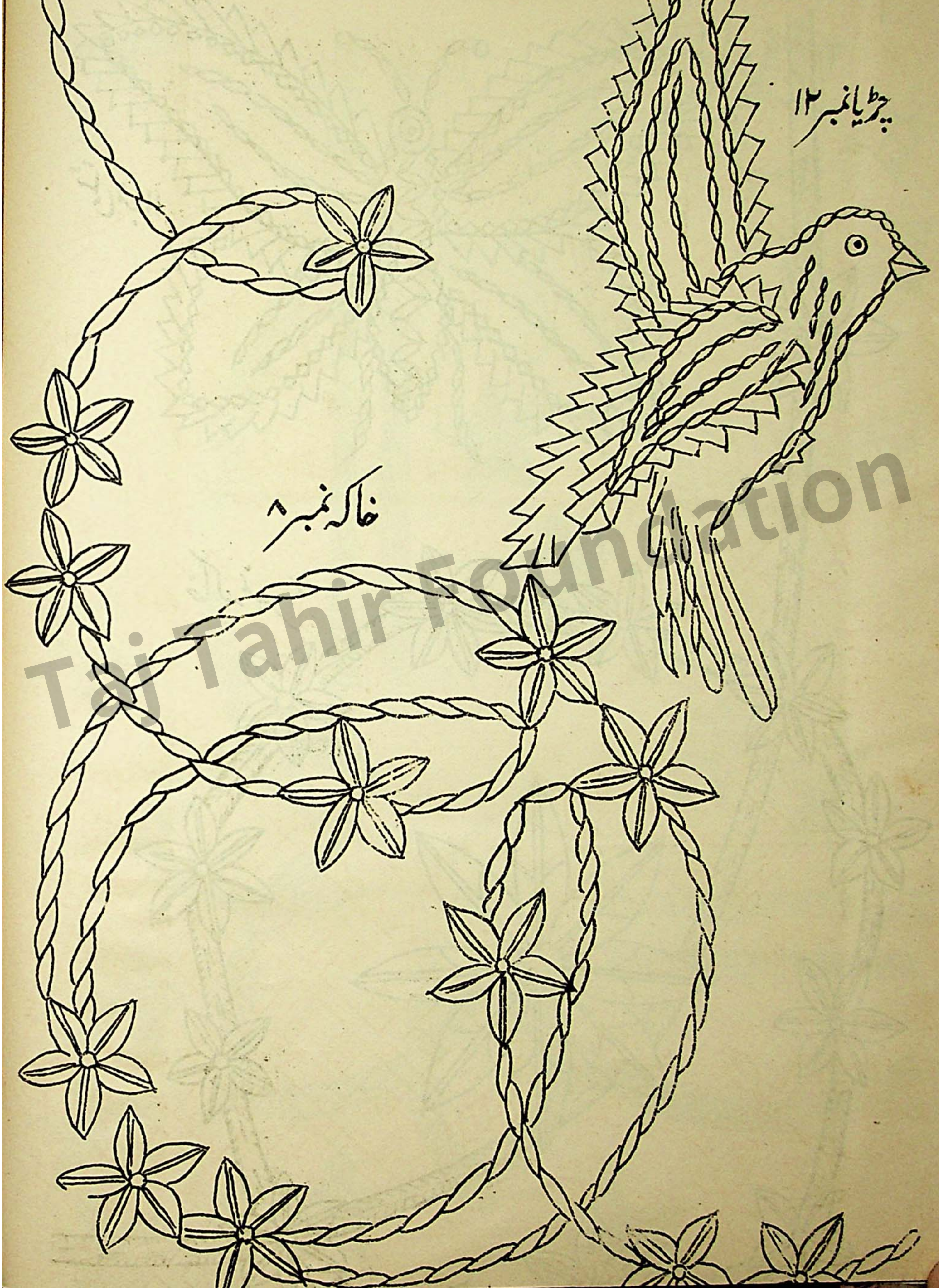

Taj Tahir Foundation

درمیانی خاکہ نمبر ۱۳

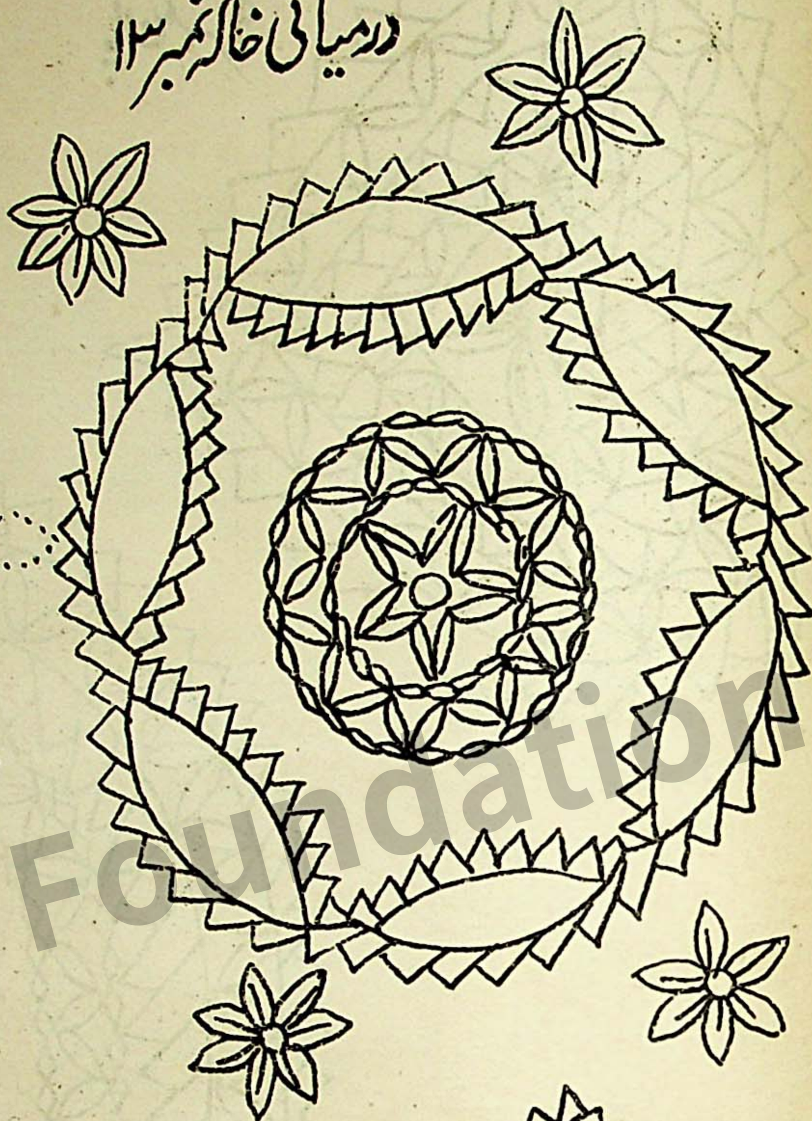

درمیانی خاکہ نمبر ۱۴

گوشے نما خاکہ نمبر ۱۵

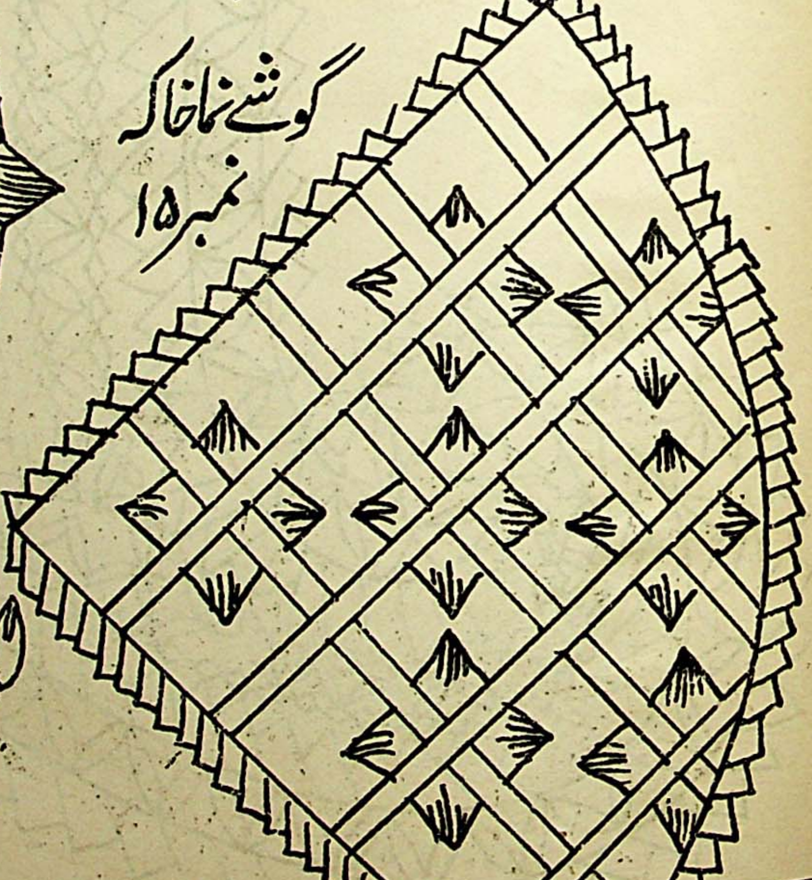

بوٹی نمبر ۱۶

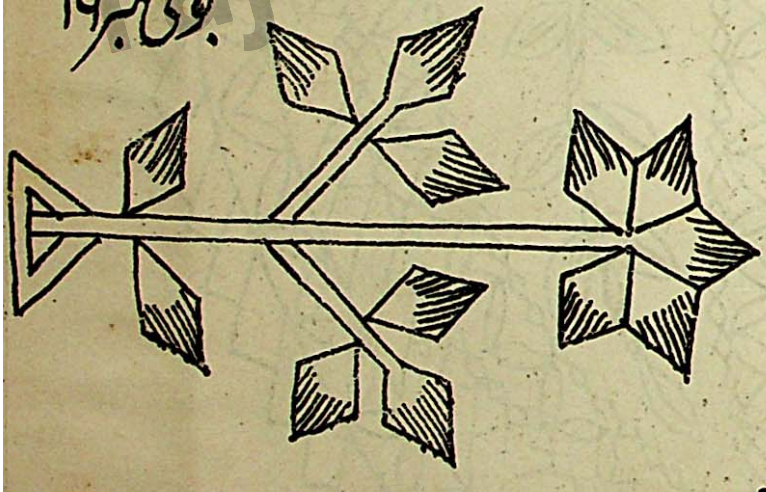

بوٹی نمبر ۱۷

Taj Tahir Foundation

پان نمبر ۹

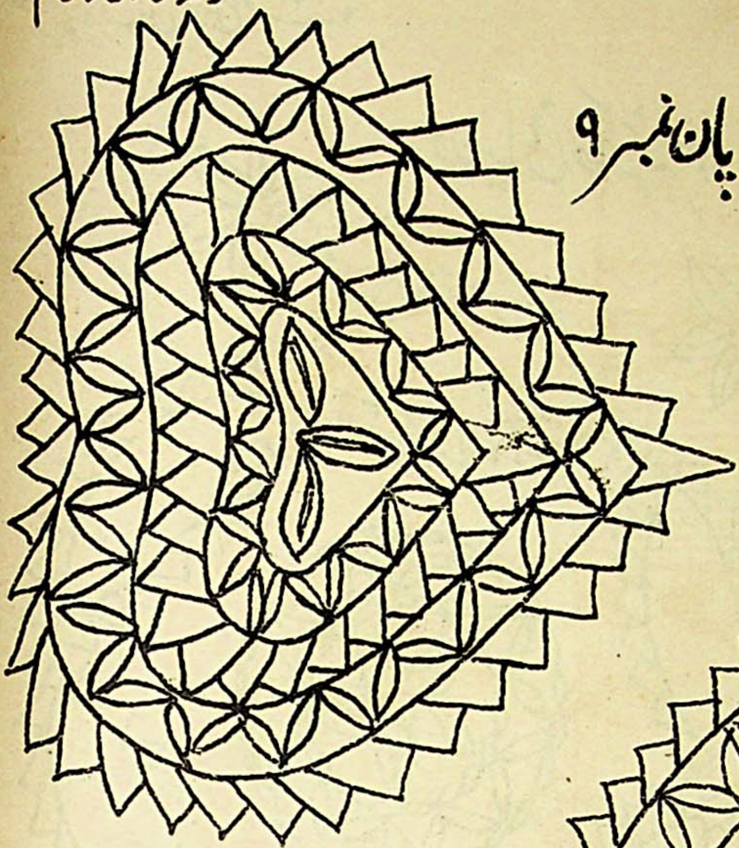

کیری نمبر ۱۸

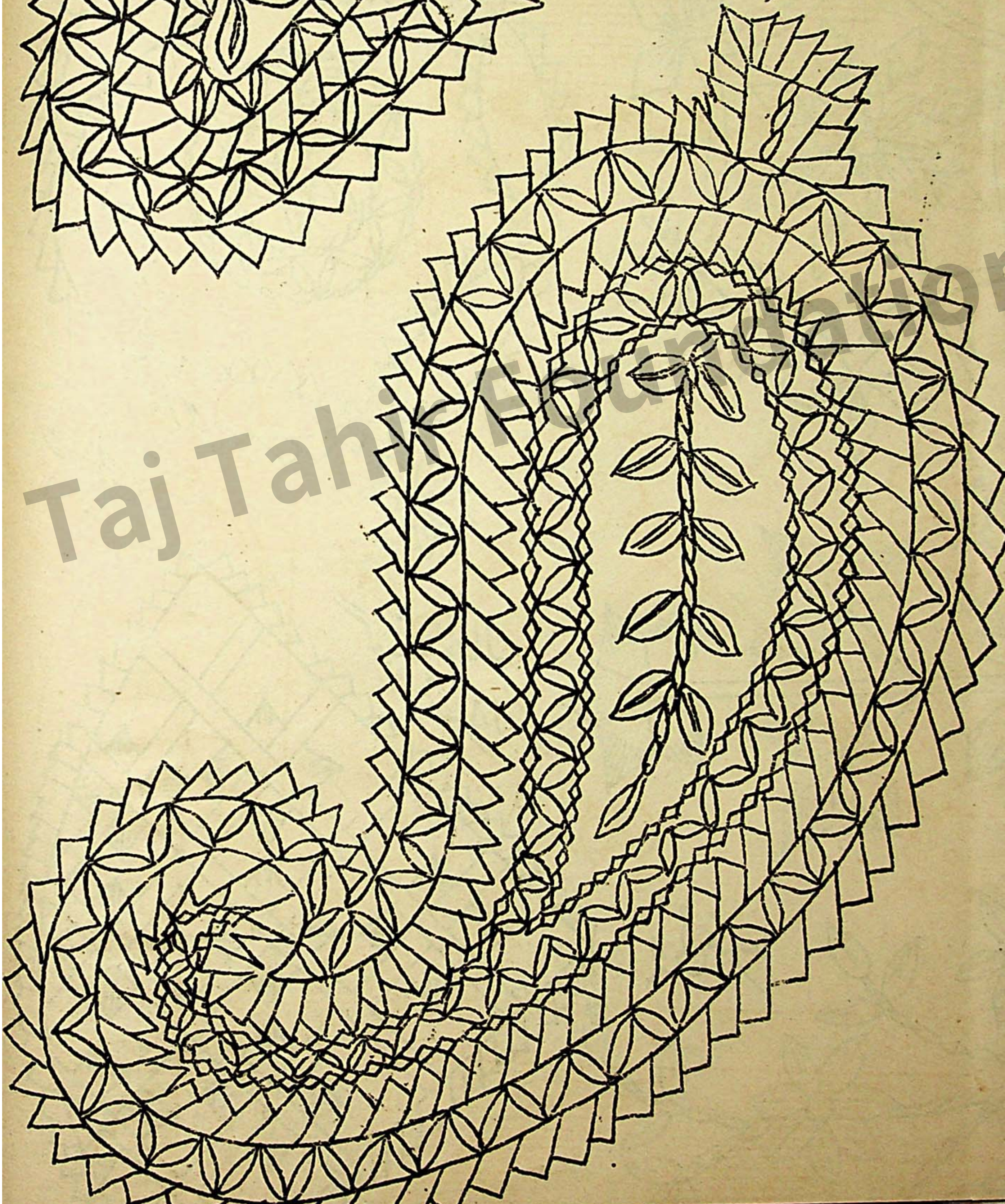

۲۵ / ۲۸

گوٹہ کناری کا کام

ٹی کوزی نمبر ۲۱

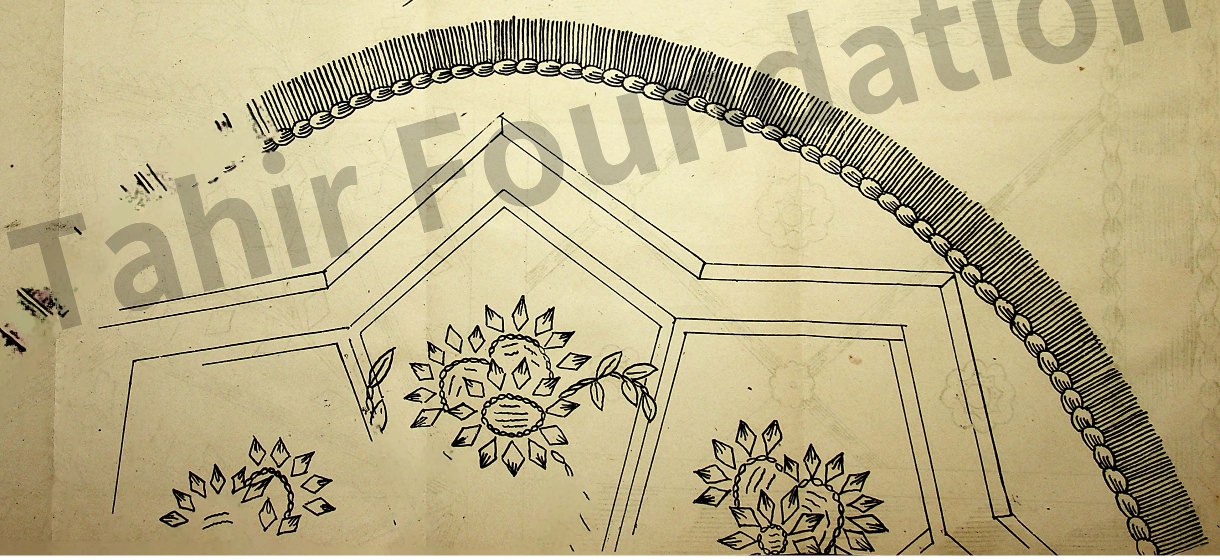

Taj Tahir Foundation

۳۲تا۳۹

...ن پوش نمبر ۲۴

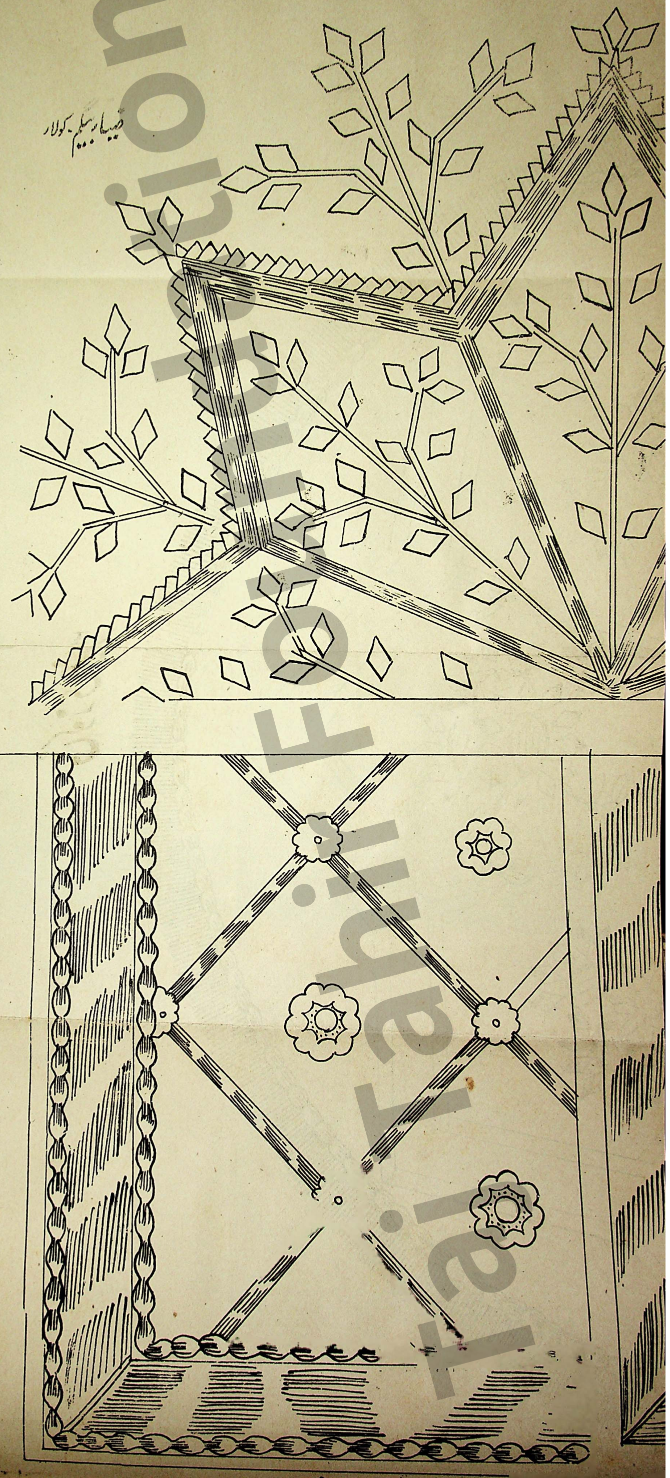

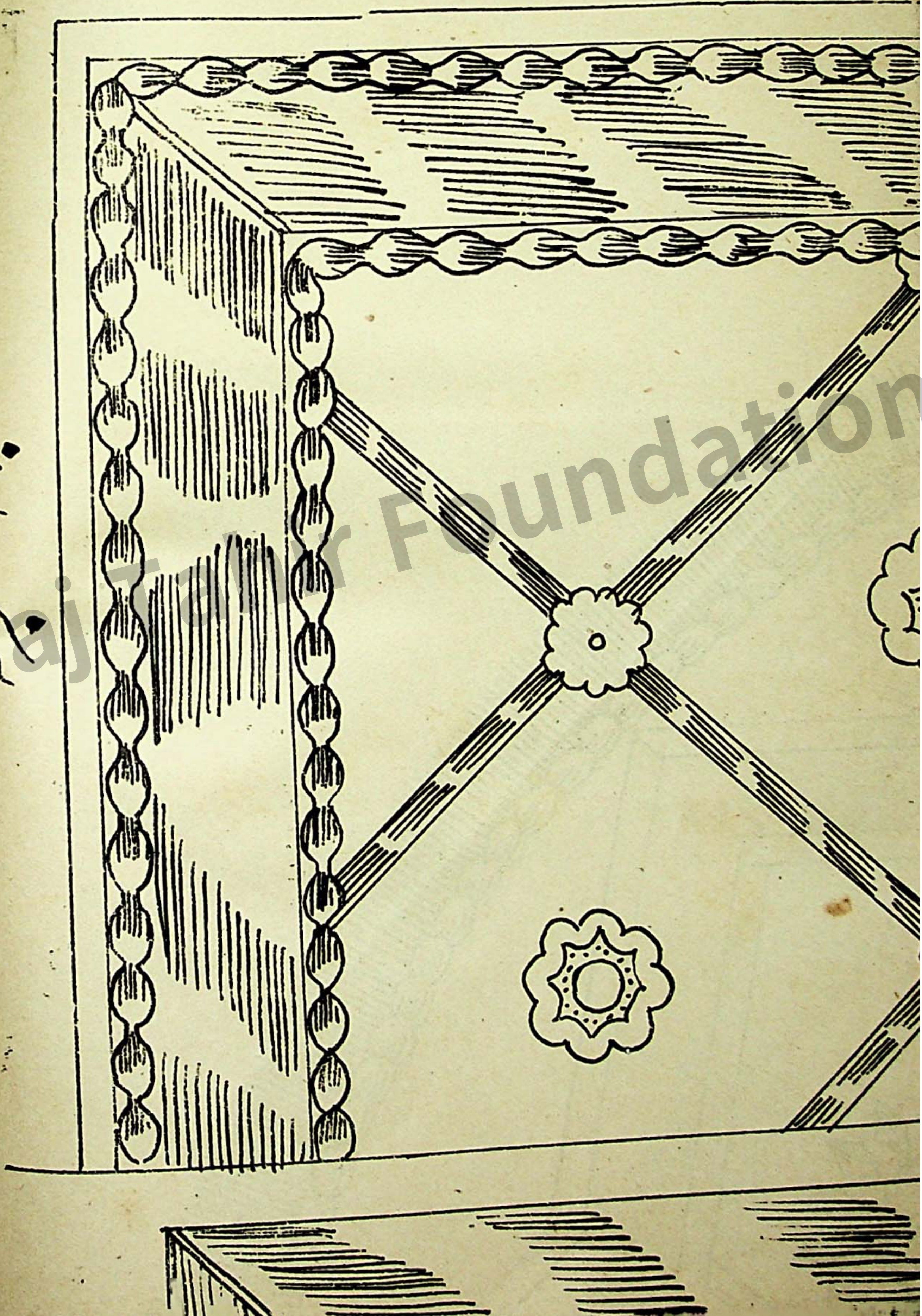

Taj Tahir Foundation

خوان پوش نمبر ۲۵

دونوں کراس نشانات کے درمیان چوتھا
حصہ ملاحظہ فرمائیے [illegible] گا۔ خوان پوش تیار

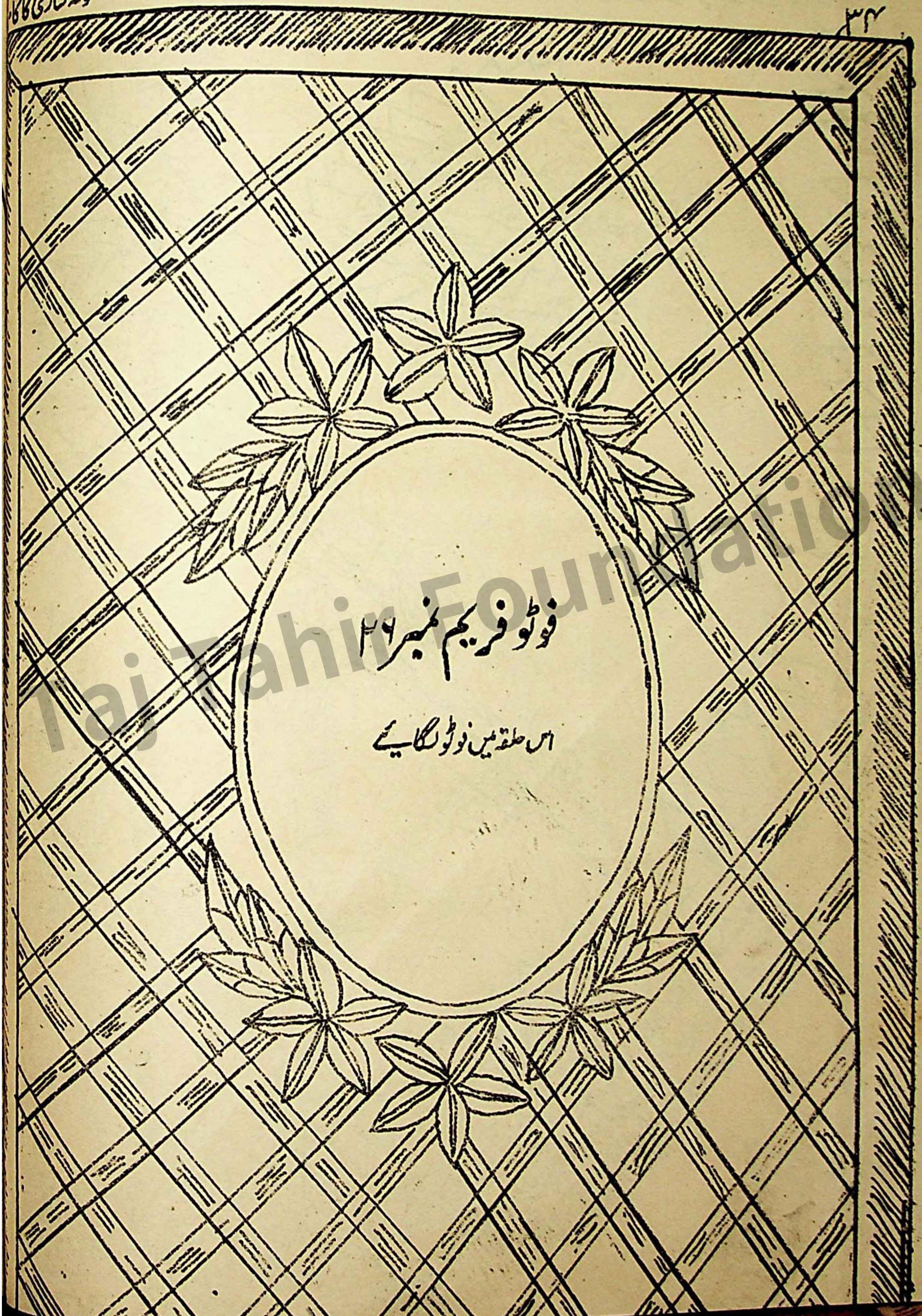

Taj Tahir Foundation

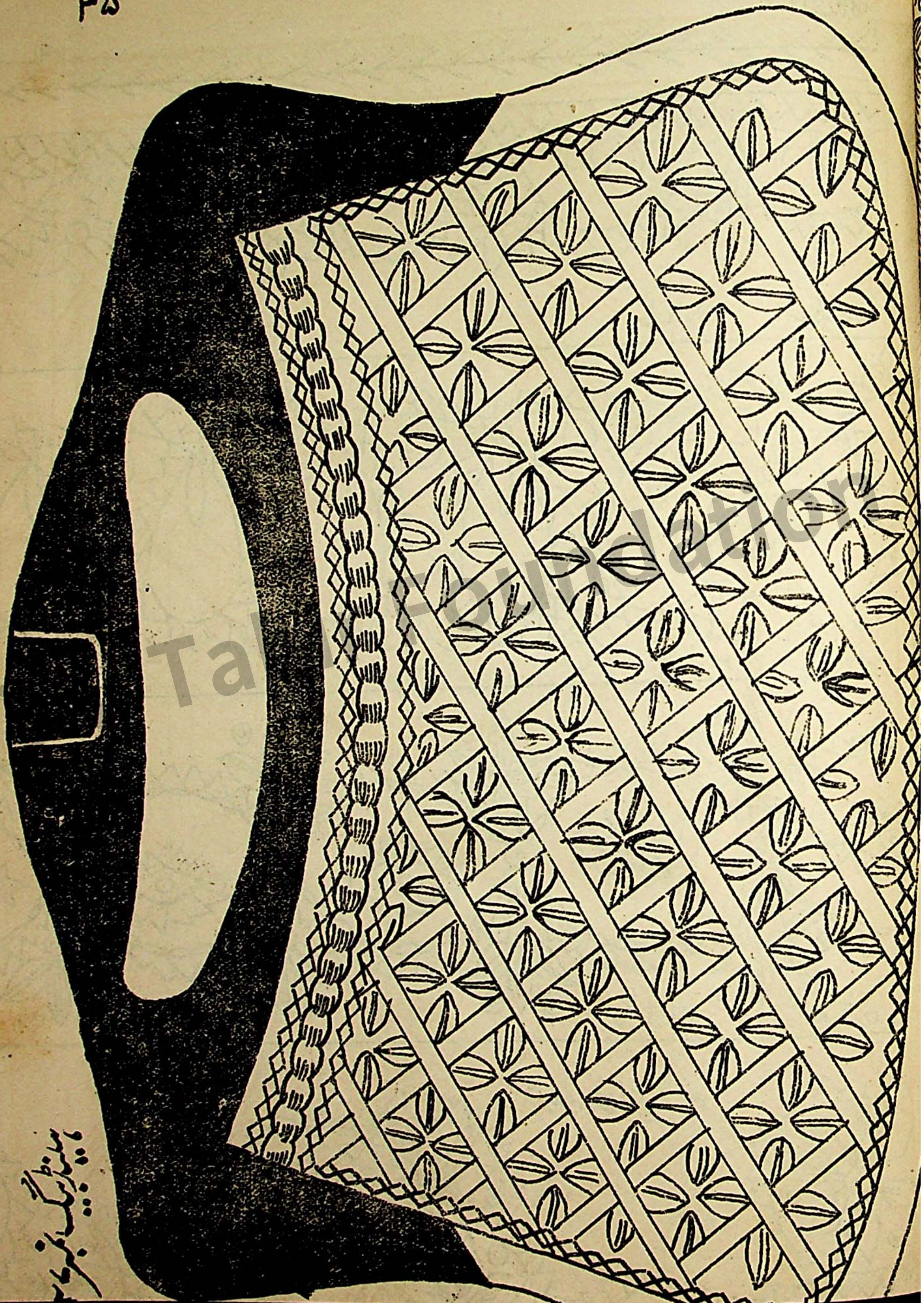

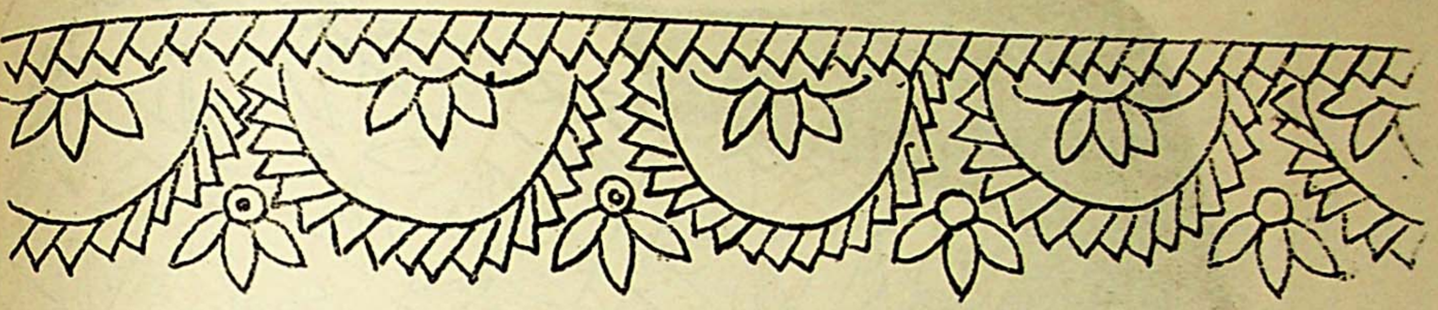

بیل نمبر ۲۹ ضیاء بیگم۔ کولار

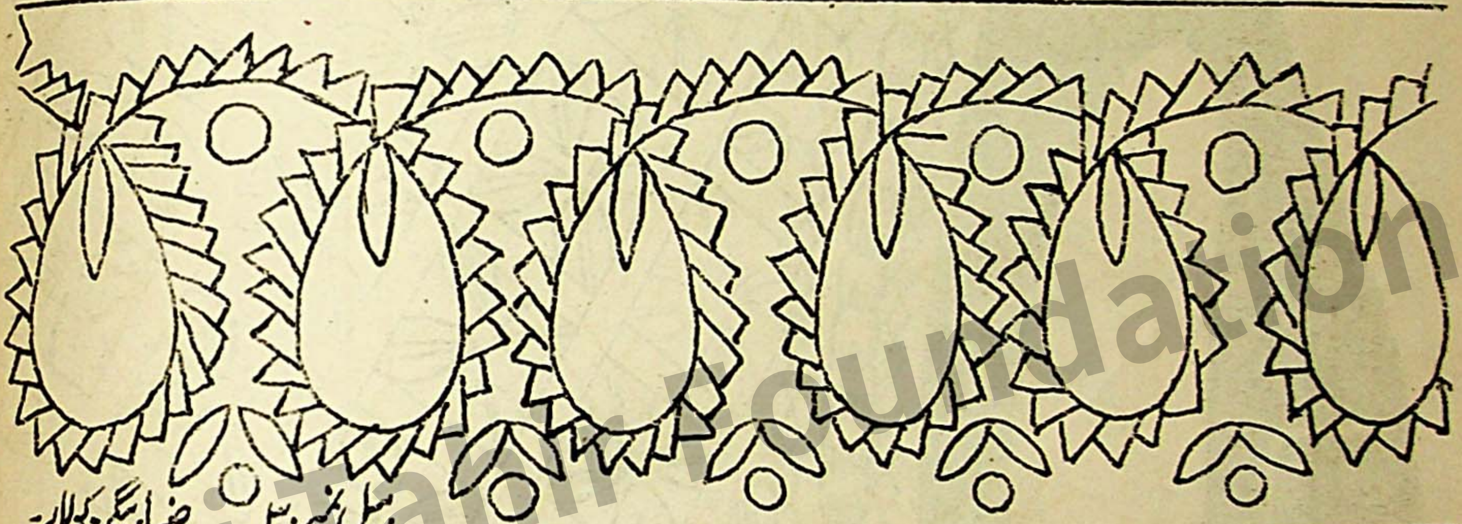

بیل نمبر ۳۰ ضیاء بیگم۔ کولار۔

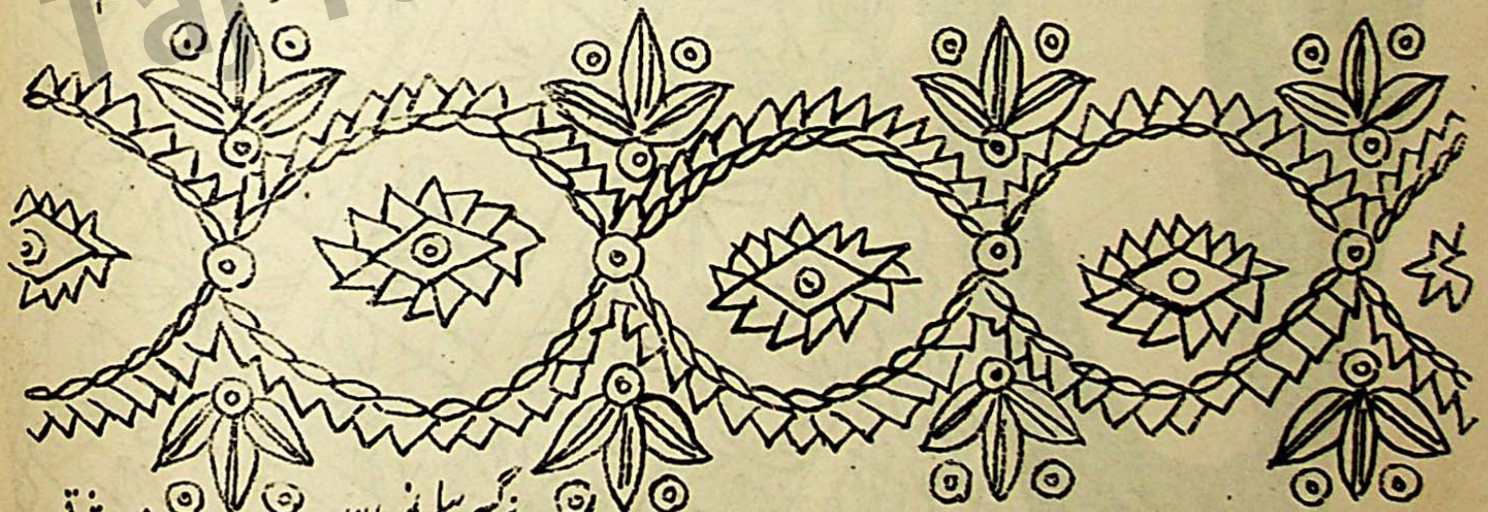

نرگسی بیل نمبر ۳۱ ف۔ شرقی

جدید وضع کی بیل نمبر ۳۲

Taj Tahir Foundation

چوڑا بارڈر
نمبر ۳۳

مختار زہرا بیگم۔ آگرہ

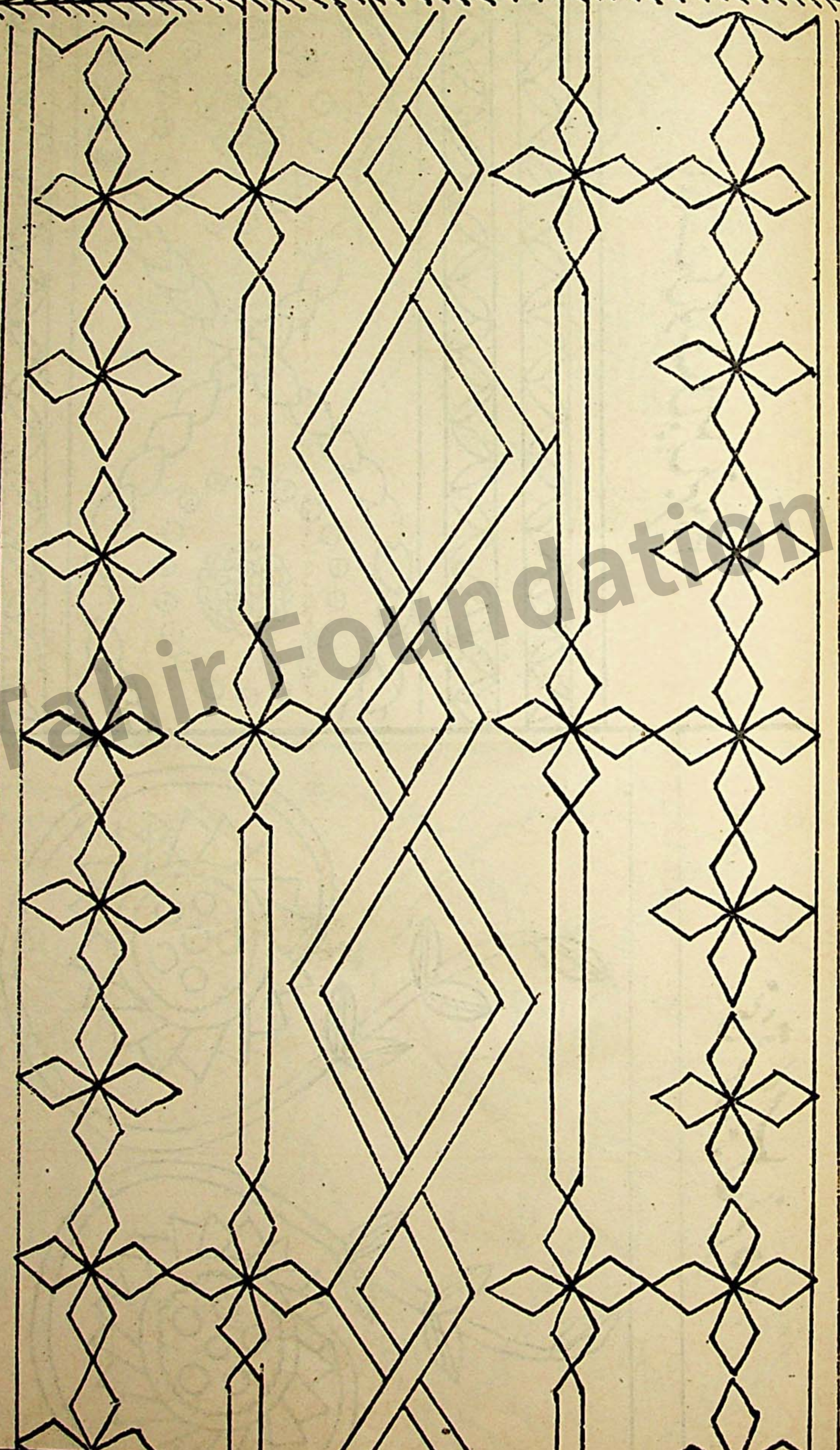

Taj Tahir Foundation

پاجامے کی گوٹ کی بیل نمبر ۳۴

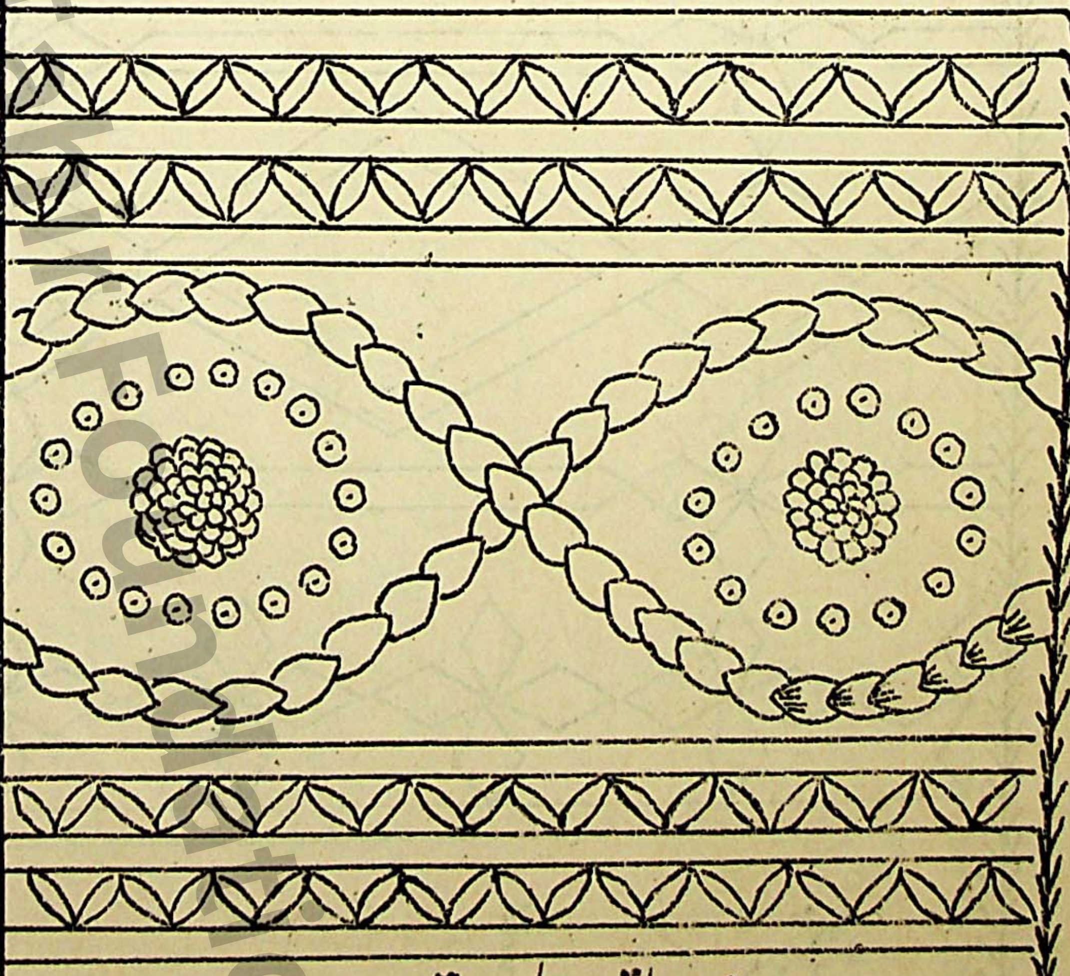

مس بلقیس حلیم - بھر تپور

نئی قسم کی بیل نمبر ۳۵

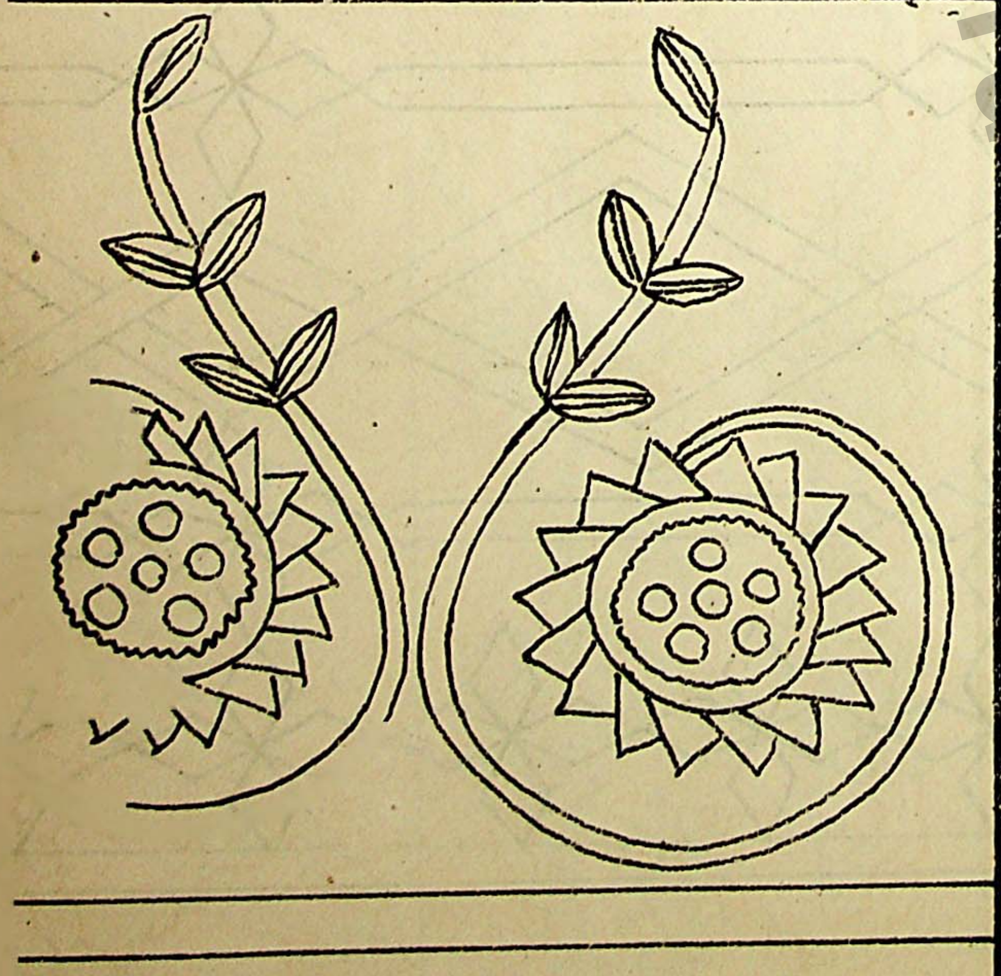

مس حلیم النساء مرزا نیاز بیگ - پو

Taj Tahir Foundation

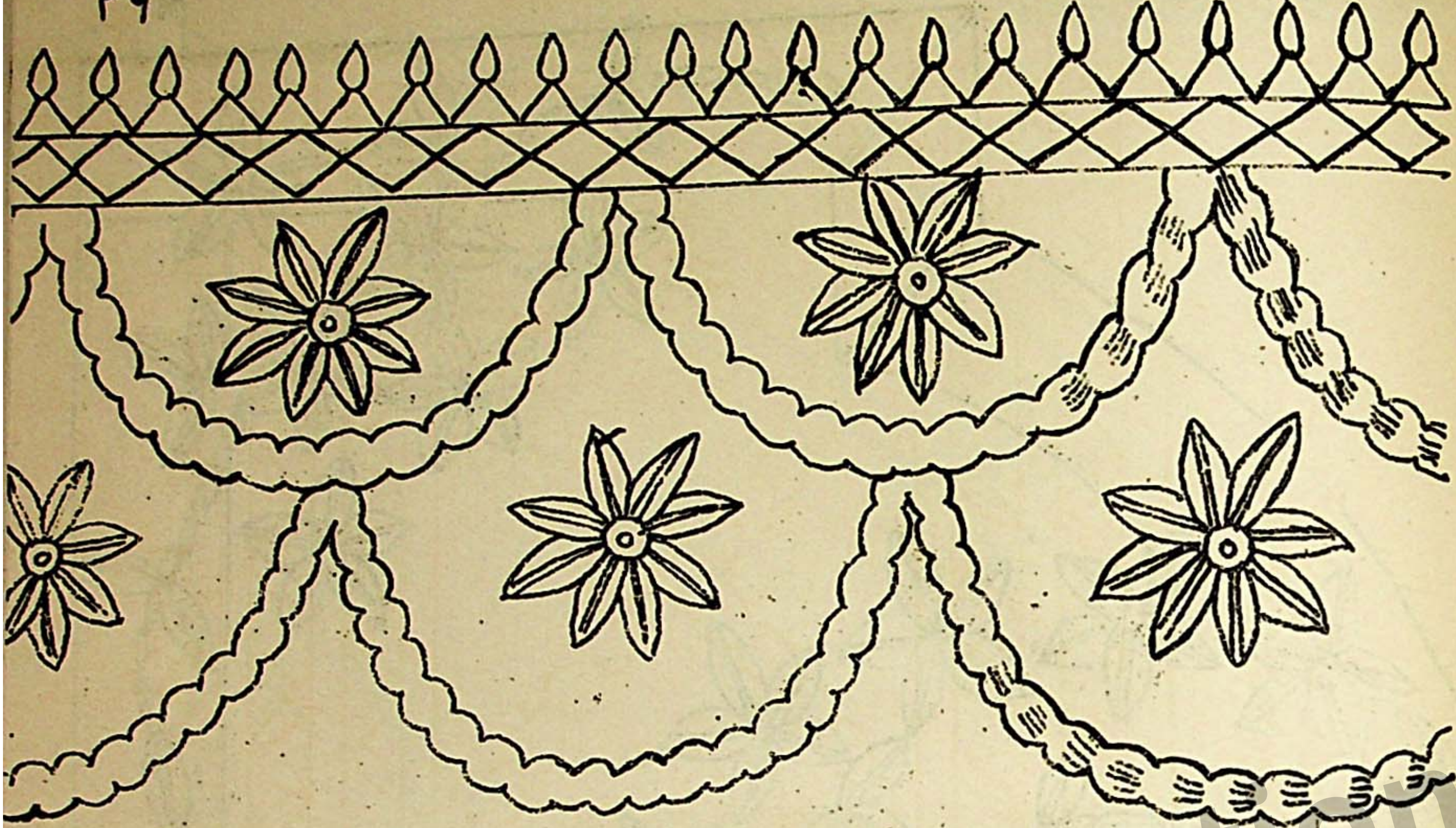

ماہی پشت کا جال نمبر ۳۶

مس رئیس فاطمہ۔ لکھیم پور

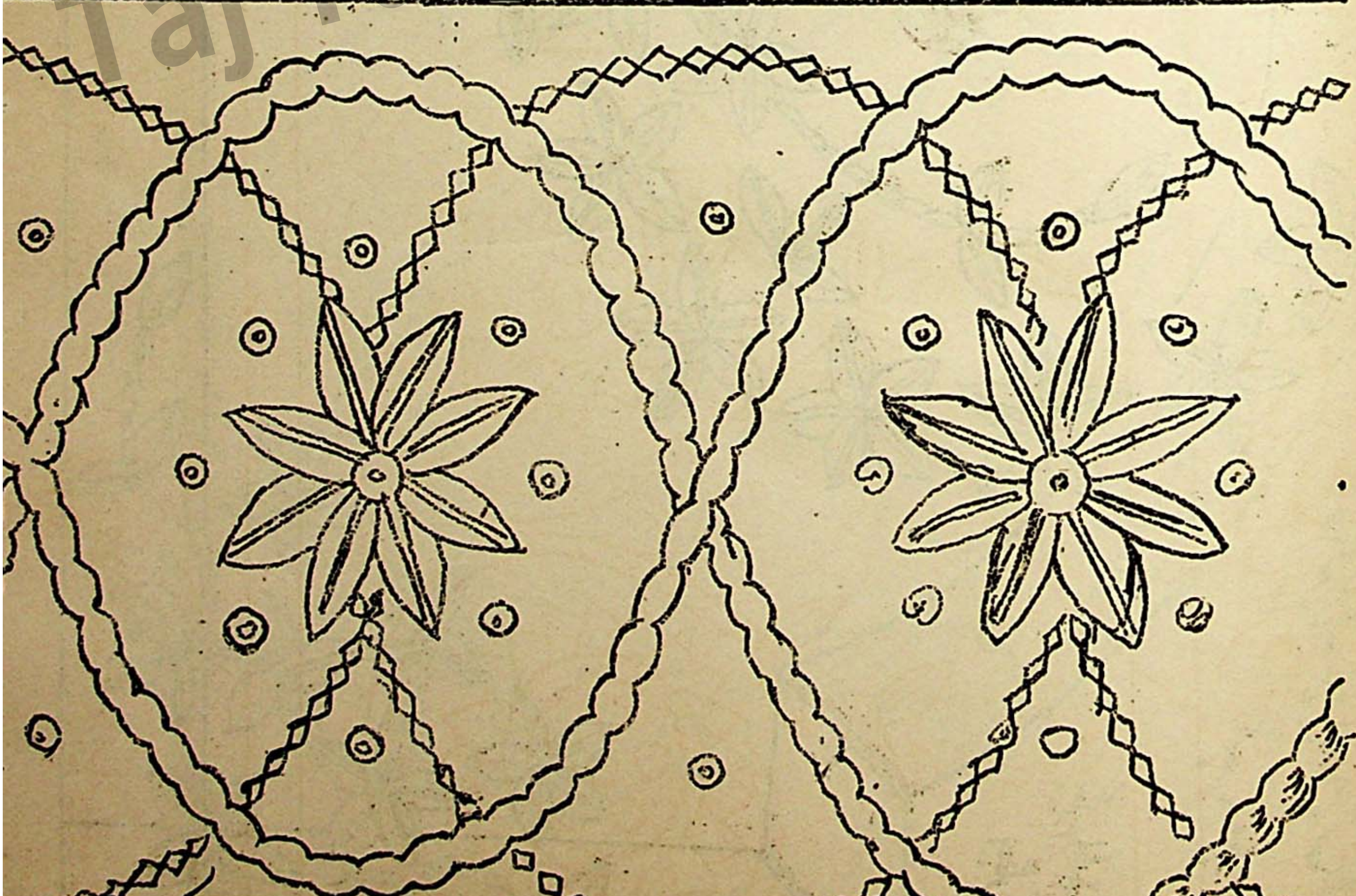

Taj Tahir Foundation

گوشہ کناری کا کام

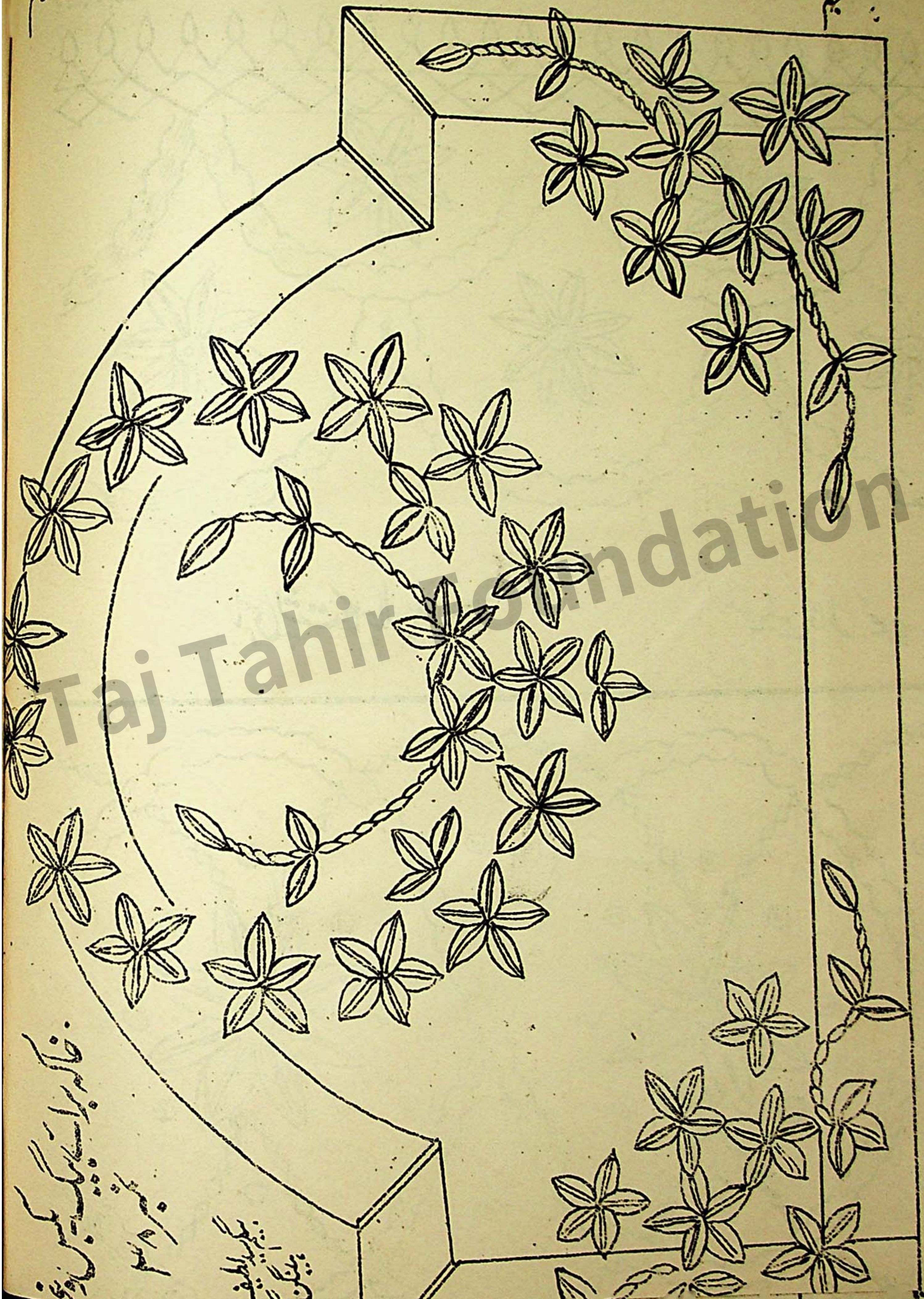

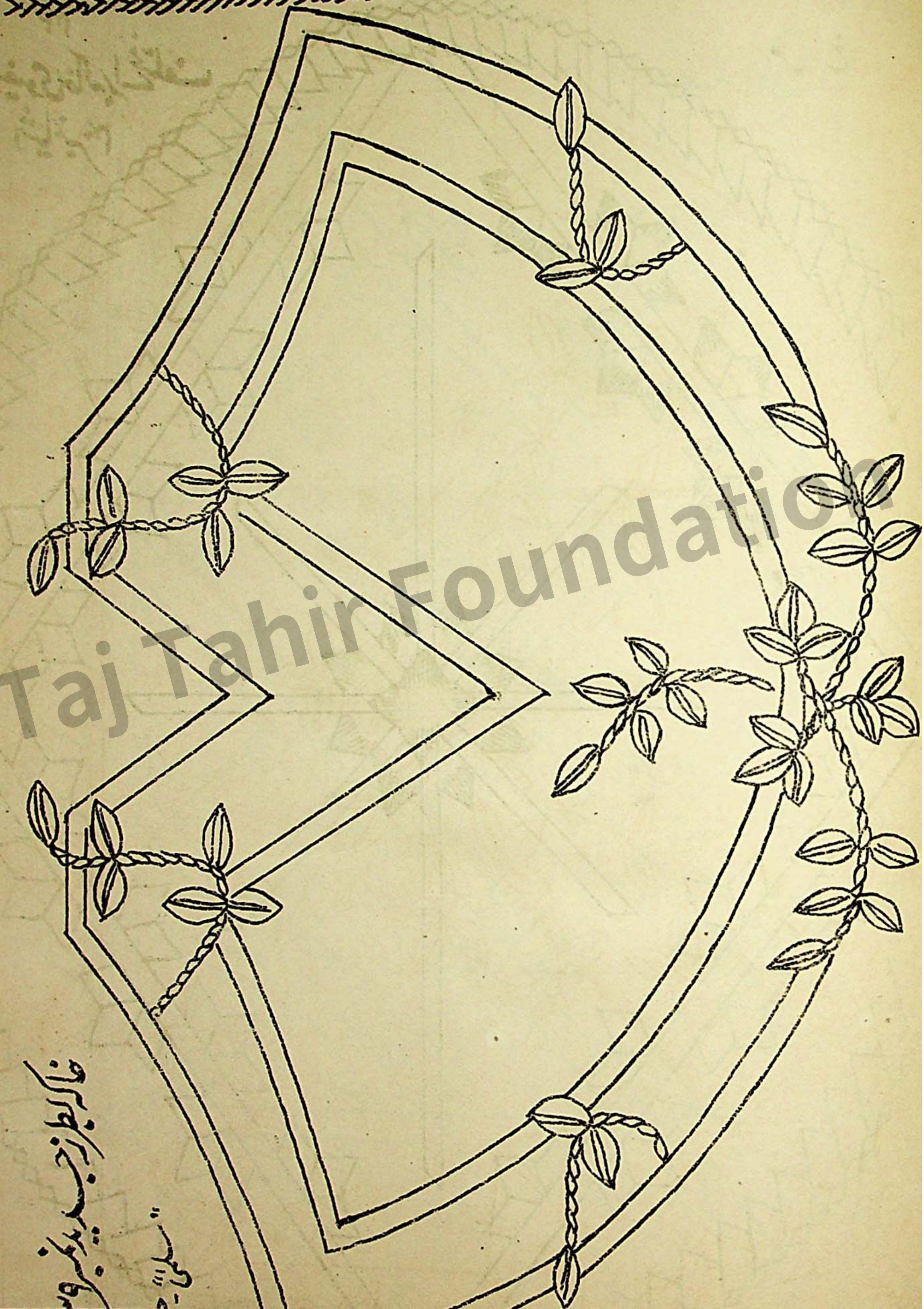
کا نمونہ

گوٹہ کناری کا کام

ص - خ

بیضوی خاکہ برائے مختلف اشیا نمبر ۴۲

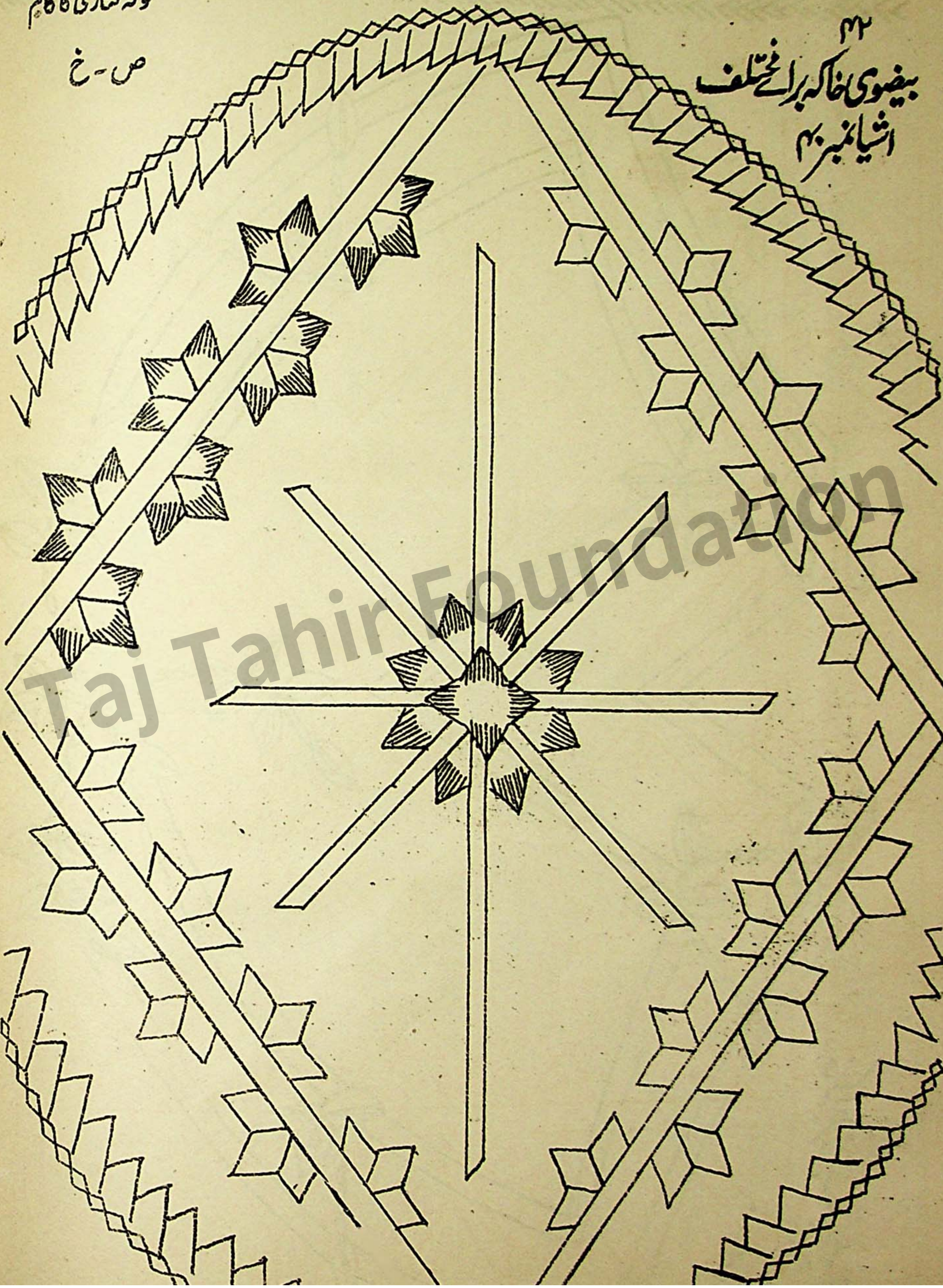

خاکہ مع گوشہ نمبر ۱۴

مسز "ز" حمید

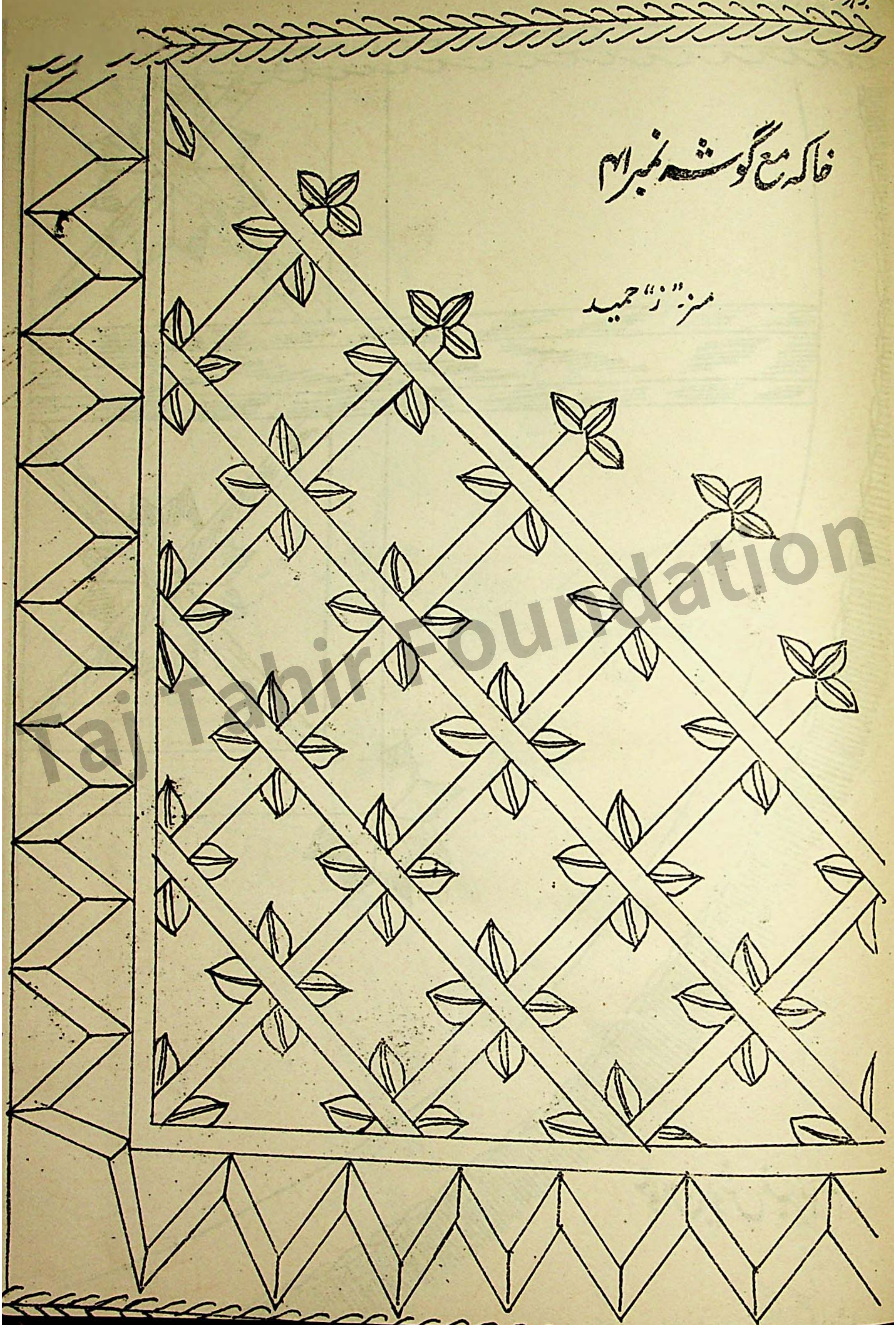

Taj Tahir Foundation

گوٹہ کناری کا کام

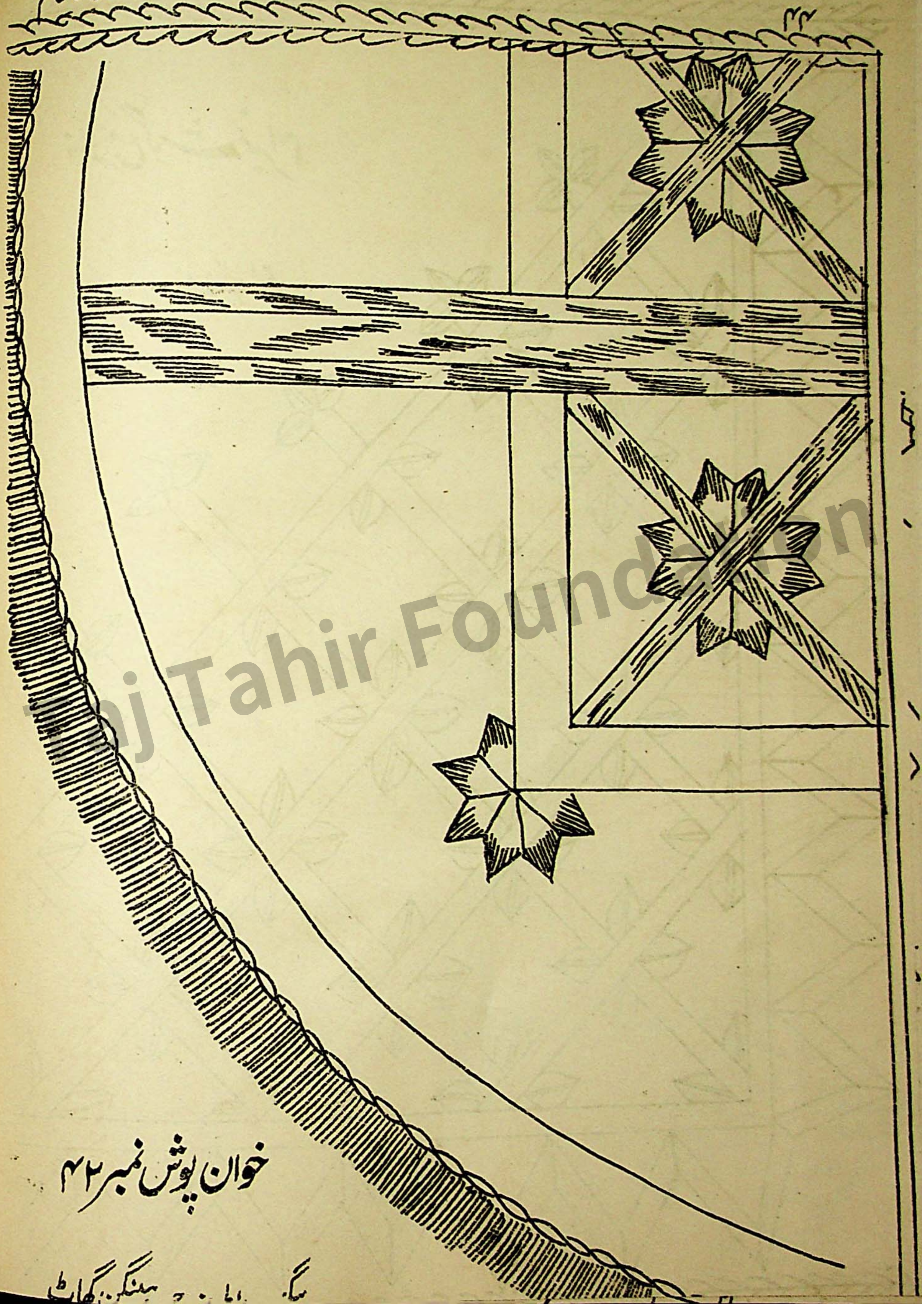

خوان پوش نمبر ۴۲

Taj Tahir Foundation

ن دھنگ کا تیار شدہ باسکٹ نمبر ۳۴

مس بلقیس فاطمہ۔ بہنپور اسٹیٹ

عطیہ حسن

گوٹہ کناری کا کام

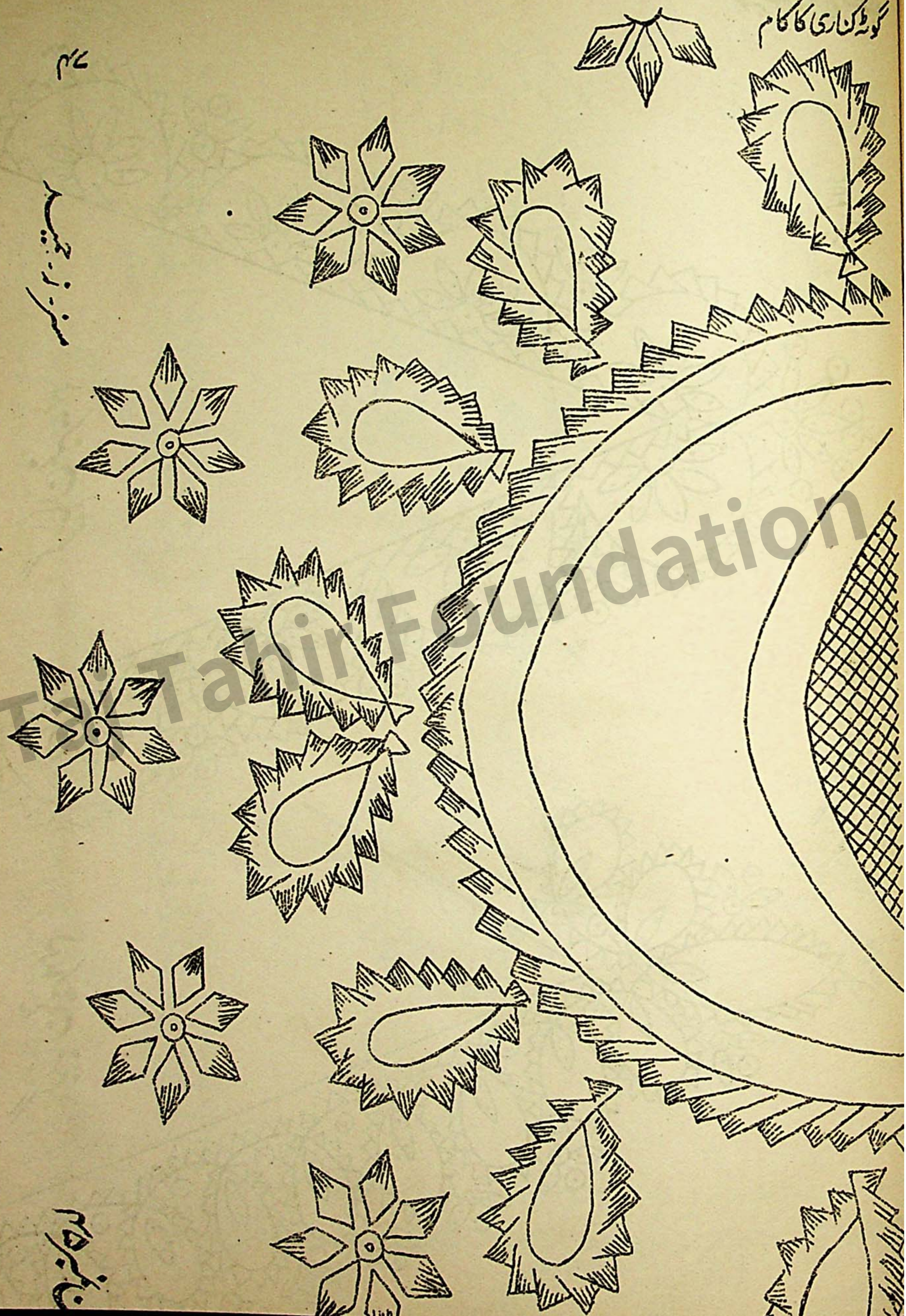

مسز ز۔ حبیب

Taj Tahir Foundation

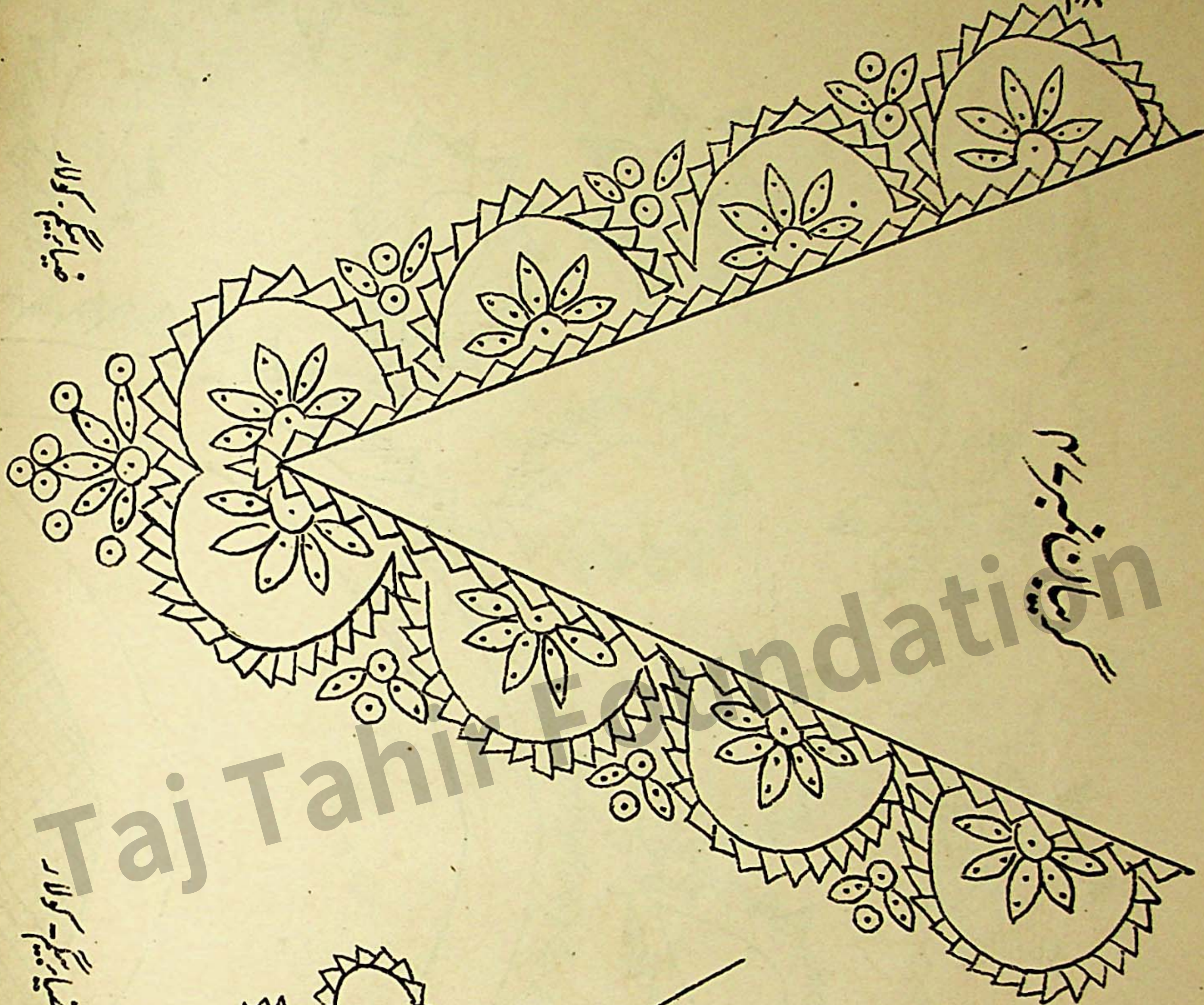
گریبان نمبر ۱

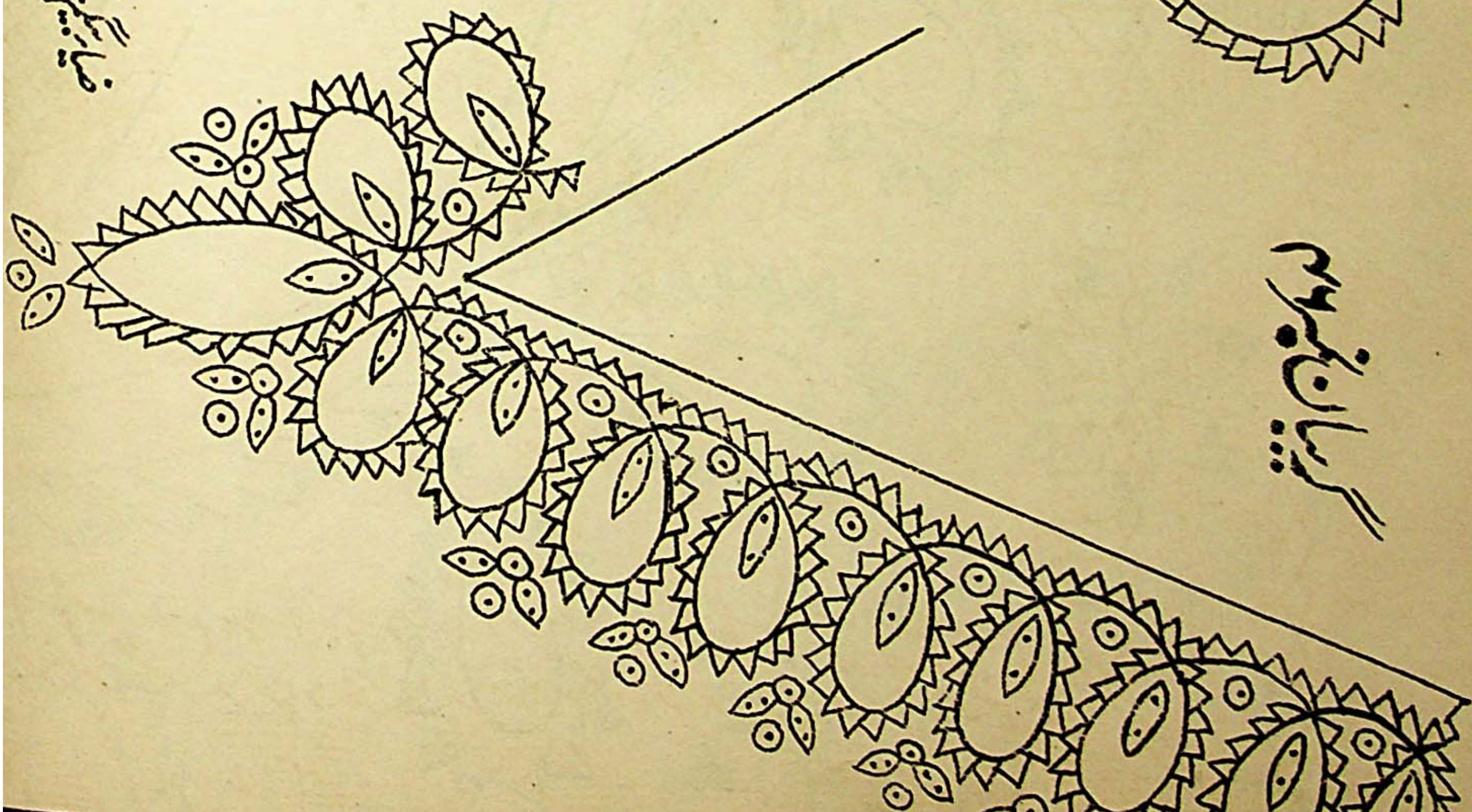
گریبان نمبر ۲

آنچل کا ایک کونہ
نمبر ۱۹

کرتے کا گریبان قدیم وضع نمبر ۲۰

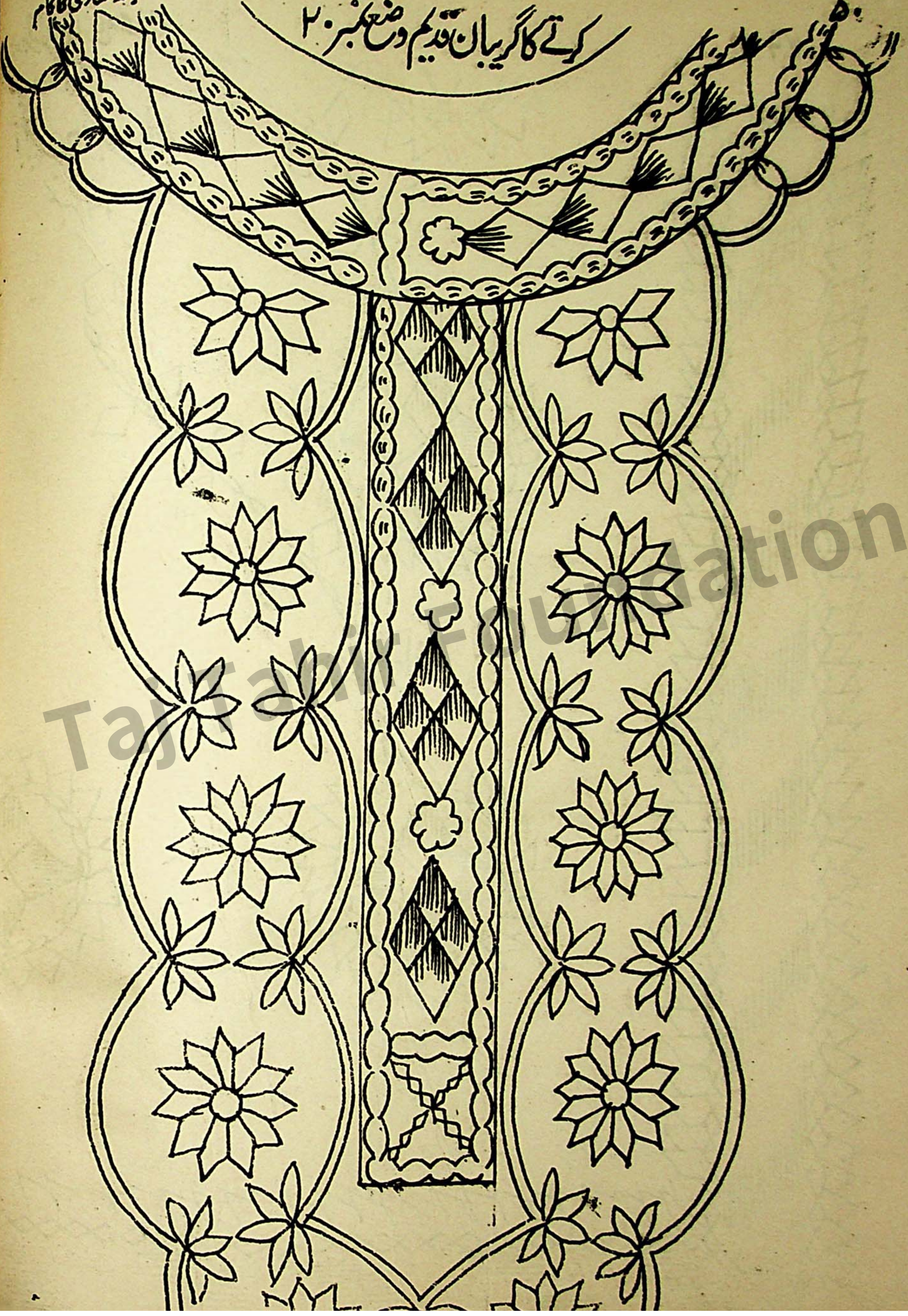

گریبان نمبر ۱۴۹

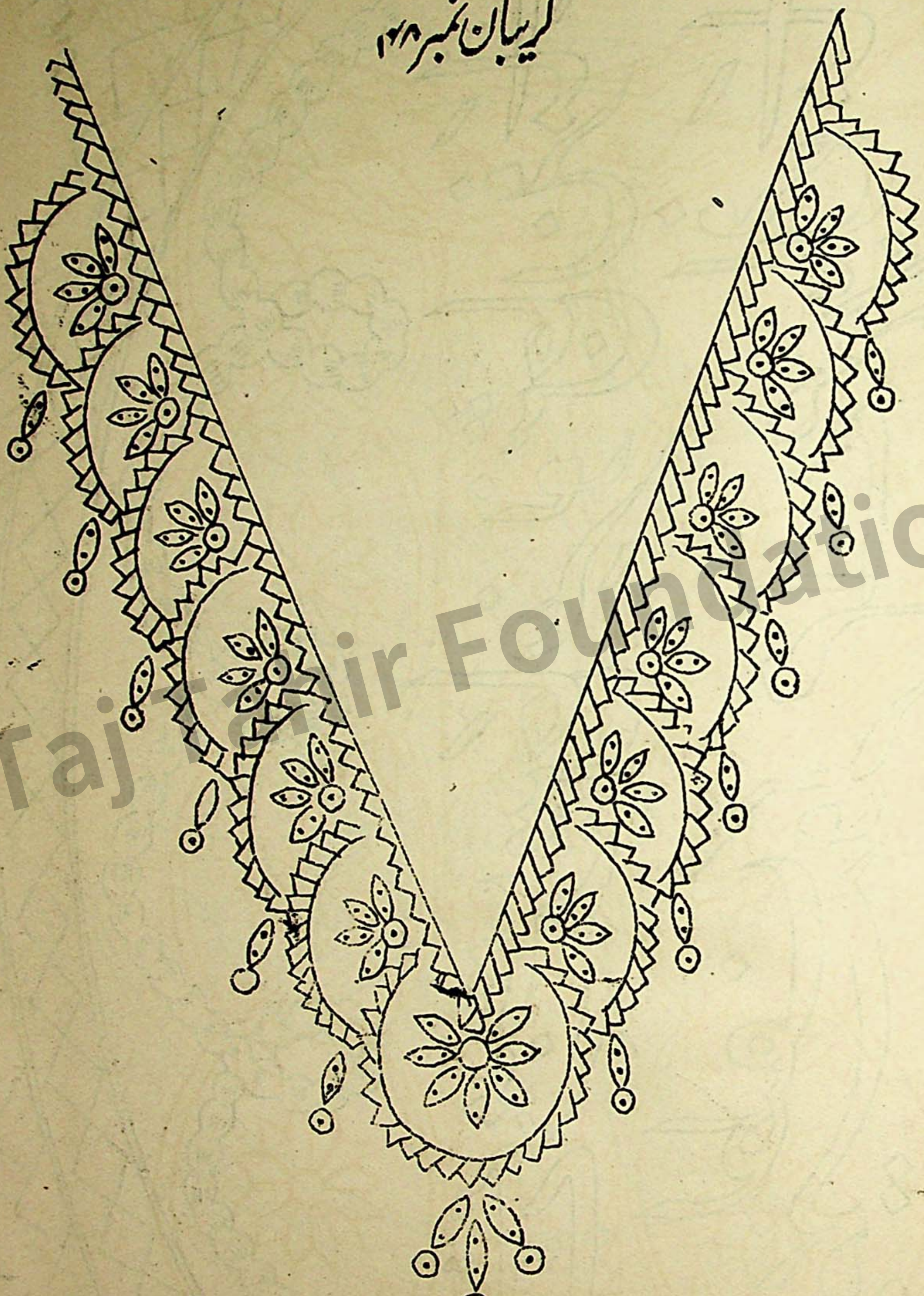

Taj Tahir Foundation

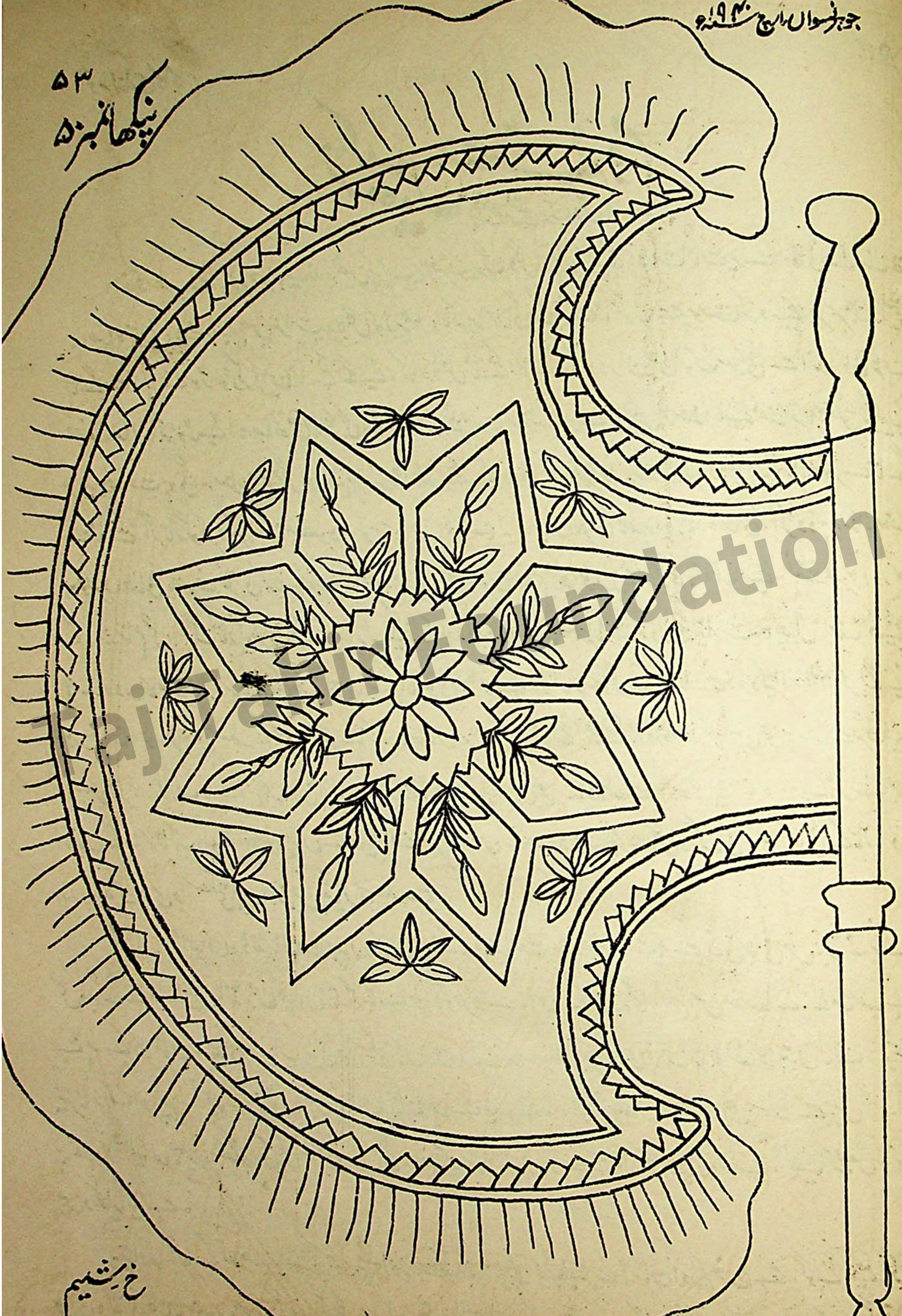

پنکھا نمبر ۵

خ ر شمیم

Taj Tahir Foundation

ترکیب حصہ دوم

(قطع ریشمی برگ و گل)

خاکہ مطلوبہ سے ریشمی حسب پسند رنگین کپڑے پر صرف برگ و گل منتقل کر لیجئے اور نشانات پر سے صفائی کے ساتھ بہ احتیاط تراش لیجئے۔ اب اس تراشیدہ گل کو زیر عمل خاکہ پر اس کی جگہ بڑے ٹانکوں سے پیوست کر دیجئے پھر ہمرنگ ریشمی تاگے سے کنارے سوڑ موڑ کر مہین ٹانکے لگائیے۔ کنارہ گل ٹانکے لگانے کے دوران میں نوک سوئی سے اندر ونی طرف خفیف سا لوٹا کر موڑیئے اور ساتھ ہی ٹانکا بھی لگائیے۔ ٹانکے مہین اور برجستہ ہونے چاہئیں ملاحظہ فرمائیے نقشہ نمبر ا متعلق ترکیب مزید وضاحت ہوگی۔ اسطرح تمام گل و برگ کپڑے پر ٹانک چکنے کے بعد اطراف پنکھڑیوں پر تار گوکھرو دوہرا یا اکہرا سنہرے تاگے سے ٹانکئے۔ اگر تار گوکھرو دہرا لگانا مقصود ہو تو اس طرح لگائیے کہ درمیان نقرئی تار ہو، و باز طلائی۔ اگر دوہرا لگانا مقصود ہو تو صرف طلائی یا صرف نقرئی لگائیے دیکھئے نقشہ نمبر ۲۔ اس طرح تمام پنکھڑیوں پر تار گوکھرو ٹانک لیجئے۔ نقشہ نمبر ۲ اور ۳ کے مانند تمام گل و برگ تار گوکھرو ٹانک کر تیار کر چکنے کے بعد وسط گل میں سلمہ یا ستاروں کا تیار شدہ پھول ٹانک دیجئے یا ستاروں کا حلقہ بنا کر زیرہ گل کی جگہ ناسی یا سیاہ موتی جڑ دیجئے۔ خواہ وسط گل کے لحاظ سے زر دیکھا تراش کر لگائیے اور اطراف بطور طرہ گل سلمہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سروں پر مہین موتی لگا کر ٹانکئے اور وسط گل میں بھی سلمہ کے صرف ایک دو مہین ٹکڑے ٹانک دیجئے۔ اس طرح تیار شدہ برگ کی اندرونی نسیں بھی سادہ سلمہ سے کاڑھ دیجئے خواہ سلمہ کے ٹکڑے میں موتیوں کے ساتھ ٹانک دیجئے، خوشنما ہوں گے دیکھئے نقشہ نمبر ۴۔ اس کے علاوہ بڑے بڑے گل و برگ کی نسیں گجائی کے تار اور زر سے بھی بھری جا سکتی ہیں یا اور مہین پتیاں سلمہ سے۔

ٹہنیاں۔ ڈالیاں۔ ڈنڈیاں اور بیلوں کی لہریں خاکے کی مناسبت سے مختلف اشیاء سے بنائی جاتی ہیں۔ بڑے بڑے گل و برگ کے خاکے میں ڈنڈیاں قیطون ٹانک کر بنائیے خواہ گوکھرو سے۔ اس کے علاوہ گجائی بھی اس مقصد کے لئے مناسب ہے بٹے ہوئے کلابتون سے بھی ٹہنیاں بنائی جا سکتی ہیں۔ اس طرح کہ درمیان سبز ڈوری ٹانک کر اطراف کلابتوں ٹانک دیجئے نیز نازک اور چھوٹے چھوٹے ناکوں میں ٹہنیاں چکیلے سلمہ سے بنائیے۔ خاردار ڈالیاں اور نسیں بھی سلمہ سے بنیں گی۔ اگر پرند ہو تو ڈالیاں مہین دھنک کی بھی خاصی ہوں گی۔ دھنک سوئی پر بل دے کر ٹانک کر ڈالیاں بنائیے۔ جیسا کہ بعض خاکوں میں دکھایا گیا ہے۔

یہ تیار کر چکنے کے بعد حسب نقشہ گوٹے پچکے اور دھنک کا کام بھی کیجئے نہایت آسان اور کم خرچ ہے۔ گوٹے پچکے کی طلائی و نقرئی فضا یا شیشوں میں رنگ برنگے گل ...

میں واضح کر دی گئی ہیں۔ اسی طرح تمام گل و برگ تیار کئے جائیں گے۔ مابعد گوٹے وغیرہ کا کام کیا جائے گا۔

نوٹ

اس قسم کا کام اکثر اگلے وقتوں میں شادی بیاہ کے لباسوں پر کیا جاتا تھا اور اس قدر زیادہ ہوتا تھا کہ اسکی تیاری پر کافی رقم اٹھ جاتی تھی۔ مگر اب اس کا رواج نہیں رہا۔ اس لئے میں نے اس حصہ میں صرف چند ایک نہایت سادہ نمونے بطور فن پیش کر دئے ہیں۔ چند بیلوں اور کناروں کے علاوہ بہ لحاظ زمانہ آرائشی چیزوں کے لئے بھی چند خاکے تقسیم کر دئے ہیں۔ مثلاً کشن۔ ٹی کوزی اور مختلف خاکے۔

اس قسم کی بیلیں پہلے زمانے میں عموماً پاجامے کی گوٹ وغیرہ پر بنائی جاتی تھیں۔ علیحدہ کپڑے پر تیار کر کے چھپا۔ گوکھرو۔ کیکری وغیرہ کے ساتھ تیار لباس پر پیوست کر دی جاتی تھیں۔ اس کے لئے کپڑا ہمیشہ نہایت عمدہ قسم کا استعمال کیا جاتا تھا۔ گل و برگ بیل بوٹیاں تیار کر چکنے کے بعد لباس پر لگائیے۔

مثلاً فنا دیز اطلس ساٹن یا ونیز ریشم کی حسب ضرورت طول و عرض کی پٹی پر جس قسم کا خاکہ بنانا مقصود ہو پنسل سے نقش کر لیجئے استر لگا کر ان پر اطلس کے رنگ برنگے پھول کاٹ کر حسب ہدایت پیوست کر دیجئے اور گوکھرو وغیرہ ٹانک کر بعد تکمیل لباس پر لگا کر نیچلے طرف چھپے کی ابھر پھول یا دھنک وغیرہ ٹانک کر مضبوط و مستحکم کر دیجئے۔

ان گل و برگ کے لئے بجائے اطلس ساٹن کے ریشمی یا جارجٹ کے ٹکڑے استعمال کئے جائیں تو مناسب ہے۔ اور یہ کام تیاری لباس کے پس ماندہ ٹکڑوں اور کترنوں سے پورا ہو سکتا ہے۔ اس طرح رنگ برنگے گل و برگ بنانے کی خواہش بھی پوری ہو سکتی ہے اور بے کار ٹکڑے مصرف میں آسکتے ہیں۔ ورنہ ایک انگل کی ریشمین ململ پٹیوں کے لئے سبز اور پھولوں کے لئے حسب پسند رنگ کی خرید کر کام کیجئے۔ سہولت کے علاوہ کام میں مناسب صفائی ہو گی۔

ان خاکوں کے ساتھ گوٹہ لچکا۔ دھنک وغیرہ کا جو کام کیا گیا ہے اس کی ترکیبیں حصہ اوّل میں بالتفصیل درج ہیں۔ بغور ملاحظہ فرمائیے اور عمل کیجئے۔

رسالہ بنات دہلی

حضرت علّامہ راشد الخیری علیہ الرحمتہ نے ۱۹۲۷ء میں یہ ماہوار رسالہ مسلمان لڑکیوں کے لئے جاری فرمایا تھا۔ تیرہ سال میں اس کا ایک ماہ کا پرچہ بھی ایک دن کی تاخیر سے شائع نہیں ہوا۔ عصمت کی طرح بنات بھی پابند وقت ہے۔ لڑکیوں اور بچیوں کے لئے بہترین مضامین اور سبق آموز نظمیں، مزیدار کہانیاں شائع کرتا ہے۔ زبان اتنی آسان کہ آٹھ برس تک کی بچیاں سمجھ سکتی ہیں۔ سالانہ چندہ ڈیڑھ روپیہ۔ نمونہ مفت۔

متعلق نقشہ جات حصہ دوم

نمبر۱

دیکھئے کنارگل موڑ کر سیا جا رہا ہے

نمبر۳

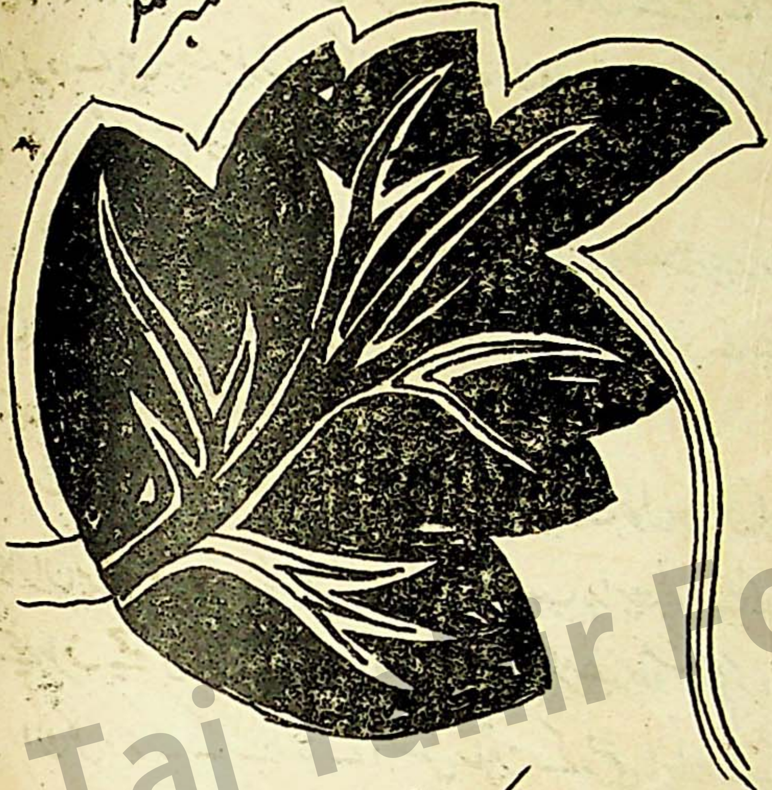

زیر تکمیل برگ

نمبر۲

کنارگل پر تار گوکھرو ٹانکا جا رہا ہے

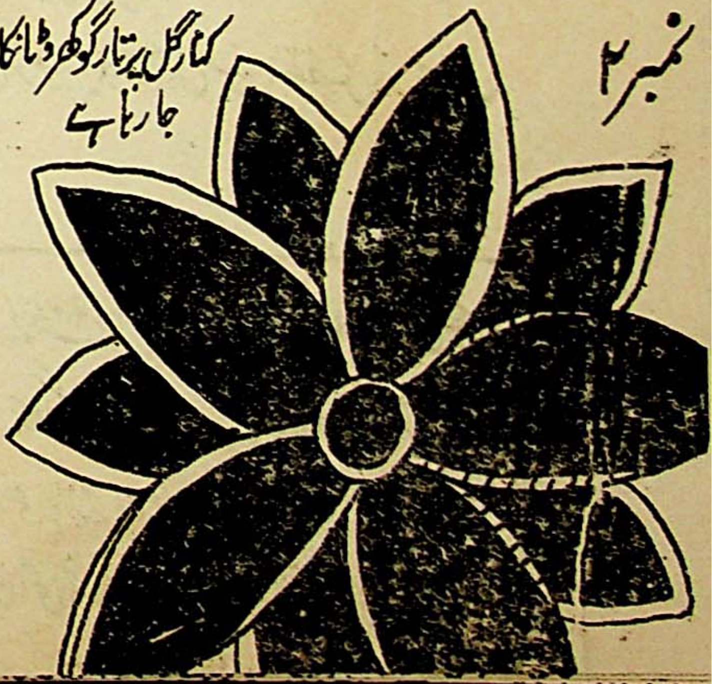

نمبر۴

تیار شدہ برگ کی اندرونی لینیں سادہ سلمہ سے کاڑھی جا رہی ہیں

Taj Tahir Foun

بیل نمبر ۵۱

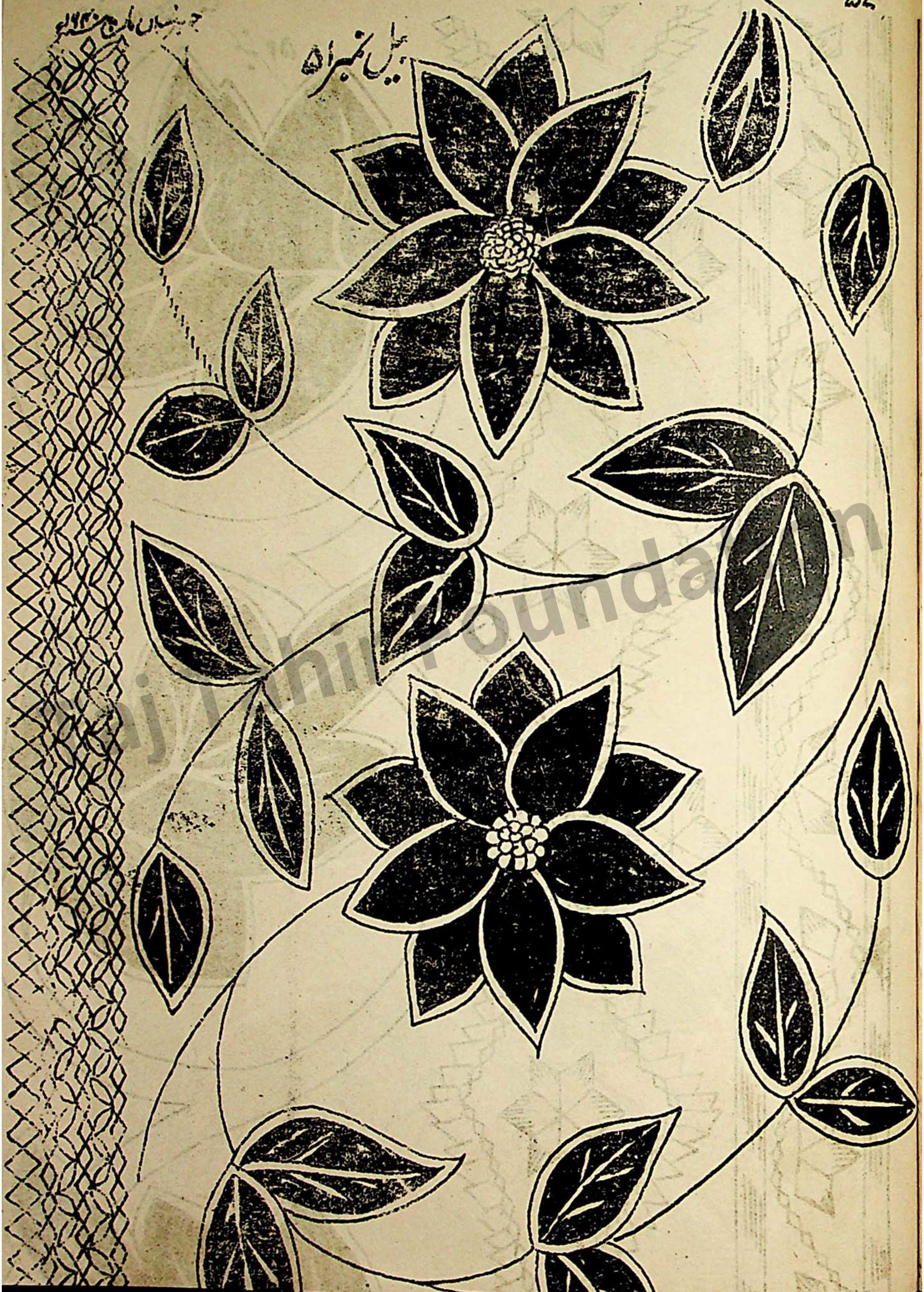

نمبر ۵۲

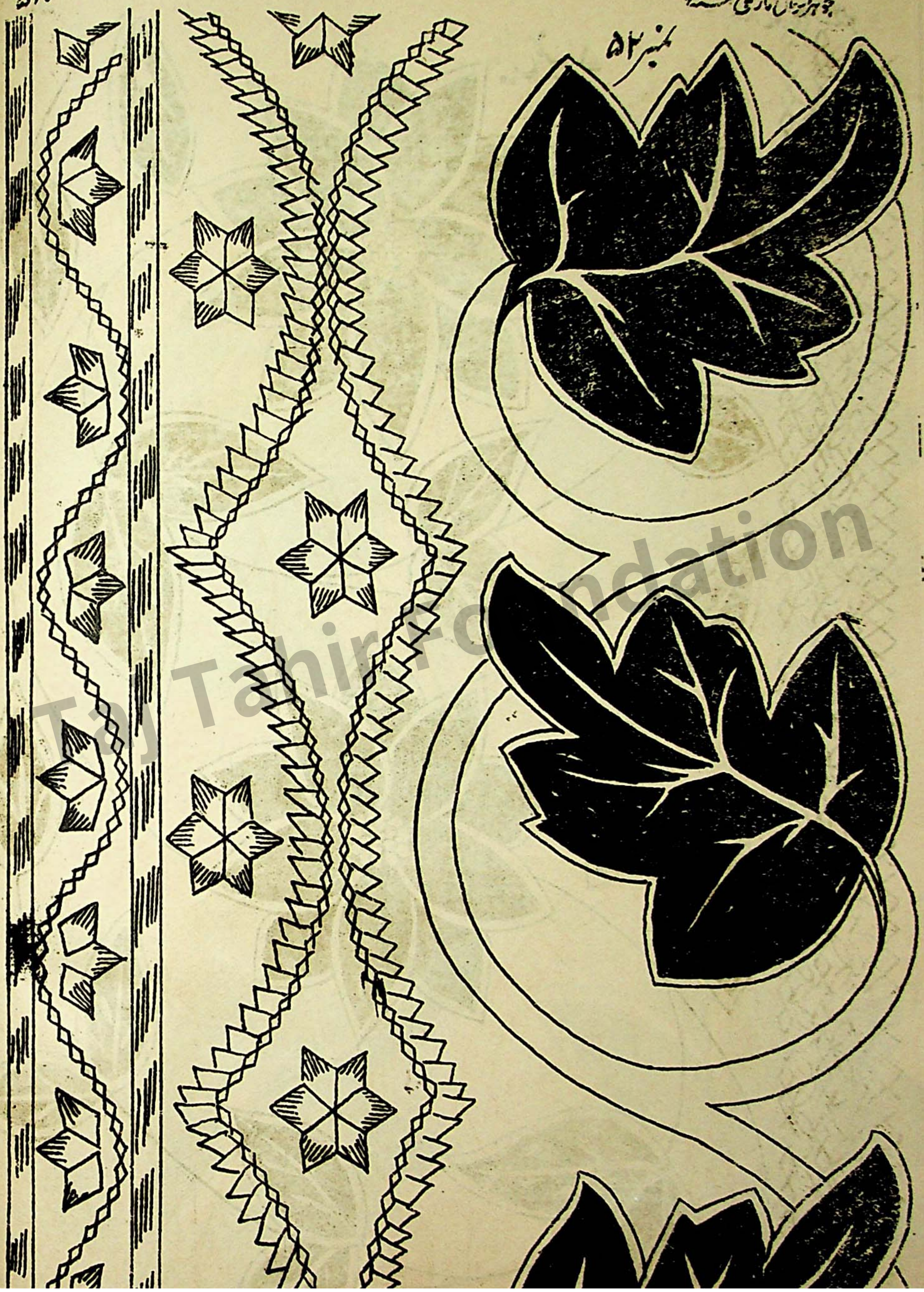

گوٹہ کناری کا کام

نمبر ۵۳

نمبر ۵۴

Tahir Foundation

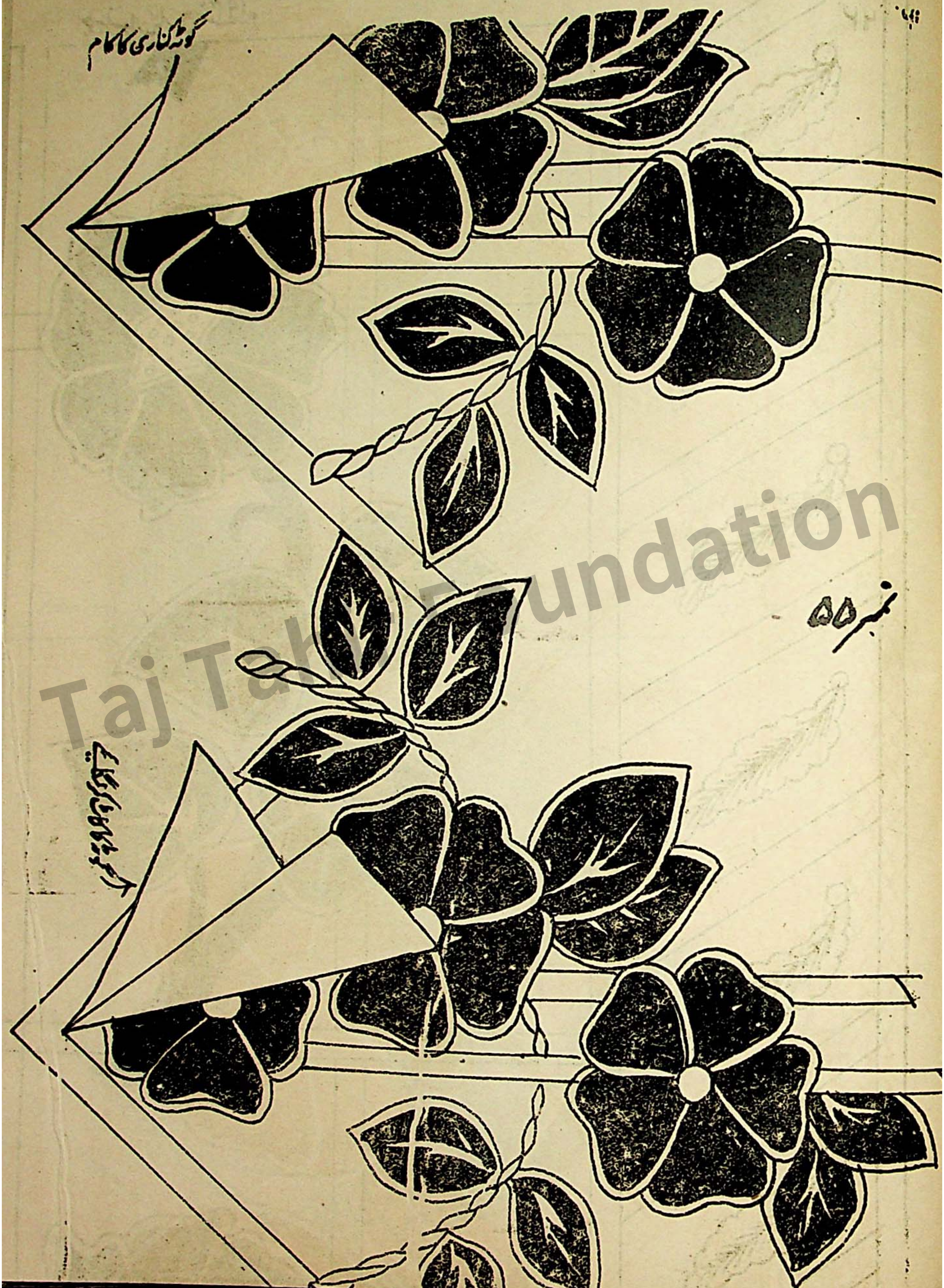
گوٹہ کناری کاکام
نمبر ۵۵

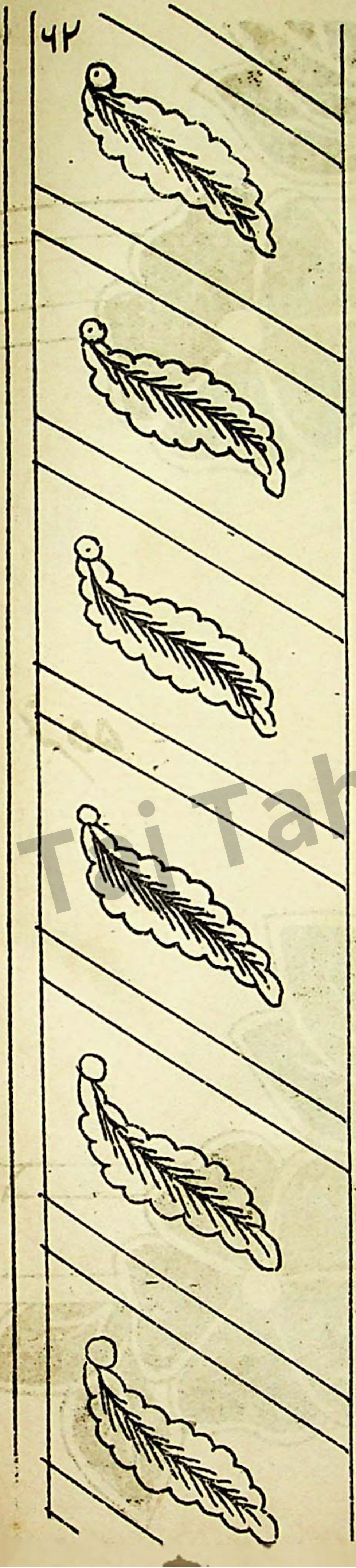

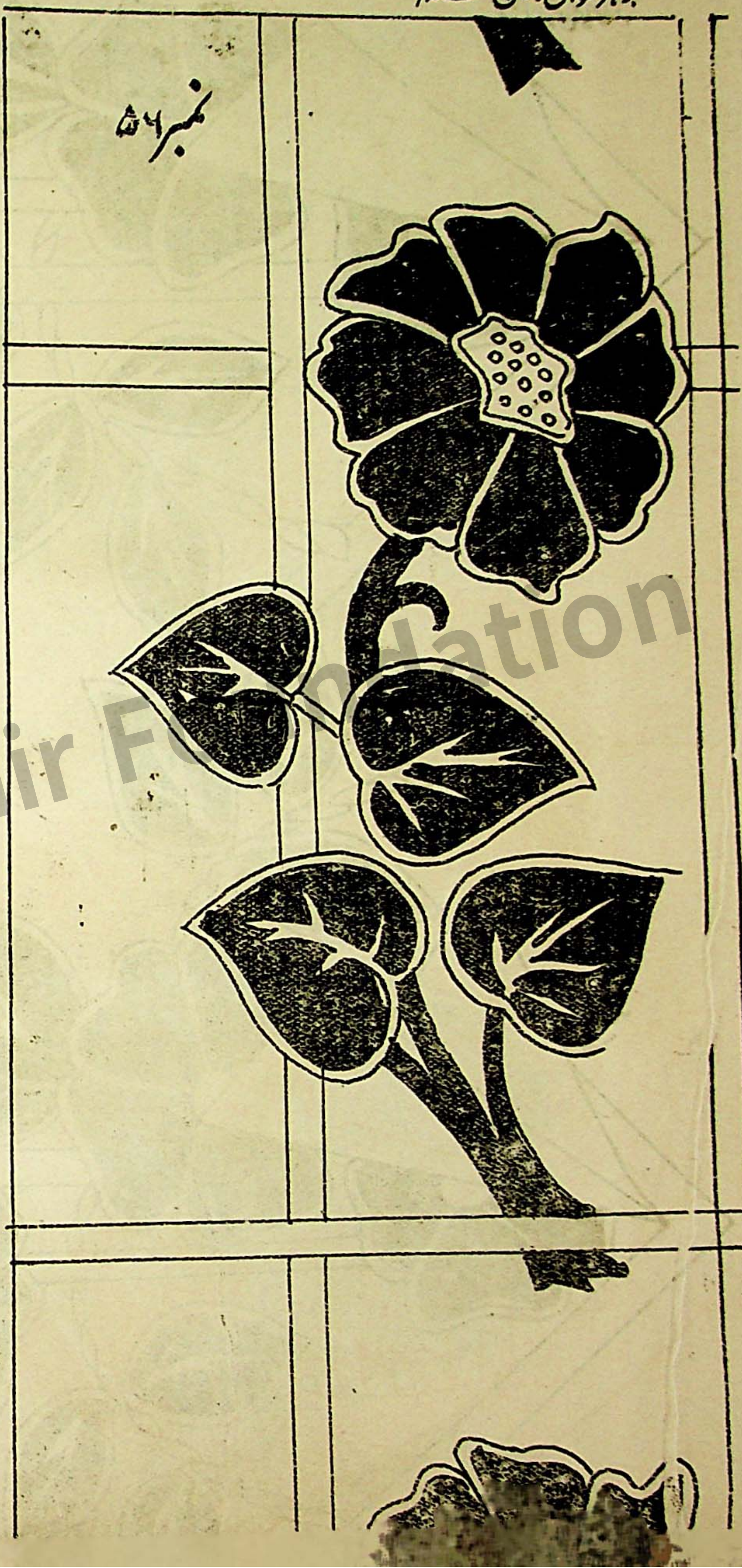

Taj Tahir Foundation

ٹی کوزی

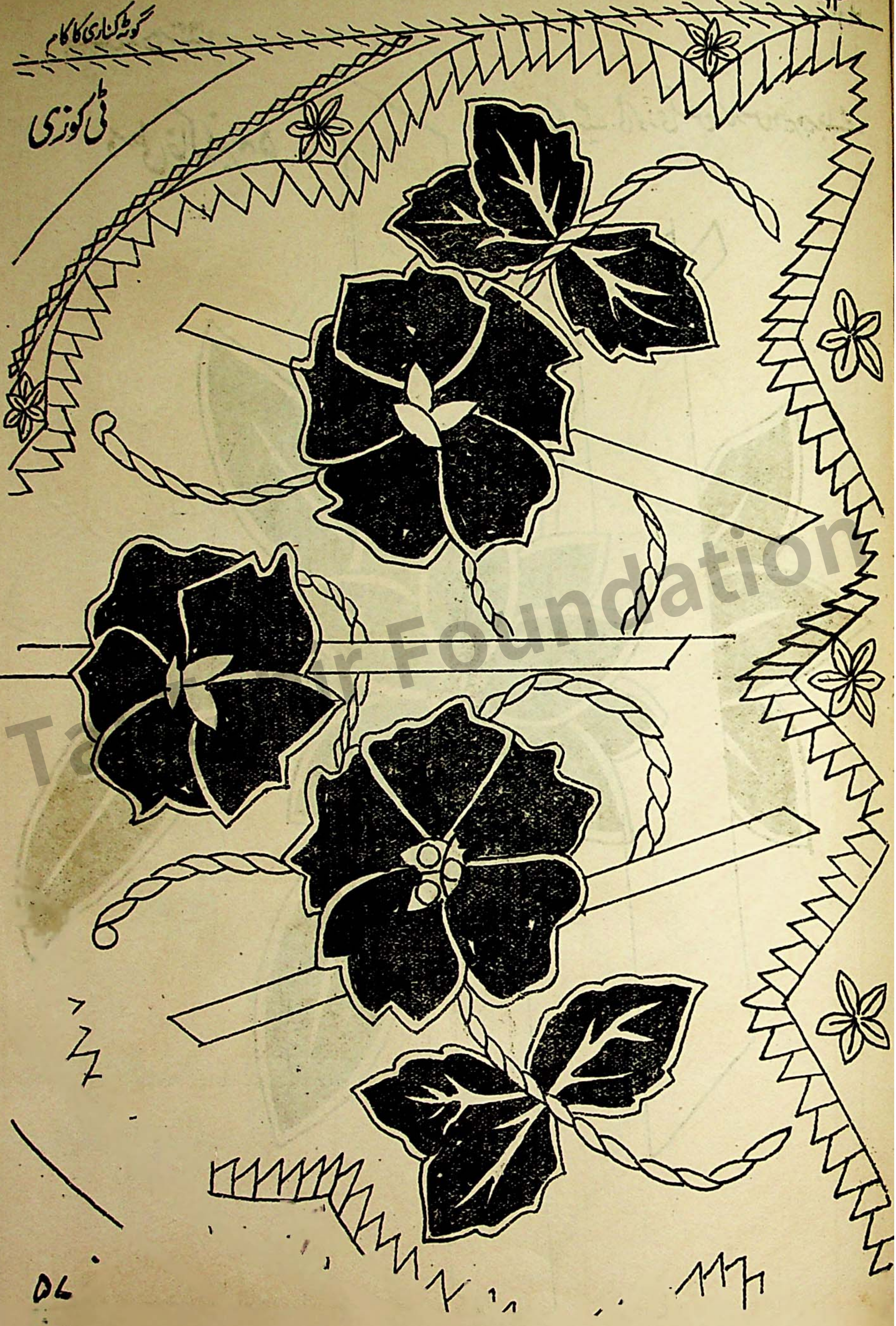

Taemeer Foundation

وسطی خاکہ نمبر ۵۸

یہ خاکہ بیگ۔ ٹی کوزی کشن۔ کارنس وغیرہ پر بنایئے

نمبر ۵۹

برائے کُشن وغیرہ

گلدان لچکے کا کاٹ کر کنارے پر
اطراف گوکھرو ٹانک کر لگایا گیا ہے۔

کُشن کا چوتھائی حصہ

نمبر ۶۰

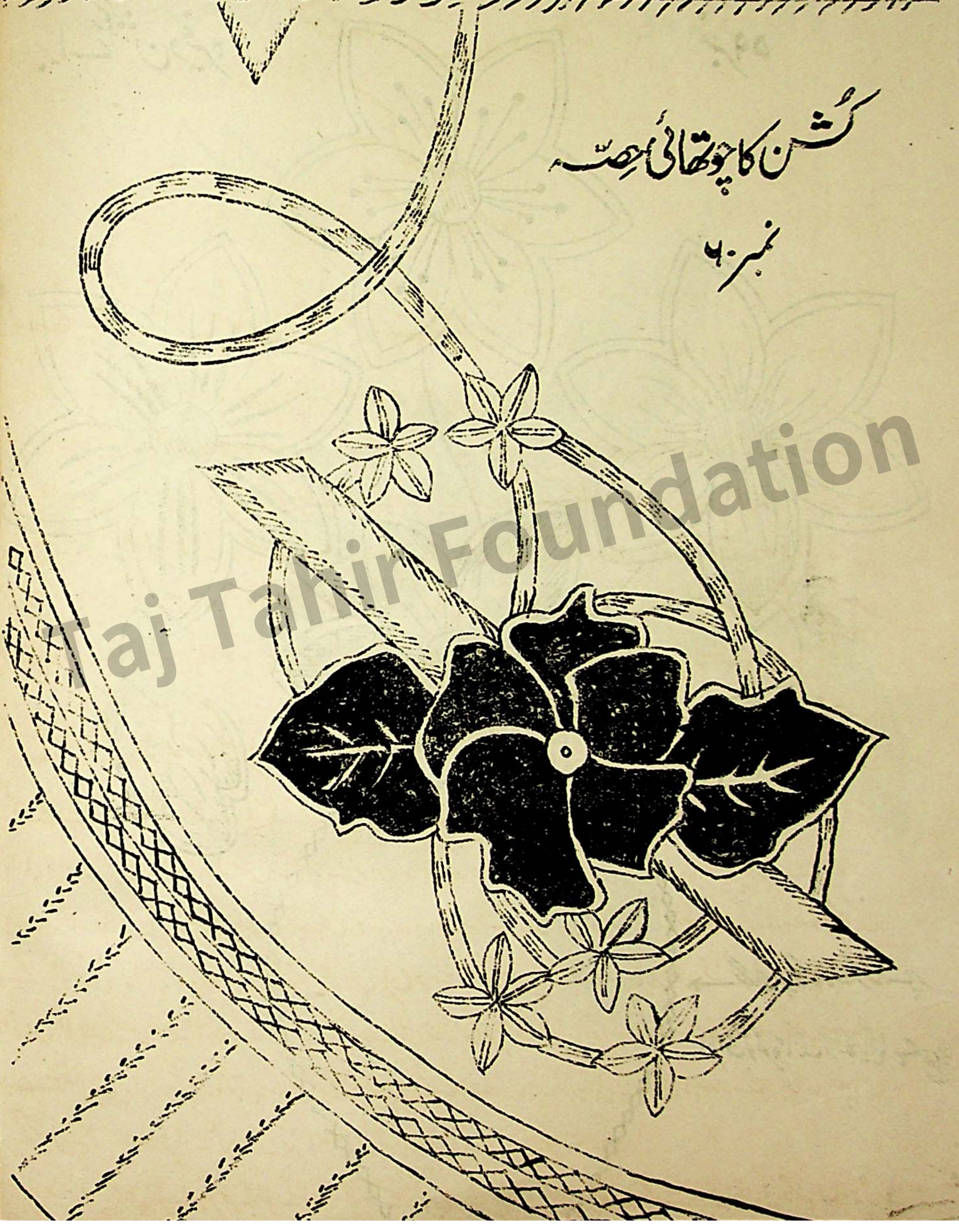

Taj Tahir Foundation

حصہ سوم

ترکیبیں

گوٹے پلکے کی پھول پتیاں وغیرہ تراشنے کا طریقہ: — خاکہ مطلوبہ سے پھول پتیاں یا جو چیز زیر تکمیل ہو ٹیشو پیپر پر منتقل کر لیجئے۔ مثلاً آپ کو انگوری خاکہ بنانا مطلوب ہو تو پہلے اس خاکہ کو جس چیز پر بنانا مقصود ہو ہلکے ہلکے نقش کر لیجئے پھر اس میں سے خوشۂ انگور مع ڈنڈی ٹیشو پیپر ہیں کاغذ پر منتقل کر کے اس کاغذ کو اس کے ہم ناپ چوڑے گوٹہ پر الٹی طرف معمولی گاڑھا گوند خفیف سا لگا کر کاغذ چپکا دیجئے اور چند منٹ کسی وزنی چیز یا پیپر ویٹ کے نیچے دبا دیجئے جب سوکھ جائے (واضح رہے کہ یہ بالکل نہ سوکھے بلکہ خفیف نم ہی رہنا چاہیئے) تو تیز نوک دار قینچی سے بہ احتیاط اطراف کا بے کار گوٹہ تراش کر جدا کر دیجئے دیکھئے نقشہ نمبر ا خوشۂ انگور قطع کیا جا رہا ہے۔ اس نقشہ میں صرف خوشۂ انگور کا قطع کئے جانا ظاہر ہے لیکن اسی طرح مختلف اقسام کے پھول پتیاں۔ پھل تصاویر۔ پرند۔ تتلیاں وغیرہ وغیرہ قطع کی جا سکتی ہیں۔ اس طرح قطع کرنے کے بعد بنانے کی ترکیب ملاحظہ فرمائیے۔

قطع شدہ گل و برگ کپڑے پر پیوست کرنے کا طریقہ: — اس انگوری خاکہ ہی کو لیجئے، اس طرح حسب نقشہ آٹھ عدد خوشے اور آٹھ عدد پتے (وضاحت کے لئے دیکھئے نقشہ نمبر ۲) تراشیدہ پتی اگوٹے کے تراش کر رکھ چھوڑیئے۔ اس کے لئے رنگین گوٹہ استعمال کیجئے خواہ طلائی اور نقرئی کا امتیاز ہی رکھئے اب خاکہ نقش شدہ کپڑے پر ان تراشیدہ خوشوں اور پتیوں کو جس طرف کاغذ چپکا ہے اس جانب خفیف سا گوند لگا کر ان کی جگہ منقش کپڑے پر چپکا کر دیجئے اور اطراف سلمہ یا کلابتون بٹا ہوا ہم رنگ مہین تاگے سے بہ صفائی ٹانک دیجئے۔ پتوں کی نسوں پر سادہ سلمہ ٹانک دیجئے اس طرح خوشۂ انگور میں ایک ایک انگور نمایاں کرنے کے لئے خوشہ پر حسب نقشہ دائرہ کی شکل میں مہین سلمہ ٹانکا جائے گا۔ واضح رہے، اس خاکہ میں جو چوڑی بیل نظر آ رہی ہے اسے خوشے اور پتیاں چسپاں کرنے سے قبل ہی پون انچ چوڑا گوٹہ بمطابق نقشہ خم اور موڑ کا لحاظ رکھ کر ٹانک کر بنائی جائے گی مابعد خوشے و پتیاں چسپاں کر کے تکمیل کیجئے۔ ملاحظہ فرمائیے ڈیزائن نمبر ۱۶" اس ترکیب کو سمجھنے میں مزید سہولت ہوگی۔

مندرجہ بالا طریقے سے ہر قسم کے خاکے تیار کئے جا سکتے ہیں۔ گریباں۔ بیلیں۔ پھول۔ گلدستے۔ پھولوں کی ڈالیاں۔ وضع

خوشنما جاذب نظر ہوگی۔ ڈنڈیاں بھی سلمہ یا کلابتون سے بنائی جائیں گی۔ اس کے علاوہ موٹی پتیاں، پیڑ، پرند وغیرہ بنانے کے لئے زرا اور مہین دھنک بھی درکار ہوگی۔

بعض خاکوں میں پھول صرف مہین دھنک موڑ موڑ کر بنائے گئے ہیں اور ڈنڈیاں سلمہ وغیرہ سے اور ستاروں کی بھی آمیزش ہے۔ بالخصوص خاکہ نمبر ۶۴-۶۵ اور ۶۸ اسی طرح بنیں گے۔

شنائل کی آمیزش:-

گوٹے لچکے کی گل سازی وگل کاری میں شنائل کی آمیزش بھی دوچند خوبی پیدا کر دیتی ہے۔ پھر لطف یہ کہ نہایت آسان اور کم خرچ ہے۔ سلمہ اور کلابتون کی طرح گراں قیمت نہیں۔ طلائی نقرئی، گنگا جمنی جھلملاتے ہوئے گل و برگ کے اطراف رنگین مخملی ڈوری بے حد پیاری معلوم ہوتی ہے۔

شنائل ٹانکنے کی ترکیب وطریقہ:-

گل و برگ تحریر بالا کے مطابق قطع کر کے چسپاں کیجئے اور پھول کے کنار پر حسب پسند رنگ کی شنائل کا ایک سرا انگلی سے پکڑ کر رکھئے اور مہین سوئی سے دو ایک مضبوط لیکن نہایت مہین ٹانکے اس طرح کہ اوپر بالکل نظر نہ آئیں لگائیے اور نیچے سے سوئی کپڑے میں سے گزار کر تہائی یا چوتھائی انچ کے فاصلے پر کنارِ گل پر نکالئے اور شنائل کے درمیانی بٹے ہوئے تاگے کے عین بیچوں بیچ سے سوئی نکالئے اور تاگا اوپر کھینچ لیجئے اور جس جگہ سے اوپر کھینچی گئی ہے اس جگہ سے نیچے سوئی نکال کر آگے ٹانکا لیجئے۔ شنائل ٹانکنے کے دوران میں گل و برگ کے کٹاؤ، خم اور لکیروں کے پیچ کا پورا پورا خیال رکھنا چاہیئے۔ ڈنڈیاں، ٹہنیاں وغیرہ بھی شنائل سے بنیں گی۔ اگر مرضی ہو تو مزید خوشنمائی کے لئے اس کے دونوں اطراف بٹا ہوا کلابتون بھی ٹانکا جاسکتا ہے۔ اس کام کے لئے خاکہ کے انتخاب میں بے حد احتیاط اور ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ خاکے صاف کھلے کھلے اور گل و برگ واضح ہوں جیسا کہ حصہ ہذا میں بعض خاکے خصوصیت سے اس مقصد کے لئے نہایت موزوں اور مناسب ہیں۔ مثلاً خاکہ نمبر ۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۸۱-اور ۸۲ کو شنائل سے بنائیے۔

ترکیب طوطا ٹہنی پر برائے فریم نمبر ۶۹:-

اس فریم کے تیار کرنے کی تمام و کمال ترکیب درج ذیل کی جاتی ہے تاکہ ناواقف اور مبتدی بہنوں کو اس کے تیار کرنے میں کچھ دقت پیش نہ آئے۔ جس کپڑے پر بنانا مقصود ہو خاکہ کپڑے پر منتقل کر لیجئے۔ اگر سیاہ یا نا سی مخمل پر بنائی جائے تو مناسب ہے مخمل پر خاکہ اس طرح نقش کیجئے کہ آبی رنگ "واٹر کلر بکس" کے سفید روغن سے مہین برش کے ساتھ خاکہ نقش کر لیجئے۔ پھر اس خاکہ کی تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ مہین کاغذ پر اُتار کر ترکیب مندرجہ بالا کے مطابق قطع کر لیجئے۔ اس کے لئے گوٹہ صرف نقرئی لیجئے خواہ خاکے کی مناسبت سے رنگین ہی استعمال کیجئے۔ تمام چیزیں علیحدہ علیحدہ قطع کی جائیں گی۔ تین آم تراشئے دیکھئے نقشہ نمبر ۳ تراشیدہ آم۔ یہ دو اکٹھے تراشے جائیں گے اور ایک علیحدہ۔ اسی طرح طوطے کو بھی تین حصوں میں تقسیم کر کے گوٹے

رکھ لیجئے۔ اب انہیں کپڑے پر اس طرح ترتیب وار چسپاں کیجئے۔ پہلے طوطے کا نمبر ۱ والا حصہ پھر نمبر ۲ پھر نمبر ۳۔ اس کے بعد آم ٹہنیاں چسپاں کیجئے۔ پھر چوڑی دھنک کی پتیاں موڑ موڑ کر ٹانک دیجئے۔ چونچ کے بالائی حصہ پر حسب نقشہ سرخ ریشم کا ٹکڑا چسپاں کیجئے۔ پھر اطراف سلمہ چمکدار ٹانک دیجئے۔ دُم کی لکیروں پر کے کٹاؤ پر بھی سلمہ لگایا جائے گا۔ پیر کے نشانات بھی سلمہ سے۔ آنکھ سلمہ کا حلقہ درمیان سیاہ موتی ٹانک کر بنائی جائے گی۔ آم اور ٹہنیوں کے اطراف گجائی ٹانک کر مستحکم کر دیجئے۔ پتیوں پر بھی درمیان بطور نس سلمہ ٹانکئے۔ طوطے کی چونچ سادہ سلمہ سے بھر کر کاڑھ دیجئے۔ بالائی حصہ پر حسب نقشہ پہلے ہی گوٹہ ٹانک کر پٹی بنا لینی چاہیئے اور اس پٹی پر رنگین جرمنی ستاروں سے ٹانک کر گڈ لک بنا لیجئے اور فریم و شیشہ ڈلوا کر زیب دیوار کیجئے نہایت خوشنما ہوگا۔

ترکیب سینری منظر برائے فریم:-

اس سینری کو تیار کر کے فریم کروائیے خوشنما ہوگی جس طرح طوطا بنایا گیا ہے۔ مور بھی بنا لیجئے۔ مور کی قطع کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ پہلے نقشہ نمبر ۷۔ ۹۔ ۱۰ اور ۱۱۔ پھر نمبر ۱۔ ۲ والا حصہ چسپاں کیجئے اور دُم کے تمام پان بھی چسپاں کر دیجئے۔ پھر نمبر ۱ کی طرح پنکھ پر سادہ سلمہ ٹانکئے۔ اور نمبر ۱ کے مانند پاؤں پر اطراف گجائی لگائیے۔ سیدھی لکیر بھی گجائی کی بنے گی پھر نمبر ۲ کی طرح دُم چمکدار سلمہ سے کاڑھ دیجئے۔ چونچ بھی سلمہ سے۔ طرہ سلمہ اور موتی سے۔ پیر زر سے کاڑھئے۔ آنکھ کے لئے سیاہ موتی لگائیے۔ بعد تکمیل پاؤں پر اور پنکھ پر فیروزی رنگ سے پینٹ کر دیجئے اور ٹہنیں سلمہ کے ٹکڑے ٹانک دیجئے۔ پیڑ اور ڈالیاں کلابتون سے بنائیے۔ پتیاں ٹہنیں دھنک کی موڑ کر بنائی گئی ہیں۔ سورج طلائی گوٹے کا نمبر ۱۲ کے مطابق کاٹ کر چسپاں کیجئے اور پر کے کنارے پر چپا ہوا گوکھرو ٹانکئے اور بالائی لکیریں نقرئی و طلائی چمکیلے سلمہ سے بنائیے پہاڑیوں ٹکریوں اور آسمان کی علامت بادلے کے تار ٹانک کر ظاہر کیجئے۔ اُڑتے ہوئے پرند بھی زر کے ایک دو ٹانکوں سے ظاہر کیجئے۔ نچلی پٹی کے نشان بٹے ہوئے کلابتون سے بنا کر عبارت سلمہ سے کاڑھ دیجئے۔ تیار ہے

نوٹ

حصہ ہذا کے بعض خاکوں میں دھنک کی ٹہنیاں پتیاں بنانے کی ضرورت ہے۔ اس کی ترکیب حصہ اول میں ملاحظہ فرمائیے۔ بعض لوگ گوٹہ کپڑے پر چسپاں کر کے گل و برگ قطع کرتے ہیں۔ لیکن اس کام میں مجھے یہ طریقہ پسند نہیں

سیّدہ اشرف

نقشہ جات متعلق ترکیب حصہ سوم

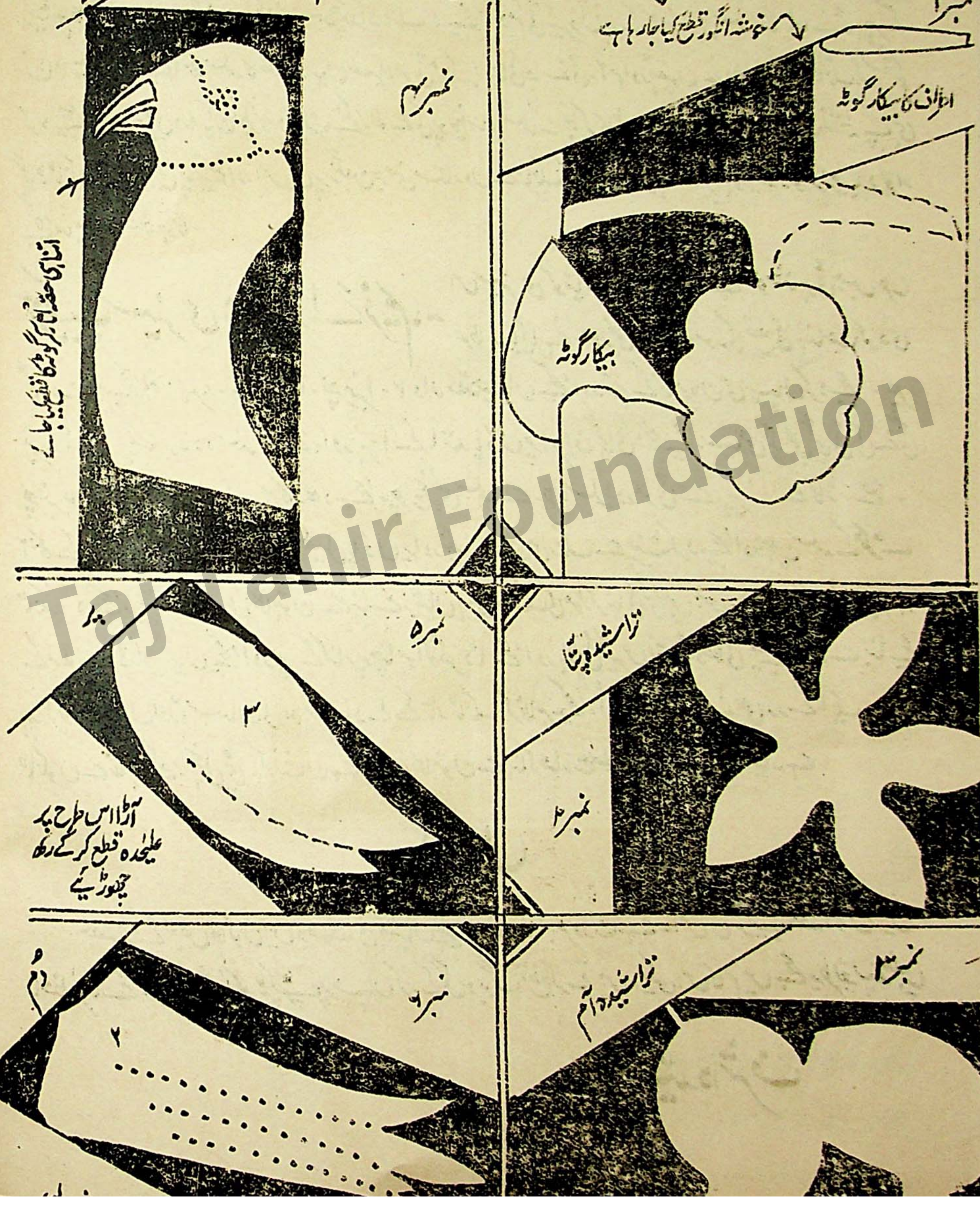

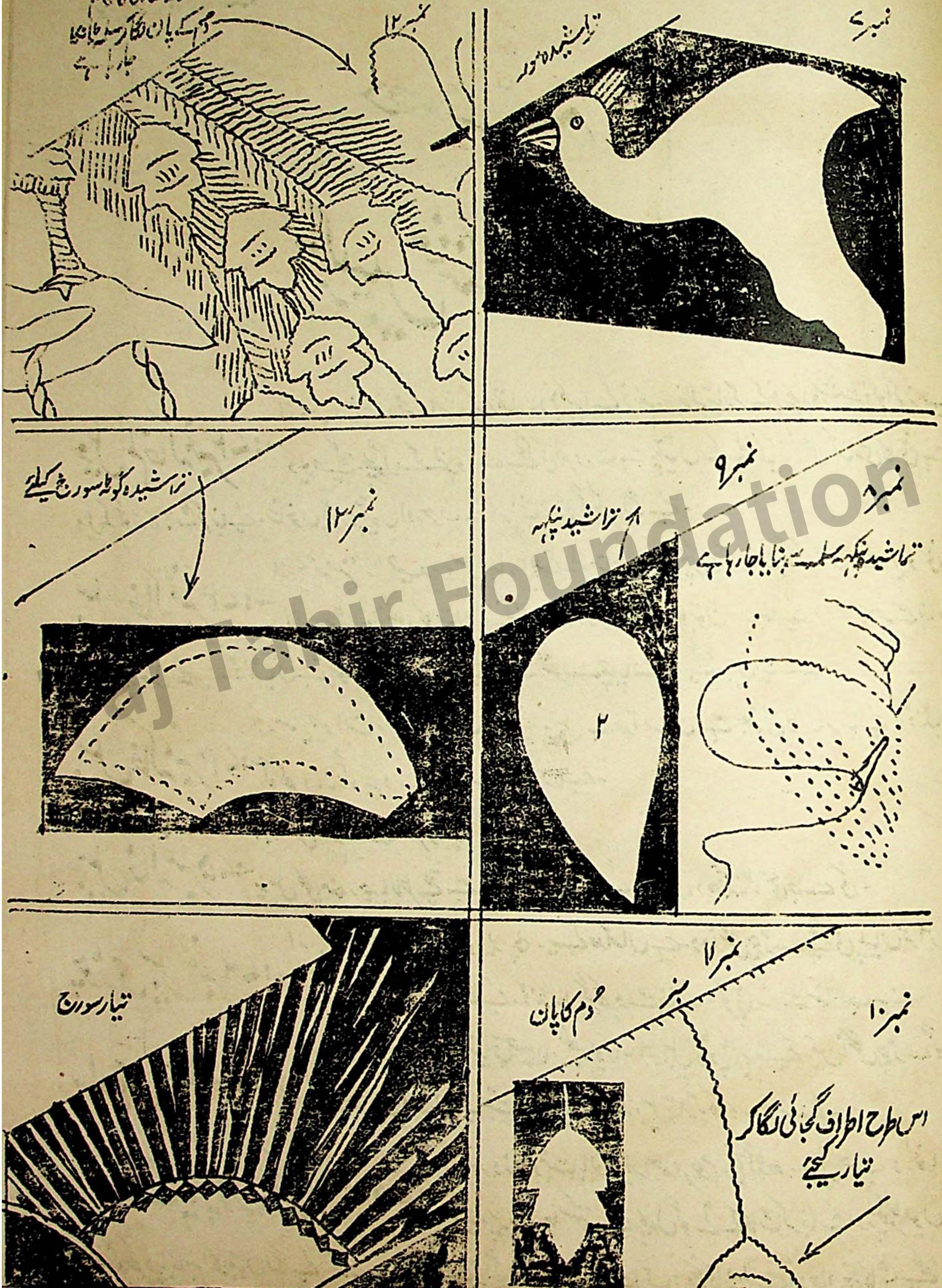
نمبر ۷
تراشیدہ مور
نمبر ۱۲
گوٹہ کناری کا کام
دم کے پان لگا کر سیا جا رہا ہے
نمبر ۸
نمبر ۹
تراشیدہ پنکھ
تراشیدہ پنکھ سلمہ سے بنایا جا رہا ہے
۲
تراشیدہ گوٹہ سورج کیلئے
نمبر ۱۲
نمبر ۱۰
نمبر ۱۱
دم کا پان
اس طرح اطراف گجائی لگا کر
تیار کیجئے
تیار سورج

حصہ دوم

ترکیبیں مختلف نمونہ جات

از مس۔ رخ ہمشیرہ محمد راشد کپورتھلہ۔ ویلکم برائے فریم۔ یہ خاکہ تیار کر کے فریم اور شیشہ ڈلوا کر زیب

ویل کم خاکہ نمبر ۷۲:- دیوار کیجئے۔ پھول کے لئے چوڑے لچکے کی ضرورت ہے پتیوں کے لئے ایک انگل کناری کافی ہے ویل کم گوٹہ کا کاٹ کر بنائیے۔ شاخوں پھول پتیوں اور حرف کے اطراف تار کا گوکھرو لگائیے۔

از محترمہ منزہ حمید۔ یہ بیل ساری کے لئے مناسب ہے پھول گوٹہ کے بنا کر اس کے بیرونی

بیل خاکہ نمبر ۷۳:- کنارہ پر بٹا ہوا رنگین کلابتون ٹانکئے اور اندرونی حلقہ بھی کلابتون سے بنائیے طرہ نگل سلمہ سے بنا کر سرے پر موتی لگائیے۔ ڈنڈیاں بٹے ہوئے سبز کلابتو سے تیار کیجئے۔ کنگورے چمپا سے بنا لیجئے۔ بیل تیار ہے۔

از مس حلیم النساء، مرزا نیاز بیگ۔ پونہ۔ یہ بیل بے حد آسان ہے پھول کاٹ کر بنائیے۔ ڈنڈیاں

بیل خاکہ نمبر ۷۴:- گوکھرو یا تار گوکھرو سے کنارے پر چمپا لگائیے۔

از مس حلیم النساء، مرزا نیاز بیگ پونہ۔

بیل خاکہ نمبر ۷۵:- یہ بیل بھی مندرجہ بالا طریقے سے بنے گی لیکن کنارے پر صرف دھنک ٹانکی جائے گی۔

از۔ بنت مہدی حسن۔ لکھنؤ۔ یو۔ پی۔ یہ بے حد آسان ہے۔ دو انگل چوڑے لچکے کی پتیاں تراش کر

چوڑی بیل نمبر ۷۶:- ٹانکئے۔ اطراف تار گوکھرو لگائیے۔ ڈنڈیاں گوکھرو سے بنائیے۔ ٹوپی کے لئے مناسب ہے۔

از مس رئیس فاطمہ اشتیاق حسین۔ لکھیم پور:- اس بیل کو ٹوپی پر بنائیے۔ تین انگل چوڑے گوٹے

سادہ بیل خاکہ نمبر ۷۷:- کی پنکھڑیاں کاٹ کر حسب نقشہ پھول تیار کر لیجئے۔ بیل تار گوکھرو سے بنا لیجئے۔

از۔ نوروز بانو بنت بابو گلزار احمد مرحوم۔ فتح گڑھ۔ یہ بیل حسب دلخواہ

شلوار کے پائنچوں کی بیل نمبر ۷۸:- اشیاء پر بنائی جا سکتی ہے۔ پھول گوٹے کے کاٹ کر بنائیے اور پنکھڑیوں کے اطراف گوکھرو یا بٹا ہوا کلابتوں لگائیے۔ کنارے پر دو انگل چوڑا گوٹہ ایک جانب سے ایک انچ فاصلے سے آدھا انچ کاٹ لیجئے اور

Taj Tahir Foundation

ٹوپی کی بیل خاکہ نمبر ۷۹:- از۔ فیروز گلزار بیگم امتیاز علی۔ آنریری مجسٹریٹ۔ فتح گڑھ۔ ٹوپی کے علاوہ جمپر کے گلے آستین پر بھی بنائی جاسکتی ہے۔ میں نے آسمانی رنگ کی ساٹن کے پاجامے پر سلائی کے اوپر بنائی ہے جو بہت خوبصورت معلوم ہوتی ہے۔ نقشہ کے مطابق پھول پتیاں گوٹے کی کاٹ کر کپڑے پر منتقل شدہ نقشہ پر چسپاں کر دیجئے۔ اور سنہرے تاگے سے بٹا ہوا کلابتوں پھول پتیوں کے کناروں پر اور ڈنڈیوں پر مہین ٹانکوں سے ٹانک دیجئے۔ اسی طرح ٹوپی پر بھی بنا لیجئے۔ اگر علیحدہ حاشیہ بنالیں تو بہتر ہے۔

بڑے پھول کی بیل نمبر ۸۰:- از محترمہ بشریٰ محمد علی۔ نواب گنج الہ آباد۔ لچکے کا پھول بہ صفائی تراش کر قینچی سے کپڑے پر چسپاں کیجئے اور مہین کلابتون سے بہ احتیاط کنارے بٹن ہول اسٹیچ سے بھر دیجئے۔ اور ڈنڈیاں بھی کلابتون سے بنائیے۔ پھول کے درمیان ستارہ لگائیے۔

چوڑے گوٹے کی دو بیلیں نمبر ۸۱-۸۲:- از قمر جہاں ہمشیرہ محمد معین وکیل لکھیم پور۔ ان بیلوں کے لئے تین انچ چوڑا گوٹہ سفید ۸ گز لیجئے اور ۸ گز دھنک پھر حسب نقشہ پھول پتیاں تراش کر رکھ لیجئے۔ اس کے بعد دھنک سوئی پلیٹ کر ڈال بنا لیجئے ساتھ ہی پھول پتیاں رکھ کر نصف انچ موڑ کر کناروں پر ترپائی کرتی جائیں۔ پھولوں کے درمیان ستارہ لگائیے۔ علیحدہ فیتہ بنا کر کپڑے پر لگائیے۔ خواہ کپڑے پر بنا لیجئے۔

لچکہ کی بیل نمبر ۸۳:- از شفیق جہاں ہمشیرہ محمد معین وکیل۔ لکھیم پور۔ یہ بیل لچکہ و دھنک سے بنائی جاتی ہے۔ فیتہ خود بن ایک انچ چوڑا۔ ۸ گز دھنک سنہرا ۸ گز کلابتون ایک لچھی۔ پہلے لچکہ کی حسب نقشہ پتیاں تراش کر موڑ لیجئے اور فیتہ مطابق نقشہ ٹانک کر کلابتوں سے ڈالیاں بنا لیجئے۔ بیل تیار ہے۔

گریبان خاکہ نمبر ۸۴:- از مس حلیم النساء مرزا نیاز بیگ۔ پونہ۔ اسے مہین گوٹہ اور دھنک سے بنائیے۔ پھول دھنک کے موڑ کر بنائے گئے ہیں۔ پتیاں گوٹے کی ڈنڈیاں دھنک ٹانک کر بنائیے بیرونی لکیریں دھنک ٹانک کر بنائیے۔

خاکہ نمبر ۸۵:- از۔ بدر النساء بیگم منصوری۔ گوٹہ کی پھول پتیاں کاٹ کر گوکھرو کے ساتھ ٹانکئے۔ ڈنڈیاں بھی گوکھرو سے بنائیے

ٹوکری خاکہ نمبر ۸۶:- از مستبشرہ خاتون دہلی۔ گوٹہ مہین دھنک اور مقیش سے یہ ٹوکری حسب مرضی اشیاء پر تیار کیجئے۔

ٹوکری خاکہ نمبر ۸۷:- از مقصدہ خاتون ادیب دہلی۔ سنہرے گوٹے سے بڑا چھوٹا پھول پتیاں بناؤ اور چاروں طرف سلمہ لگاؤ۔ سبز ڈوری سے ڈنڈیاں بناؤ۔ سفید دھنک سے اوپر کی جالی اور گملہ بناؤ نفیس ہوگی۔

نوٹ:- ان تمام خاکوں میں پھول پتیاں مختلف طریقوں سے بنائی گئی ہیں۔ اور کٹر وغیرہ بھی مختلف طریقوں سے لگائی گئی ہیں۔ لہٰذا اس کی مفصل

Taj Tahir Foundation

چوڑی بیل نمبر ۶۱

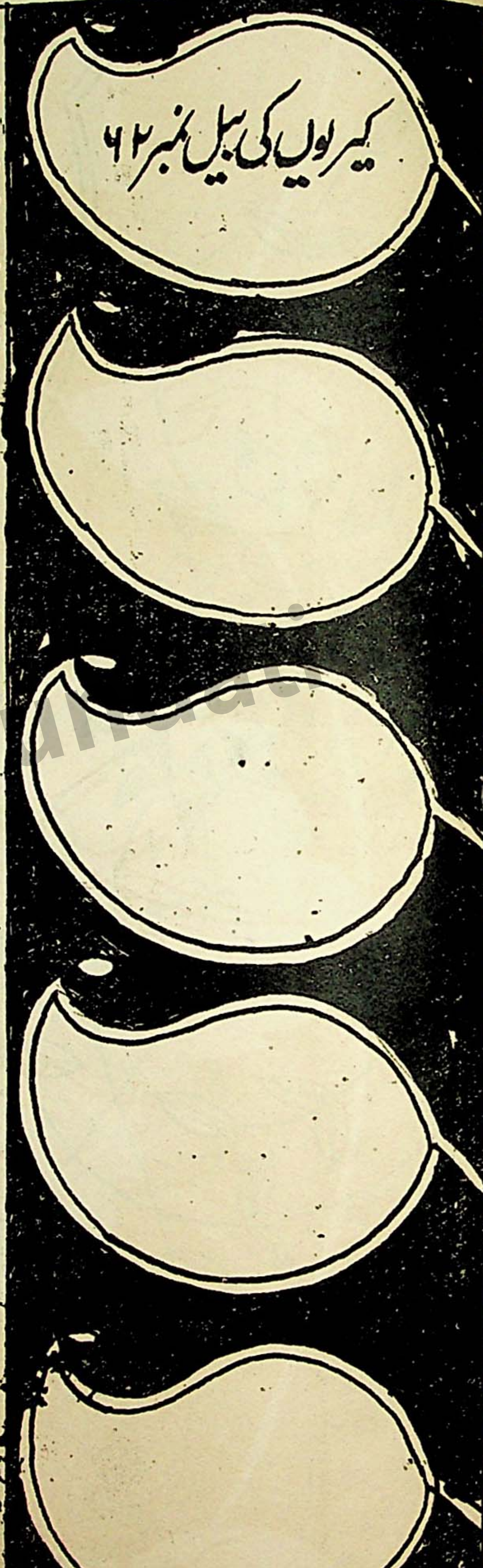

کیریوں کی بیل نمبر ۶۲

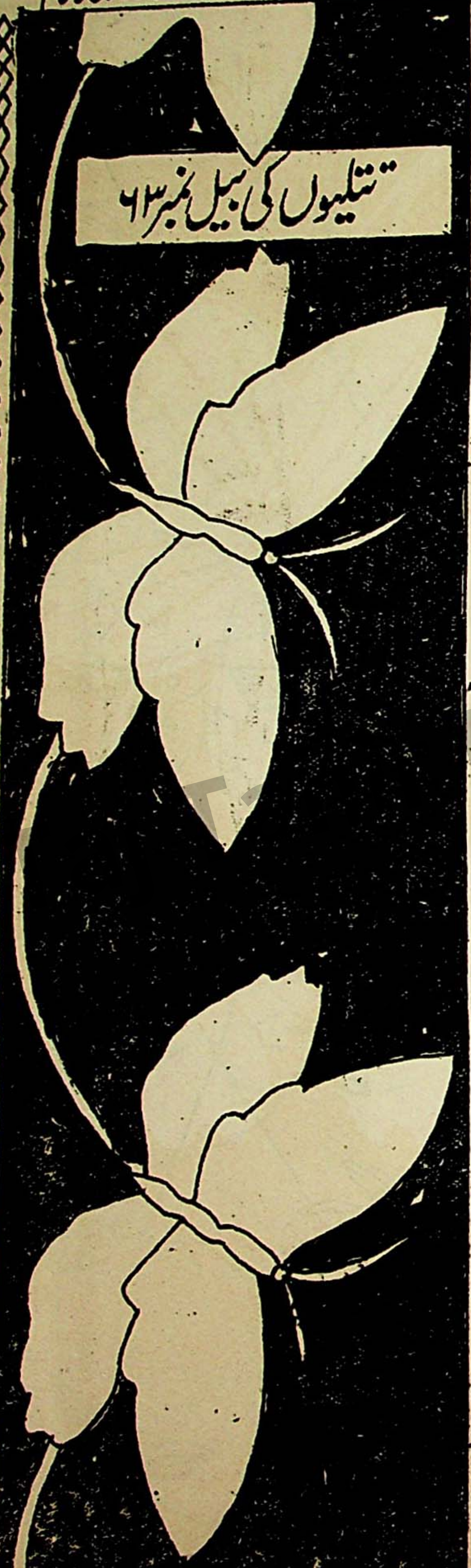

تتلیوں کی بیل نمبر ۶۳

گریبان نمبر ۶۴

Taj Tahir Foundation

گوشہ کناری کا کام

کشن کا خاکہ نمبر ۶۵

Taj Tahir Foundation

ڈالی نمبر ۶۶

خاکہ برائے کشن نمبر ۶۷

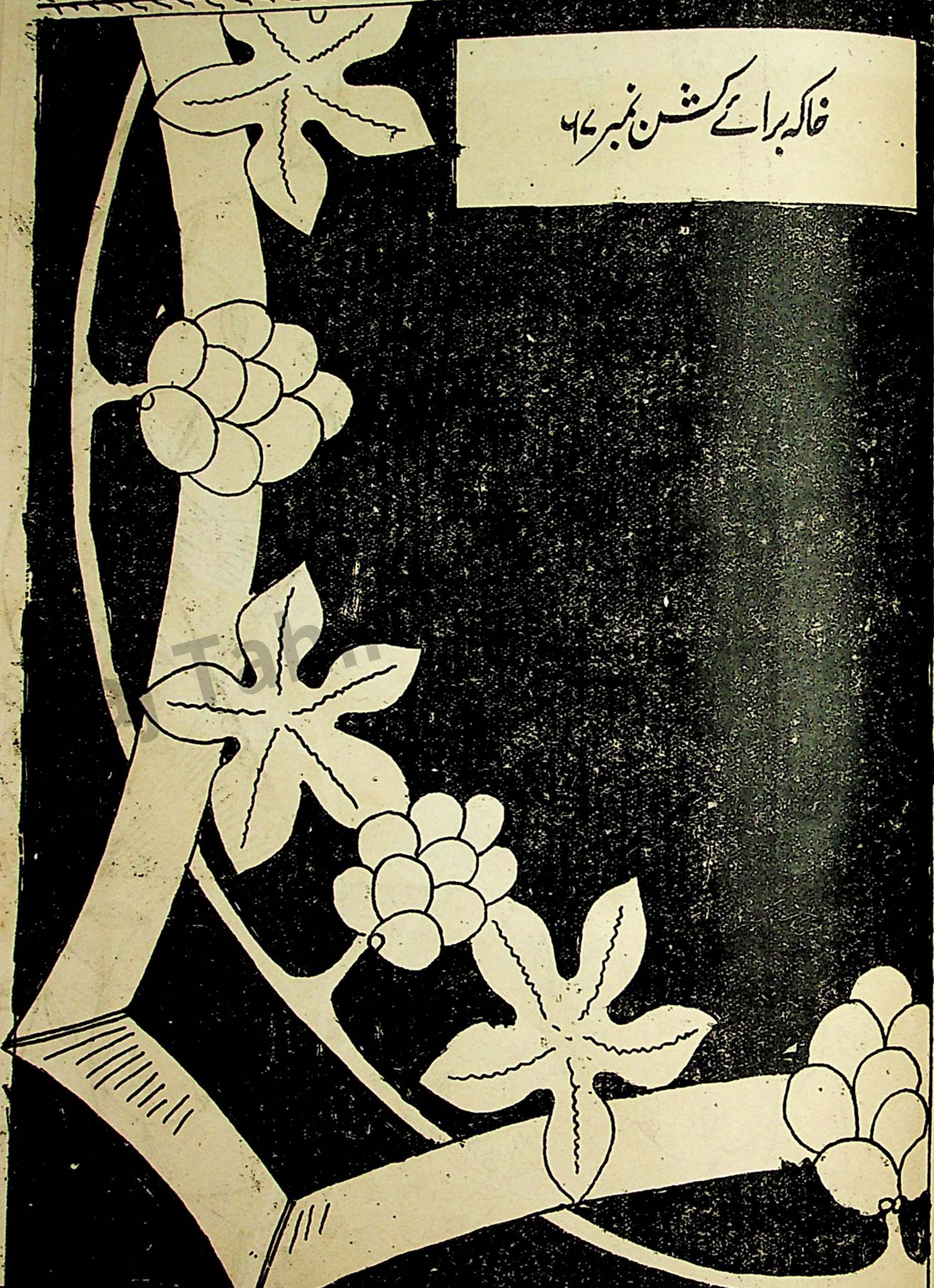

فوٹو فریم نمبر ۸۶

Taj Tahir Foundation

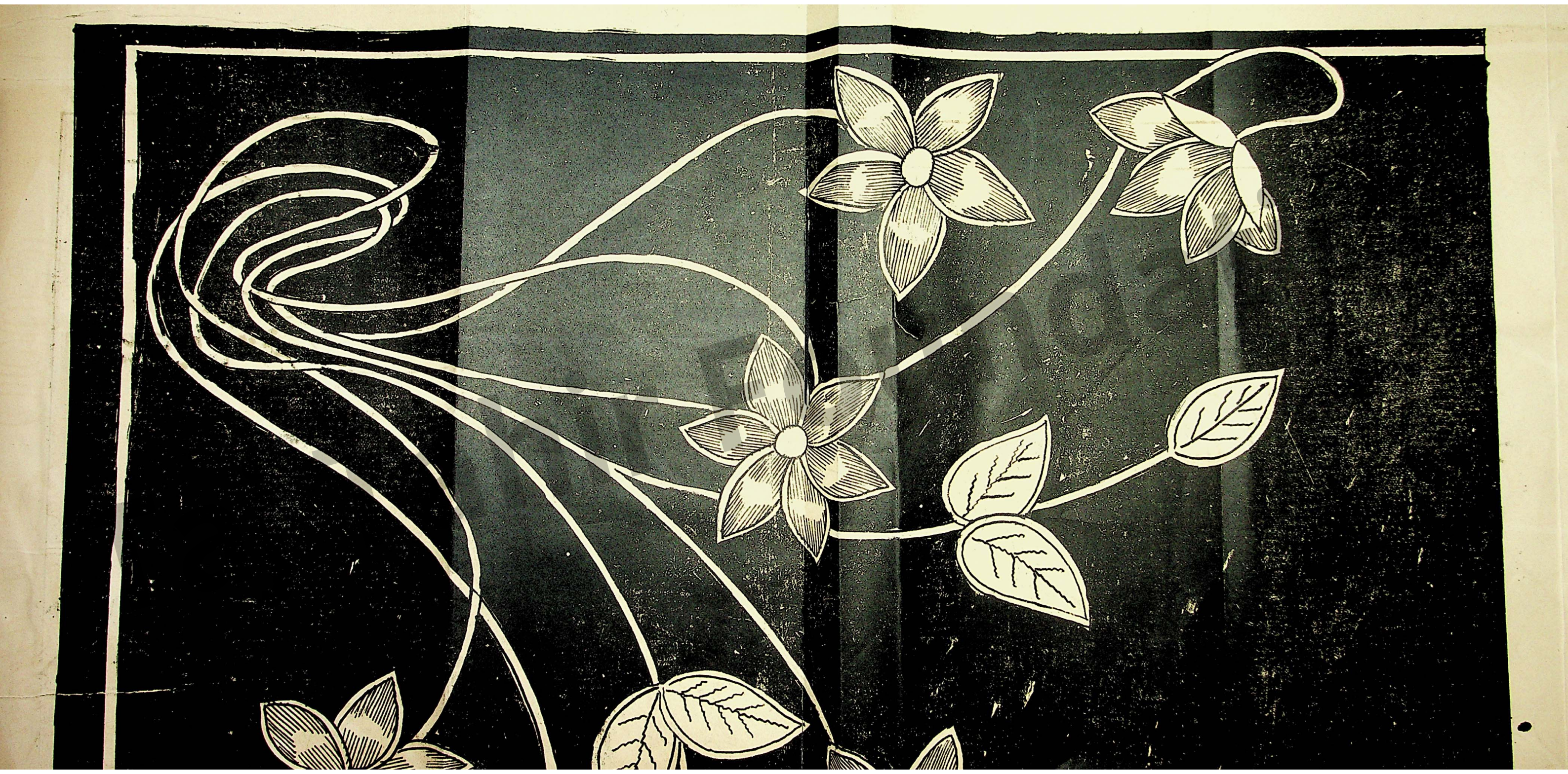

برائے فریم نمبر ۶۹

خاکہ نمبر ۷۲

برائے اسکرین یا آرائشی فریم کشن وغیرہ

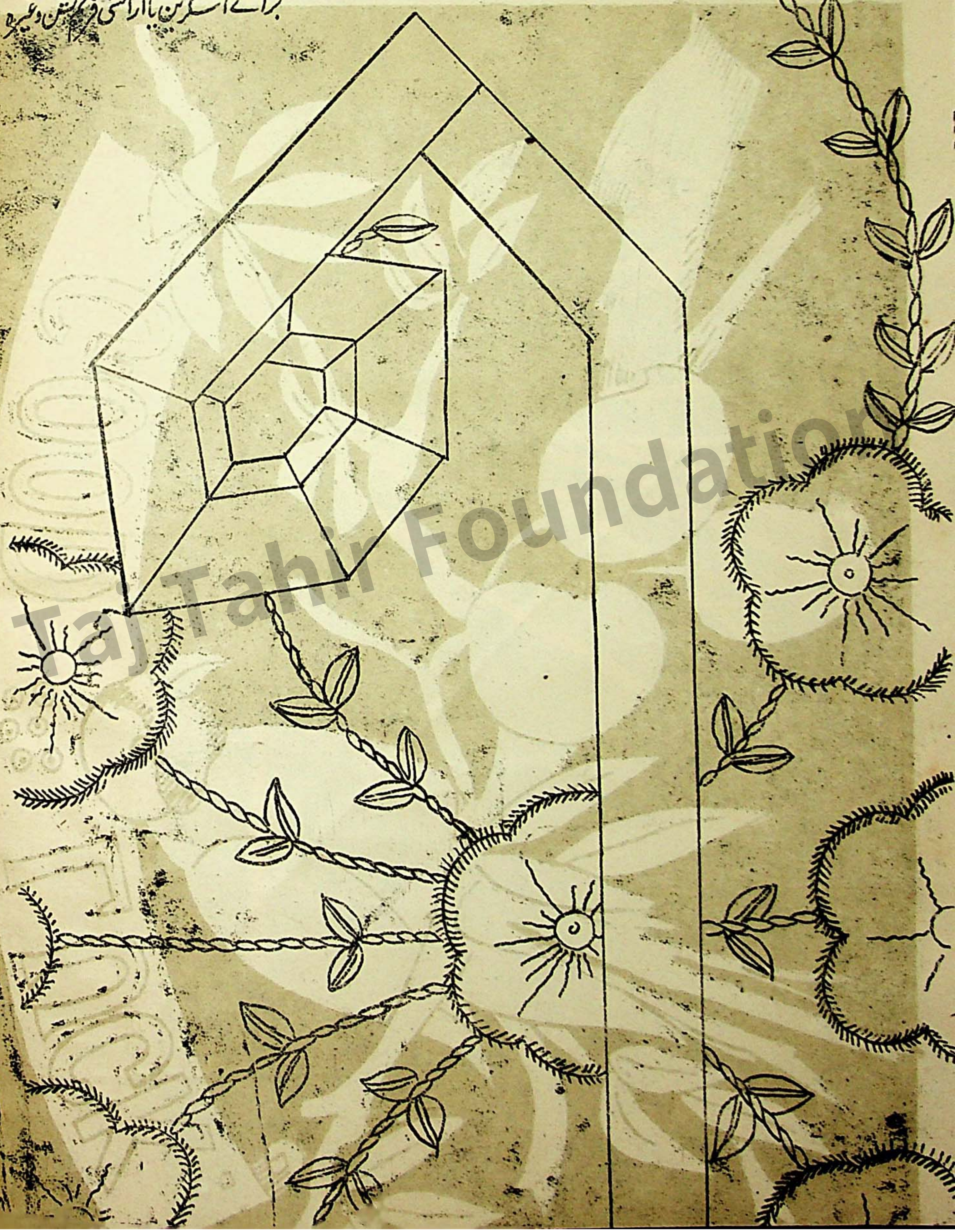

Taj Tahir Foundation

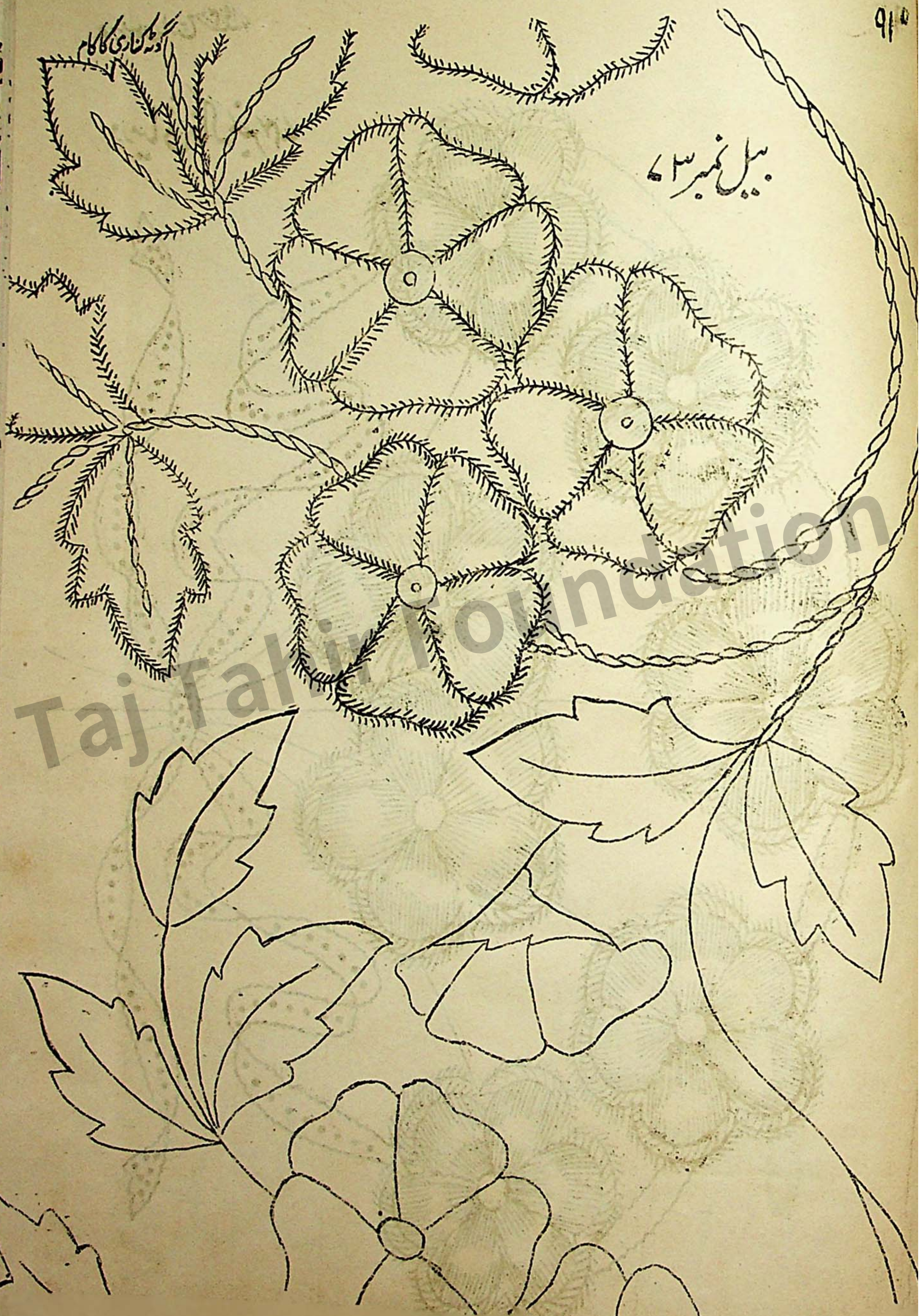

Taj Tahir Foundation

درمیانی خاکہ نمبر ۴۷

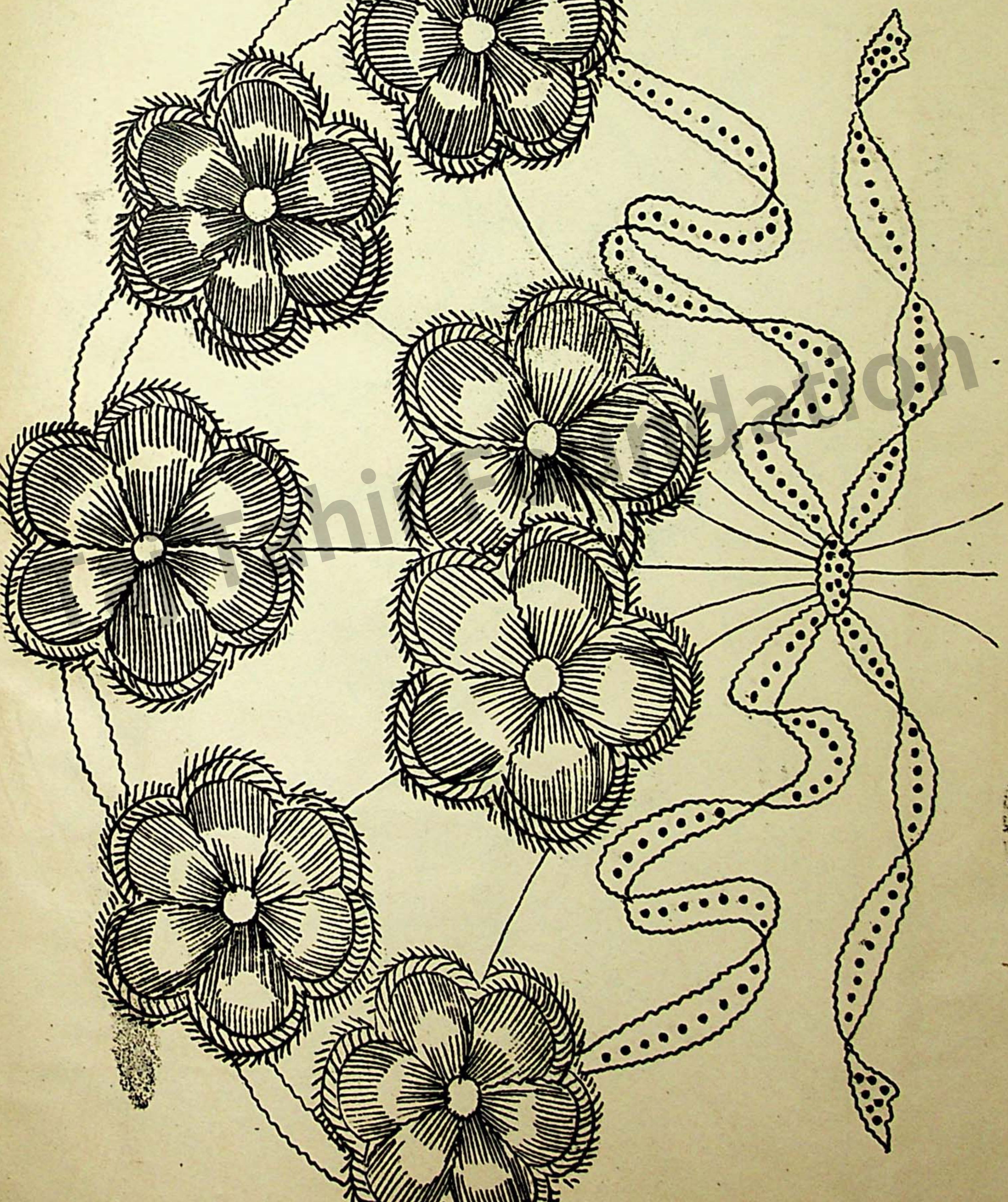

خاکہ نمبر ۷۵

برائے فریم ۔ درمیان کوئی مناسب
شعر سلمہ سے کاڑھ کر فریم کروائیے

Taj Tahir Foundation

ویل کم برائے فریم نمبر ۷۶

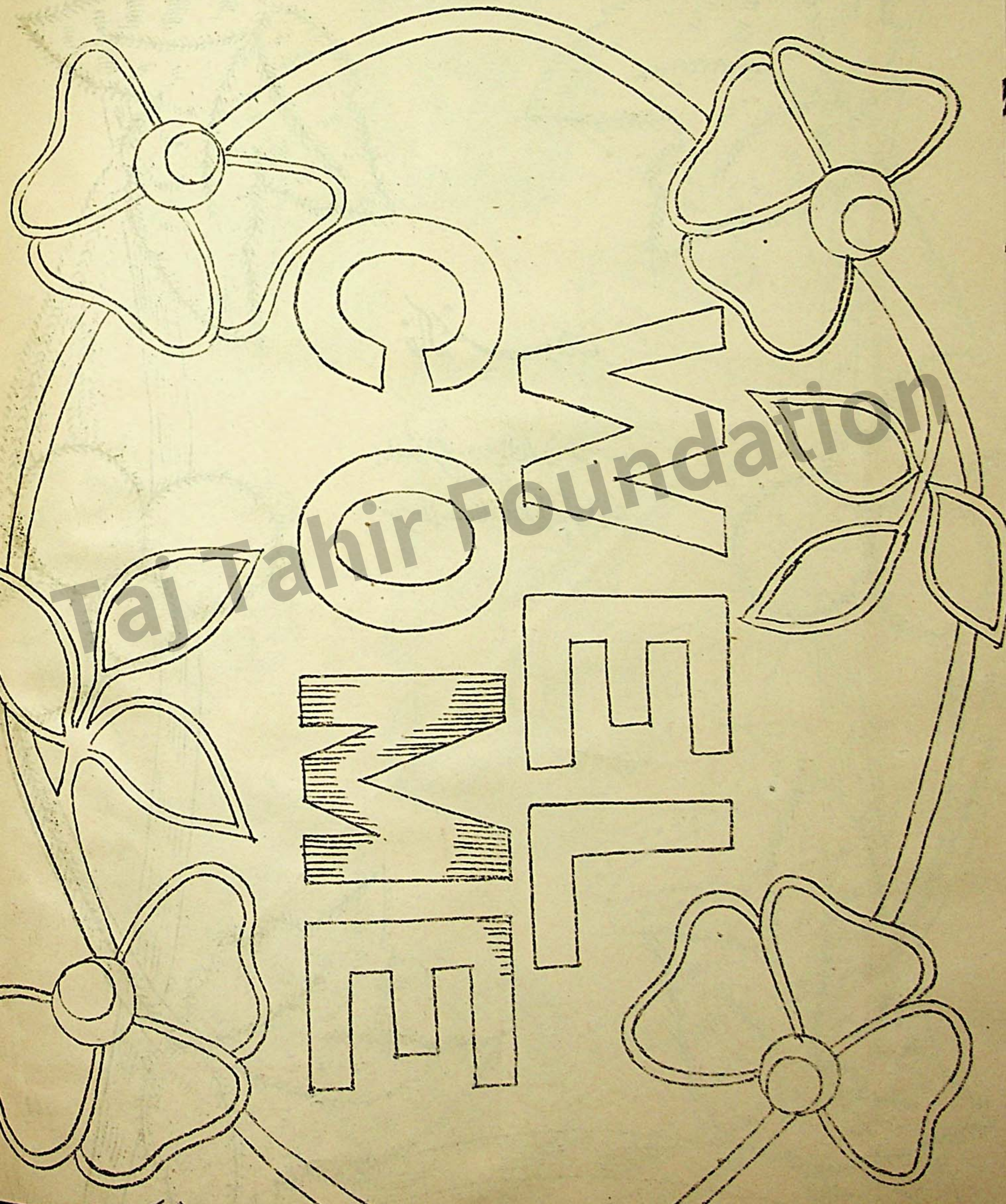

Taj Tahir Foundation

بیل نمبر ۱۵

بیل نمبر ۱۸

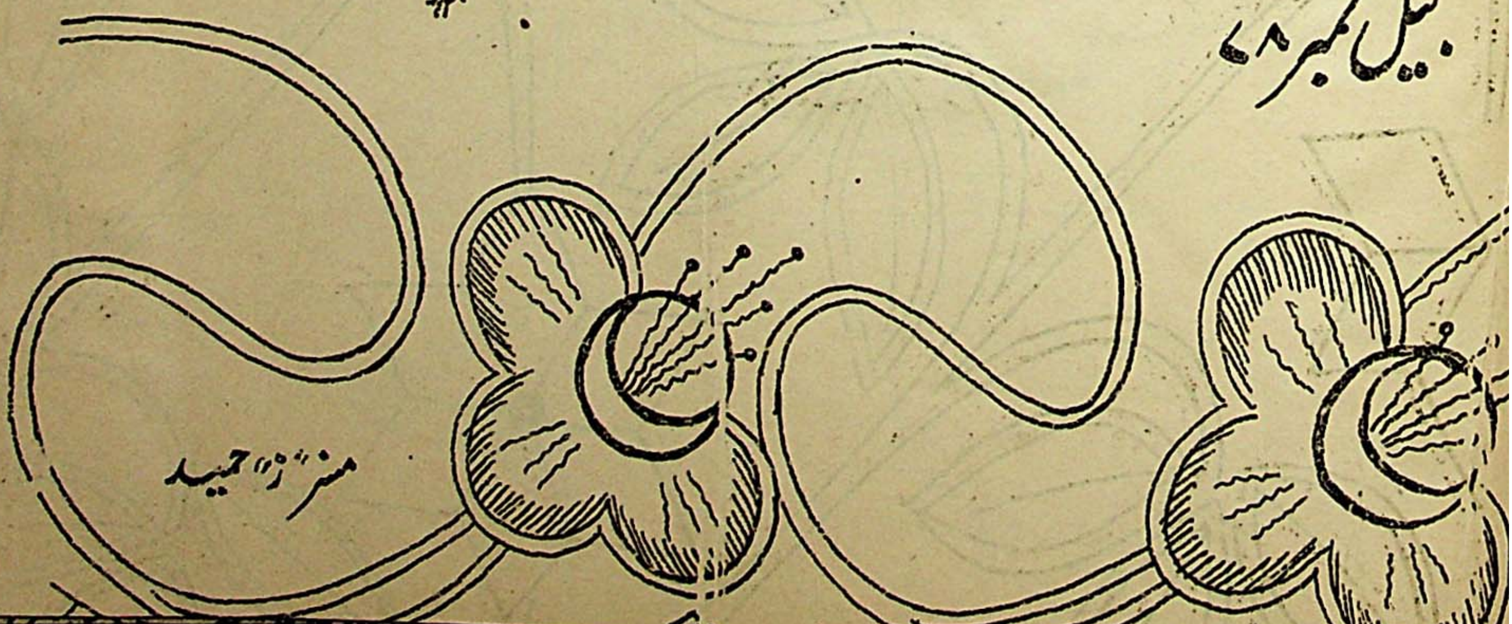

مسز زہ حمید

Taj Tahir Foundation

بیل نمبر ۷۹

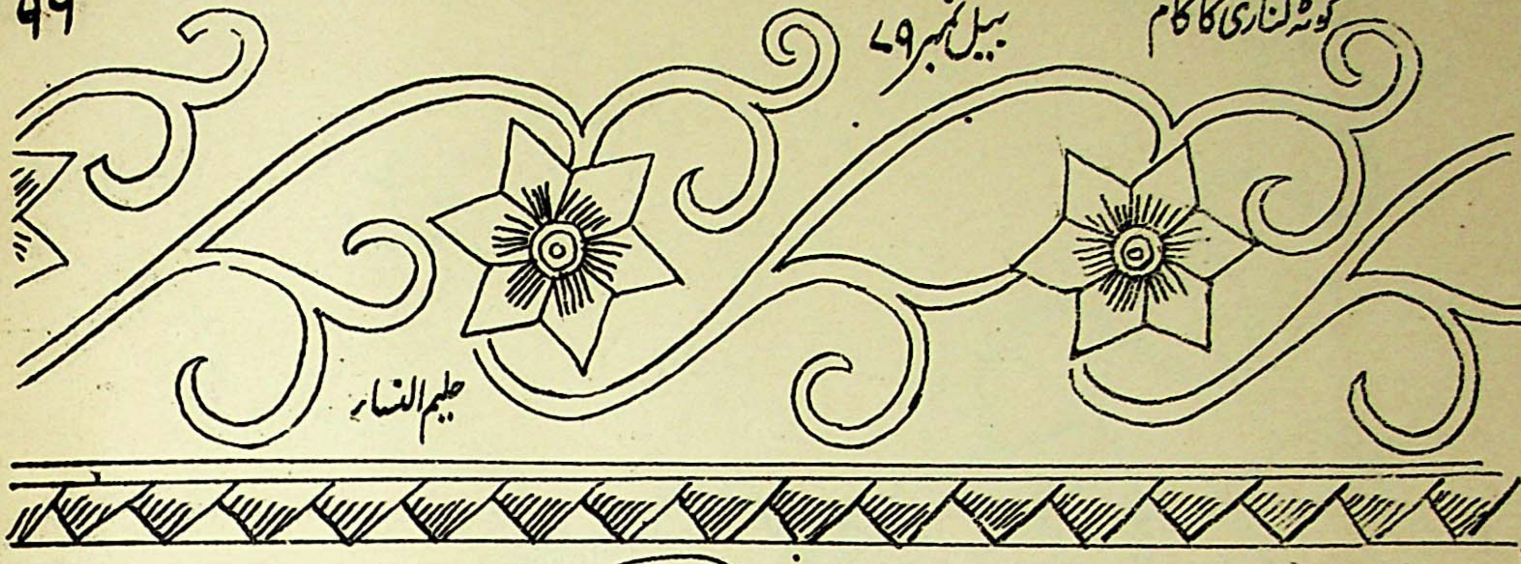

بیل نمبر ۸۰

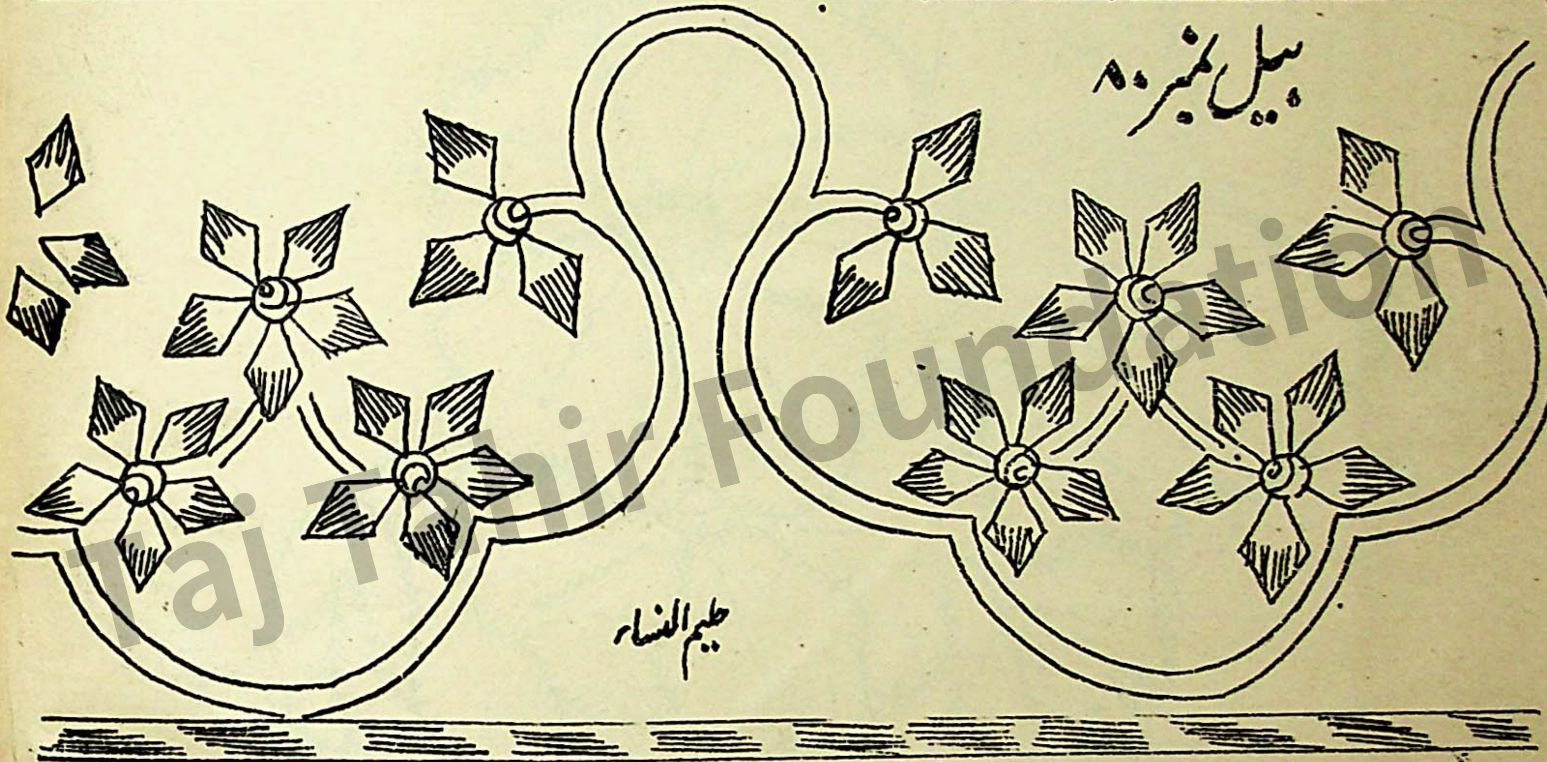

چوڑی بیل نمبر ۸۱

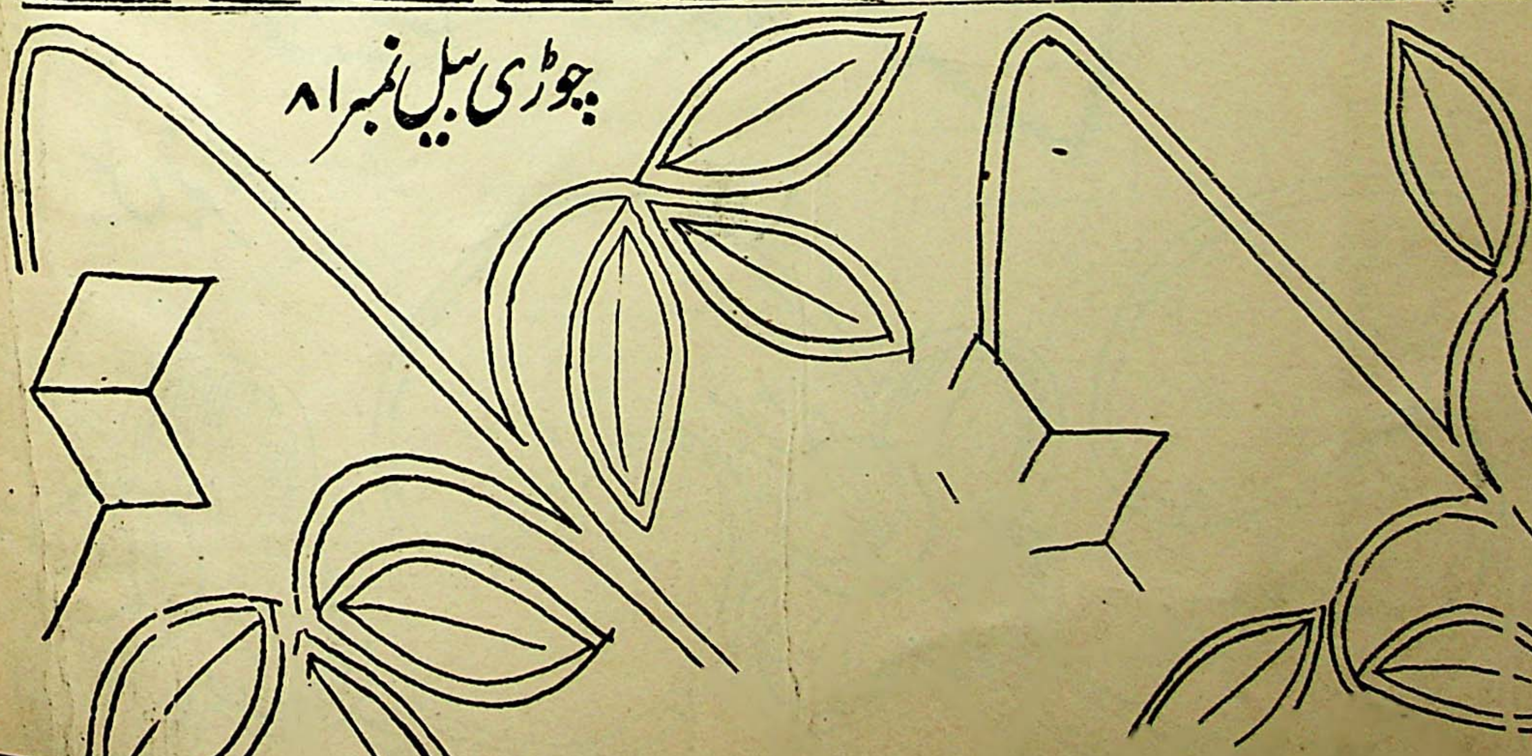

Taj Tahir Foundation

سادہ بیل نمبر ۸۲

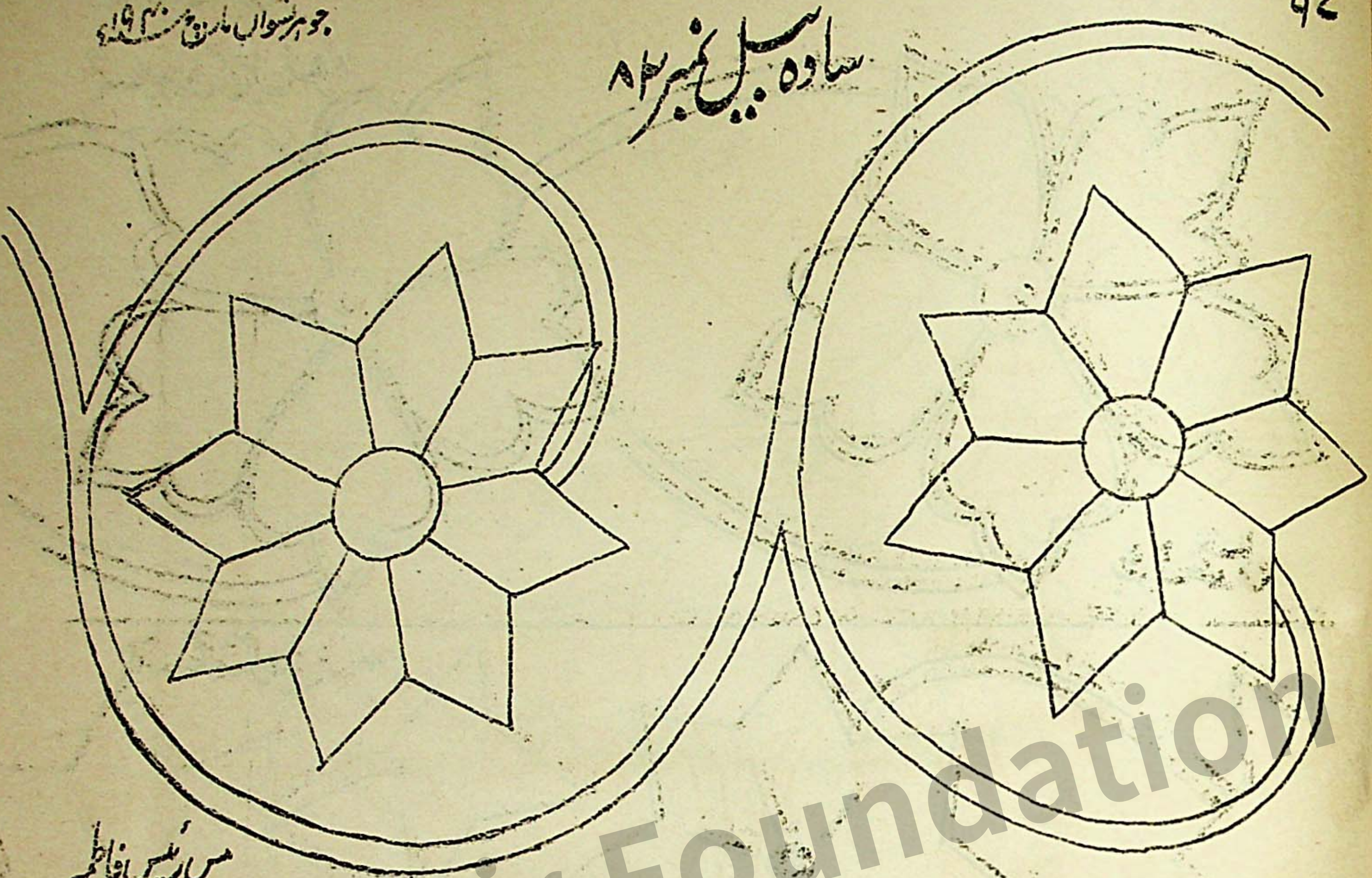

مس رئیس فاطمہ

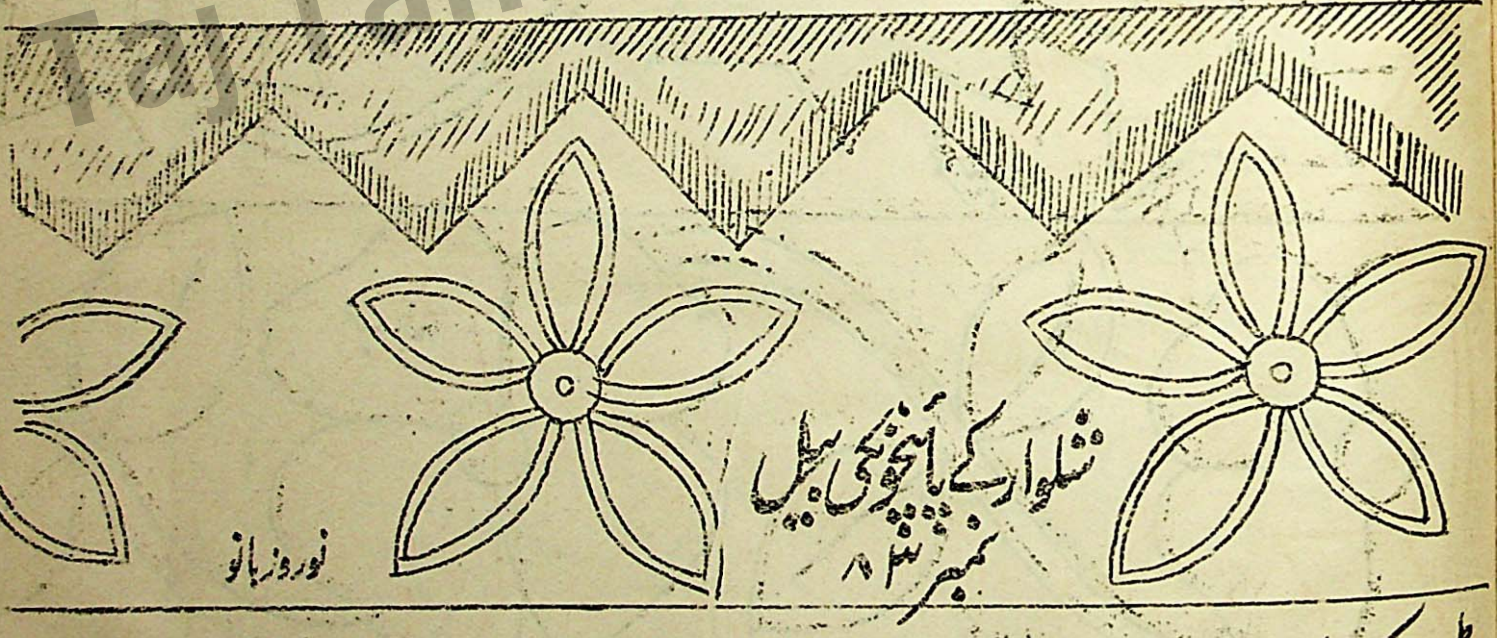

شلوار کے پائنچوں کی بیل
نمبر ۸۳

نور وز بانو

ٹوپی کی بیل
نمبر ۸۴

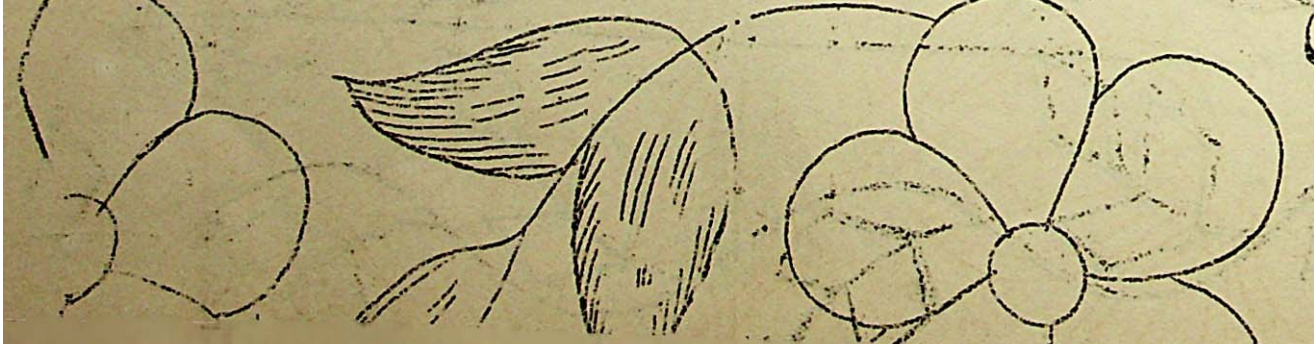

بڑے پھولوں کی بیل نمبر ۸۵

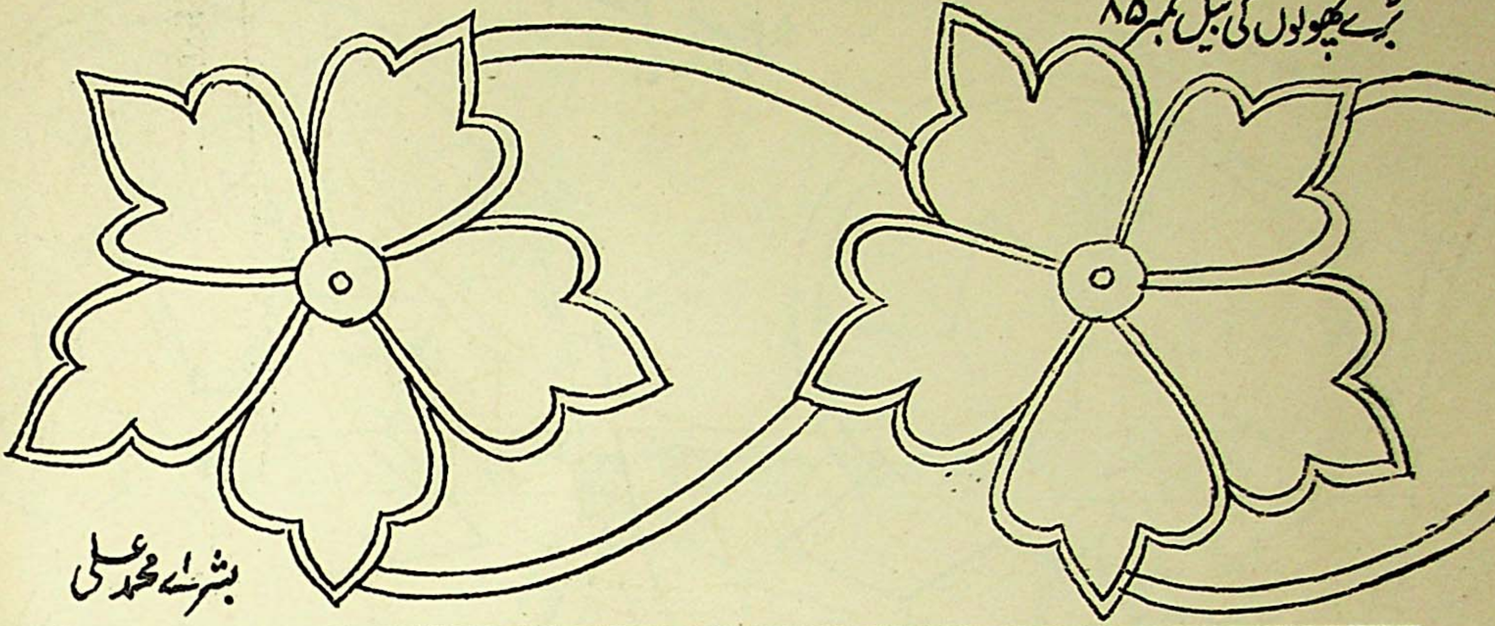

چوڑے گوٹہ کی بیل نمبر ۸۶

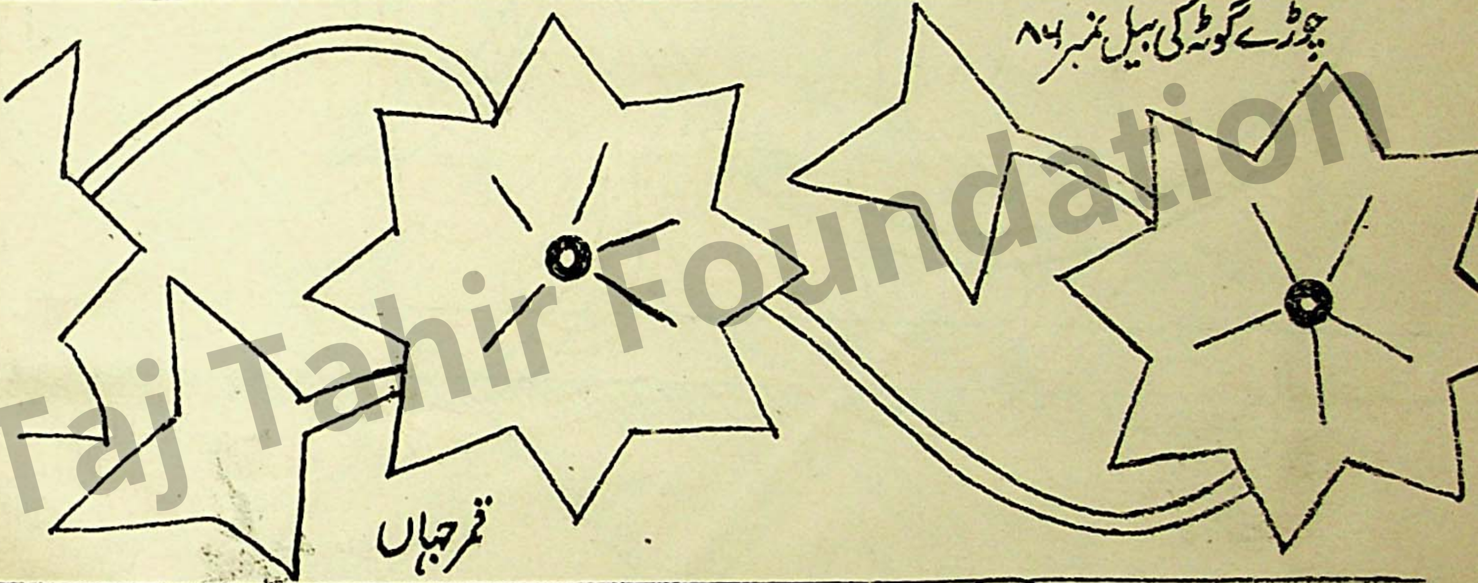

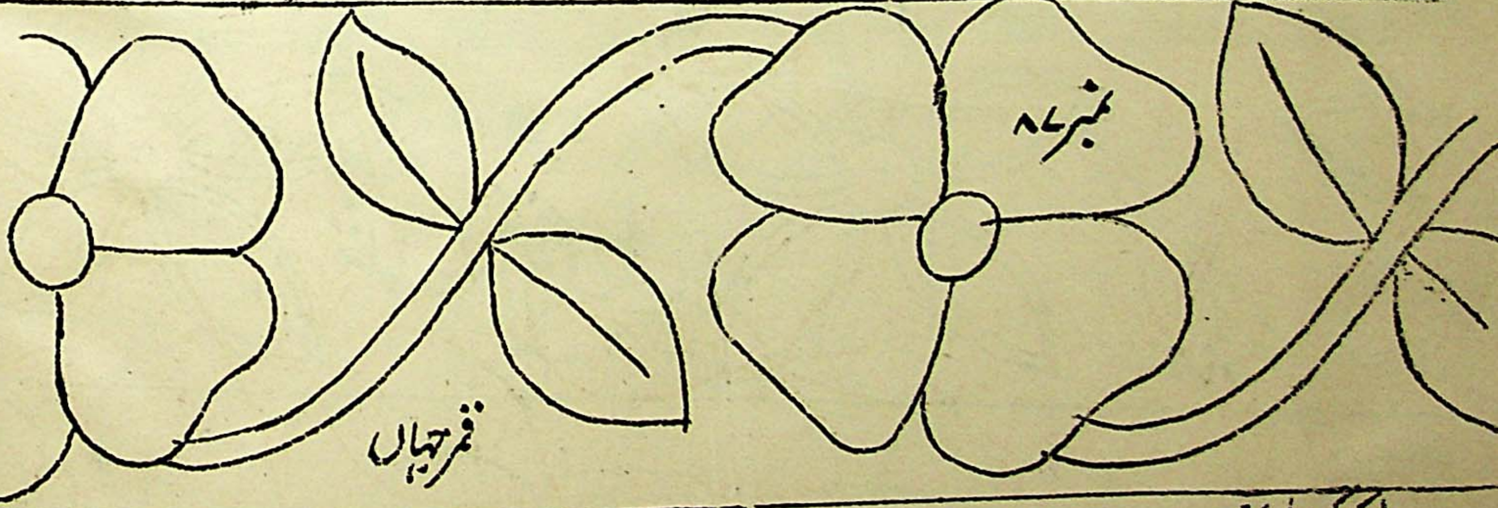

بچکے کی بیل نمبر ۸۸

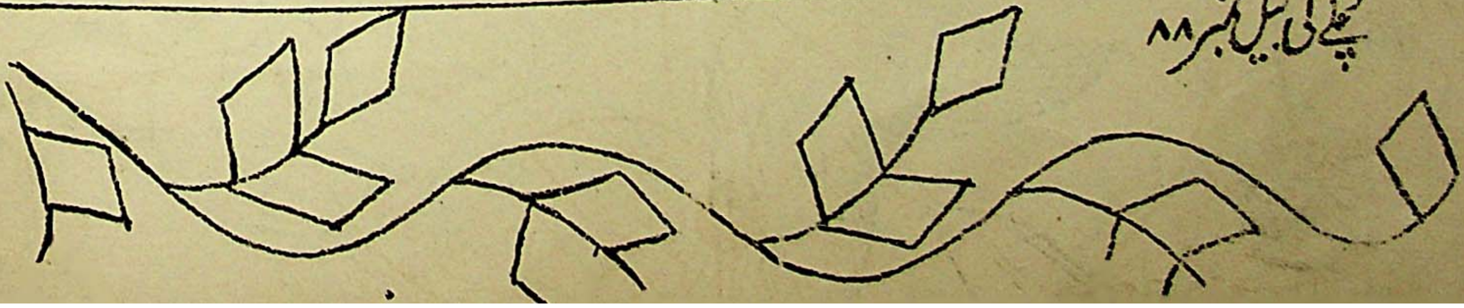

Taj Tahir Foundation

گوٹہ کناری کا کام

گریبان نمبر ۸۹

حلیم النساء بیگم

خاکہ نمبر ۹۰

Taj Tahir Foundation

باسکٹ نمبر ۹۲

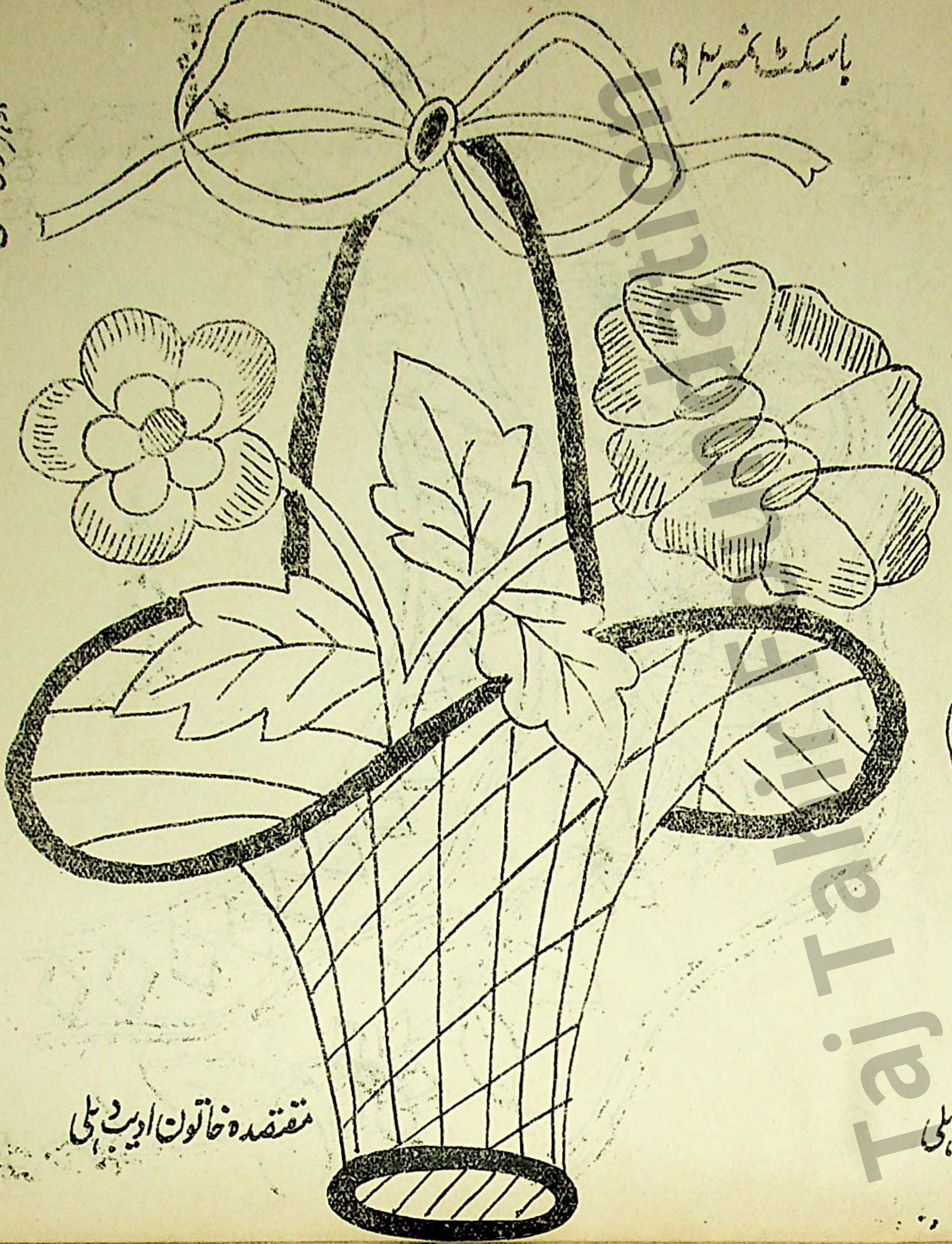

مقصودہ خاتون ادیب دہلی

نمبر ۹۱

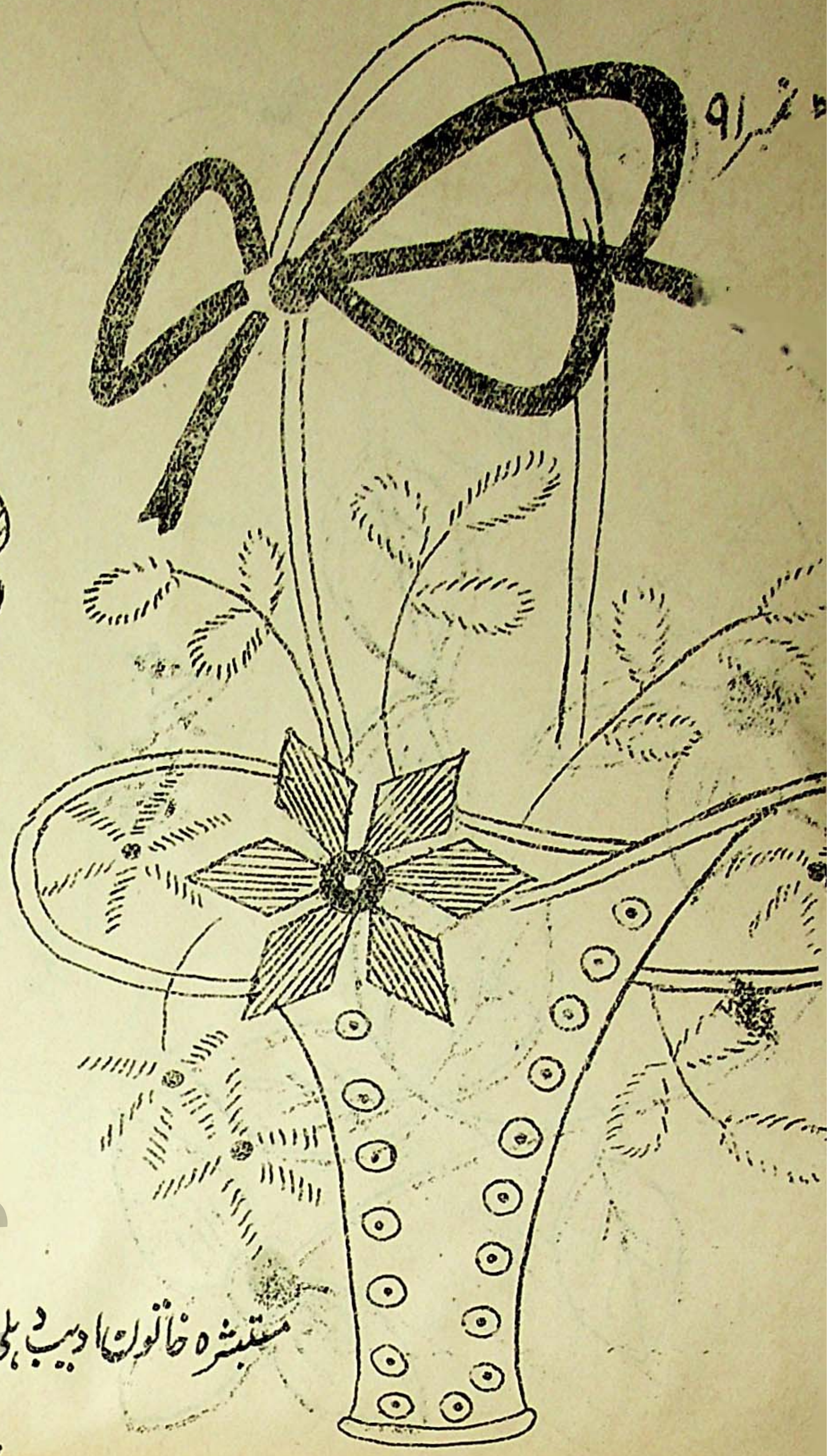

مبشرہ خاتون ادیب دہلی

تراکیب حصّہ چہارم

اس حصّہ میں کٹاؤ گل سازی کا طریقہ پیش کیا جا رہا ہے۔ کٹاؤ کی بیل کشن وغیرہ بنانے کا آجکل بے حد رواج ہے لباس پر کام بنانے کا طریقہ کچھ اچھا نہیں گوٹے میں کٹاؤ کی بیلیں فیتے وغیرہ تیار کر کے ٹانکنے میں سہولت ہے۔ اس کے علاوہ گوٹہ لچکے کے کٹاؤ گل و برگ پھل پرند تتلیاں وغیرہ تیار کر کے رکھ لی جائیں اور بوقت ضرورت قیطون بٹا ہوا کلابتون بادلے کے تار یا گوکھرو کے ساتھ ٹانک کر بیلیں وغیرہ بنا لیجئے۔ اس مقصد کے لئے حصّہ سوم کی بیلیں خاکہ نمبر ۶۱-۶۲-۶۳ اور ۶۶ بھی مناسب ہیں۔ اس کے پھول پتے وغیرہ علیحدہ بنا کر رکھ لیجئے اور بوقت ضرورت ٹانک کر بیلیں وغیرہ حسب ضرورت اشیاء پر بنا لیجئے۔

ترکیب کٹاؤ گل و برگ: جس گوٹہ کے پھول پتیاں کاٹنا مقصود ہوں، اوّل اس کے ایک جانب دیسی ململ۔ خاصہ یا کرم کی پٹی گوندے سے چپکا دیجئے۔ اکثر خواتین آٹے کی لئی سے کپڑا چسپاں کرتی ہیں مگر یہ مناسب نہیں کیونکہ اس سے گوٹہ میں لگیا پن پیدا ہو جاتا ہے اور صفائی نہیں رہتی اس کے برعکس گوندے سے ایک خاص قسم کی چمک پیدا ہو جاتی ہے اور کپڑا خراب نہیں ہوتا۔ اگر کسی کو گوندے چسپاں کرنا پسند نہ ہو انہیں چاہیئے کہ بجائے آٹے کے نشاستہ کی لئی سے چسپاں کریں جب خشک ہو جائے حسب منشا پھول پتیاں وغیرہ نقش کر کے ان نقشوں پر کچائی تار گوکھرو۔ بٹا ہوا کلابتون یا چھوٹے چھوٹے ستارے جو چیز پسند ہو مضبوط ٹانکیں پھول پتیاں چھوٹی تیز نوکدار قینچی سے قطع کر کے رکھ لیجئے۔ اس طرح خاکہ کے لحاظ سے حسب ضرورت گل و برگ تیار کر چکنے کے بعد اشیاء مطلوبہ پر خاکہ کے مطابق ترتیب دے کر سلمہ کے مہین مہین ٹکڑوں سے ٹانک دیجئے۔ جس طرح مخملی گل و برگ ٹانکے جاتے ہیں۔

ترکیب فیتے:- ریشمی ربن یا ساٹن پر دھنک کے تیار شدہ بیل فیتے ریشمی ربن یا ساٹن کے آٹھ گرہ کی فیتوں کے بنڈل پر مہین دھنک سے تیار کیجئے نہایت خوشنما ہوں گے۔ ساڑیوں کے لئے بہت مناسب ہیں۔ مہین دھنک حسب نقشہ موڑ کر لہر ٹانکئے۔ اس طرح درمیاں دھنک موڑ کر پھول بنا کر ٹانک دیجئے۔ بنانے کی ترکیب و طریقہ حصّہ اوّل کی "تراکیب و نقشہ جات متعلق تراکیب" میں ملاحظہ فرمائیے۔

ترکیب کٹاؤ فیتے:- فیتہ کے لئے خاصہ کی آٹھ گرہ پٹی ڈیڑھ انچ چوڑی لیجئے اور نصف انچ چوڑے گوٹہ کو کاٹ کر نقشہ نمبر ۱ کی طرح نشان الف سے مانند پنکھڑی موڑ کر ب کی طرح اندر دبا کر نشان ج کی طرح پنکھڑیاں جوڑ کر نشان دال کی طرح ٹانک دیجئے۔ تمام پھول ٹانک چکنے کے بعد اوپر نصف انچ چوڑی کور یا گوٹہ ٹانک دیجئے پھر اطراف کا بے کار کپڑا صفائی سے تراش کر علیحدہ کر دیجئے۔ تمام فیتے اسی طرح بنیں گے۔ گول پنکھڑیاں نقشہ نمبر ۲ میں نشان الف۔ ب اور ج سے واضح ہیں۔

ترکیب فیتے:- ربن یا جالی پر تیار شدہ۔ اس قسم کے فیتے ربن کے علاوہ مہین دوہری جالی کے فیتوں پر نہایت عمدگی سے بن سکتے ہیں جو بے حد ہلکے پھلکے اور ہر قسم کے کپڑے وغیرہ بھی رنگ پر بلا تامل استعمال ہو سکتے ہیں دھنک اور تیلے گوٹے سے تیار کئے گئے ہیں۔ نقشہ نمبر ۳ نشان الف کی طرح موڑ کر ب کی طرح ٹانک دیجئے اور اس کے اوپر نشان ج کی طرح دھنک ٹانک دیجئے۔ نقشہ نمبر ۴ میں مہین پنکھڑیوں کا پھول بنانے کی ترکیب و طریقہ واضح ہے دیکھئے نشان الف ب اور ج۔ د کی طرح پھول ترتیب دے کر اوپر دھنک ٹانک دیجئے۔ ملاحظہ فرمائیے

ترکیب جالی پر تیار شدہ فیتے:- جالی پر تیار شدہ فیتے۔ اس قسم کے فیتے مہین دوہری جالی کے فیتے پر تیار کیجئے۔ ایک انچ چوڑے گوٹے کے نقشہ ۵ کے مانند تیکونے موڑ کر ٹانکنے دیجئے

لیکن اس میں دھنک پہلے ٹانک لی جائے اور اس کے اوپر موڑ کر لوزنما جال ٹانکئے۔ گوٹے کا چوکور جال کا فیتہ اس طرح بنے گا دیکھئے نقشہ نمبر ۷ نشان الف و ب کی طرح موڑ کر ٹانک لیجئے۔ کنارے پر دھنک ٹانکی جائے گی۔

ترکیب ربن یا جالی پر تیار شدہ فیتے:۔ یہ فیتے بھی مندرجہ بالا ترکیب سے بنائیے لیکن اس کے کناروں پر کچھ ٹانکنے کی ضرورت نہیں۔ خاکہ نمبر ۷۔ ستاروں کے فیتہ بنانے کی تشریح نقشہ نمبر ۶ میں کردی ہے چوڑے گوٹہ کا ایک چوکور ٹکڑا کاٹ کر چاروں اطراف عین درمیان سے نصف انچ قطع کیجئے دیکھئے نشان الف پھر نشان ب کی طرح نچلی طرف موڑ کر ٹانکئے اور ستارے جوڑ جوڑ کر فیتے تیار کیجئے۔

ترکیب کشن کے غلاف:۔ گوٹے کے پھول جوڑ کر اس قسم کے کشن کے غلاف نہایت خوشنما ہوں گے یہ گوٹہ کناری کے کام کی بالکل جدید چیز ہے اور خاص خاص تقاریب وغیرہ کے موقع پر استعمال کے لئے بیش بہا اور قیمتی چیز تصور کی جائے گی رنگین ساٹن اطلس اور مخمل کے کشن پر جب یہ جگمگاتے ہوئے غلاف چڑھائے جائیں گے تو اس کے کٹاؤ میں سے رنگ برنگی پھول پتیاں نمایاں ہو کر بے حد پیاری معلوم ہوں گی۔ تین انچ چوڑا گوٹہ یا لچکا لے کر اس کا چوکور ٹکڑا کاٹئے اور اسی کا ہم ناپ ململ کا ٹکڑا لیجئے اور دونوں کو بالکل برابر پکڑ کر چاروں طرف سے نصف نصف انچ کا شگاف کیجئے دیکھئے نقشہ نمبر ۸ نشان الف اس طرح قطع کیجئے پھر حسب نقشہ گوشوں میں بھی قطع کیجئے اب اسے بہ اطمینان صفائی کیساتھ چٹکی سے کپڑا اور گوٹہ دونوں اندر کیطرف موڑئیے وضاحت کے لئے نقشہ نمبر ۹ بغور ملاحظہ فرمائیے نشان الف سے کپڑا اندر کی جانب موڑا ہوا ظاہر ہے اور نشان ب سے گوٹہ الٹا کر اندر کی جانب موڑا ہوا حصہ اوپر دکھایا گیا ہے۔ اب گوٹا اور کپڑا دونوں ملا کر کنارے پر گجائی ٹانک دیجئے دیکھئے نشان ج موڑ کر گجائی ٹانکی جا رہی ہے۔ اس طرح تمام پھول تیار کر کے درمیان تکوسیں کے پھول ٹانک دیجئے اور ہر پھول کی دو دو نوکیں ایک دوسرے سے ملا کر مہین ٹانکوں سے جوڑ دیجئے ان پھولوں کی درمیانی خالی جگہ کے لئے جس طرح پھول بنایا گیا اسی طرح گوٹے کا چوکور ٹکڑا استر لگا کر تیار کر لیں اور جوڑ دیں کشن کے ناپ کے مطابق غلاف کا سائز ہو جائے تو اطراف ریشم کی سنجاف لگا کر سی لیجئے ایک جانب سے غلاف کھلا رکھ کر بٹن لگائیے۔ اگر اس طرح بڑا پھول کاٹنا مقصود نہ ہو تو نقشہ نمبر۔ ایکطرح دو دو پنکھڑیاں تیار کر کے جوڑ کر پھول بنا لیجئے۔ خاکہ نمبر ۹۔ ۱۰ بھی ویسا ہی بنے گا اطراف شنائل ٹانکئے۔ خاکہ نمبر ۱۰ کی تشریح نقشہ ۱۱ میں کردی ہے نشان الف سے کاٹنے کا طریقہ ظاہر ہے نشان ب کیطرح موڑ کر پتیاں جوڑ لیجئے اور لوزنما خانوں میں دھنک کا پھول بنا کر ٹانکئے۔ اطراف سنجاف لگائیے۔ خاکہ نمبر ۱۱ کے لئے پہلے جالی کا سادہ غلاف سی کر اس کے اوپر رنگین ربن کا چوکور خانے جال ٹانکے لگا کر بنائیے اور ہر کراس پر شکونیں ٹانک دیجئے اب گوٹے پر خاصے کا استر چپیاں کر کے گول گول دائرے کی صورت میں ستارے ٹانک کر کاٹ لیجئے اور انھیں ربن کے جال پر حسب خاکہ ٹانک دیجئے اور اس غلاف کو رنگین کشن پر چڑھا دیجئے۔ خوشنما ہوگا۔

کٹاؤ بیلیں بطرز جدید:۔ گوٹہ کی کٹاؤ بیلیں بنانیکا یہ بالکل نیا طریقہ ہے اور بیحد پسندیدہ مرغوب پھر کچھ مشکل نہیں نہایت آسان لیکن خرچ زیادہ ہے تاہم چیز اچھی ہے۔ اطراف کے کٹاؤ کے تراشیدہ گوٹے لچکے کو ضائع نہیں کرنا چاہئے بلکہ نردالے کو فروخت کر دینا چاہئے۔ تین انچ چوڑے گوٹے یا لچکے کو ململ کی تہہ پوش پر چپیاں کر کے گوٹہ پر جو نقشہ بنانا مقصود ہو نقش کر لیجئے اور ان نقشوں پر

نقشہ جات حصّہ چہارم

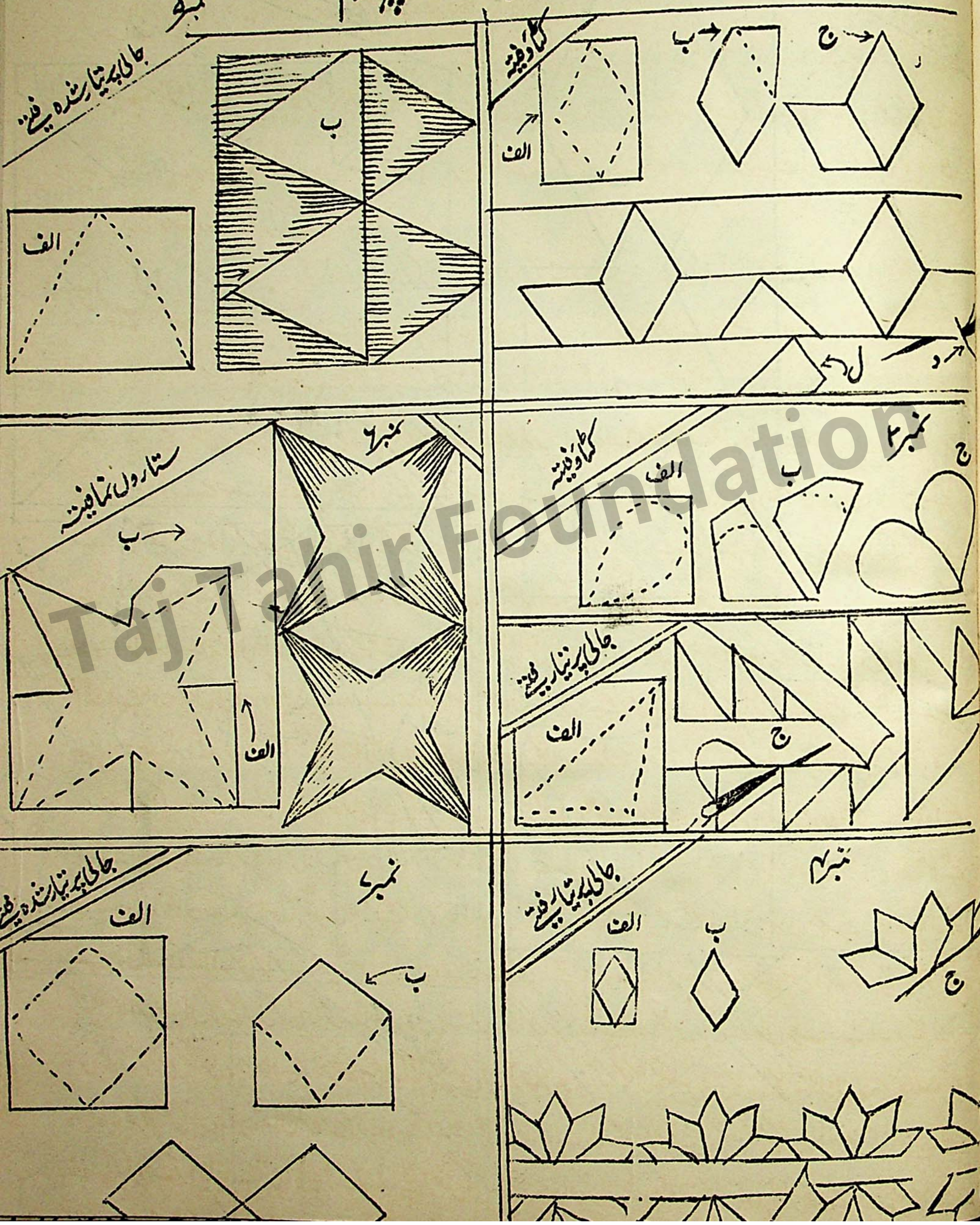

Taj Tahir Foundation

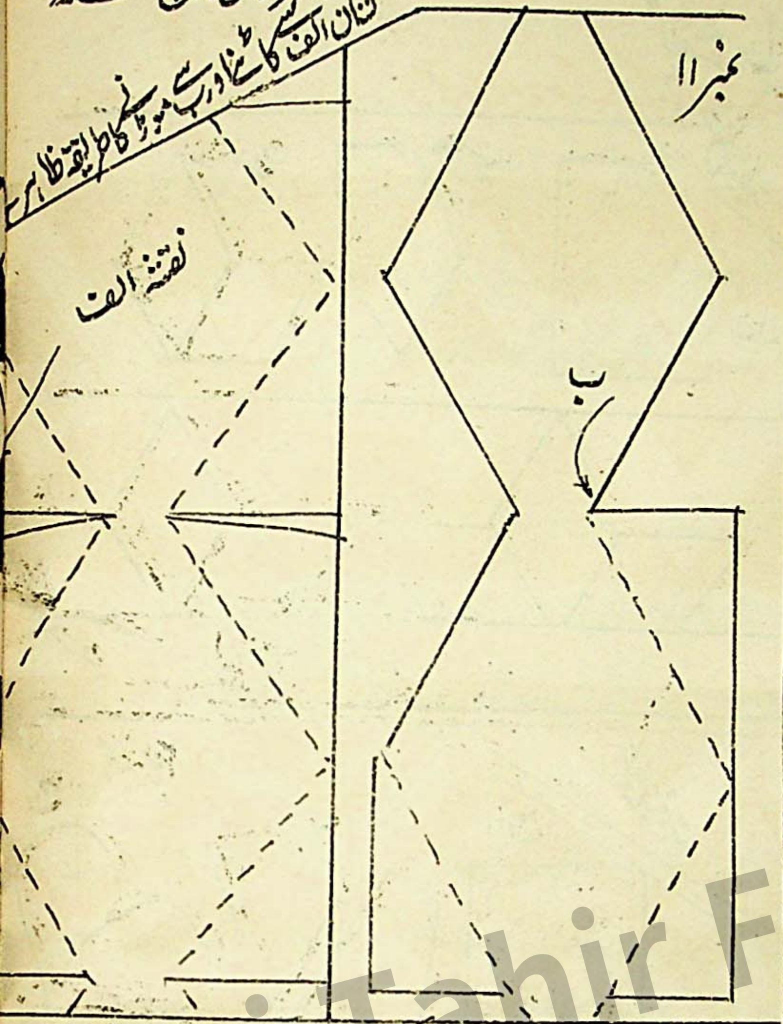
نشان الف سے کاٹنا اور ب سے موڑنا سکھنے کا طریقہ ظاہر ہے
نقشہ الف
نمبر ۱۱
ب

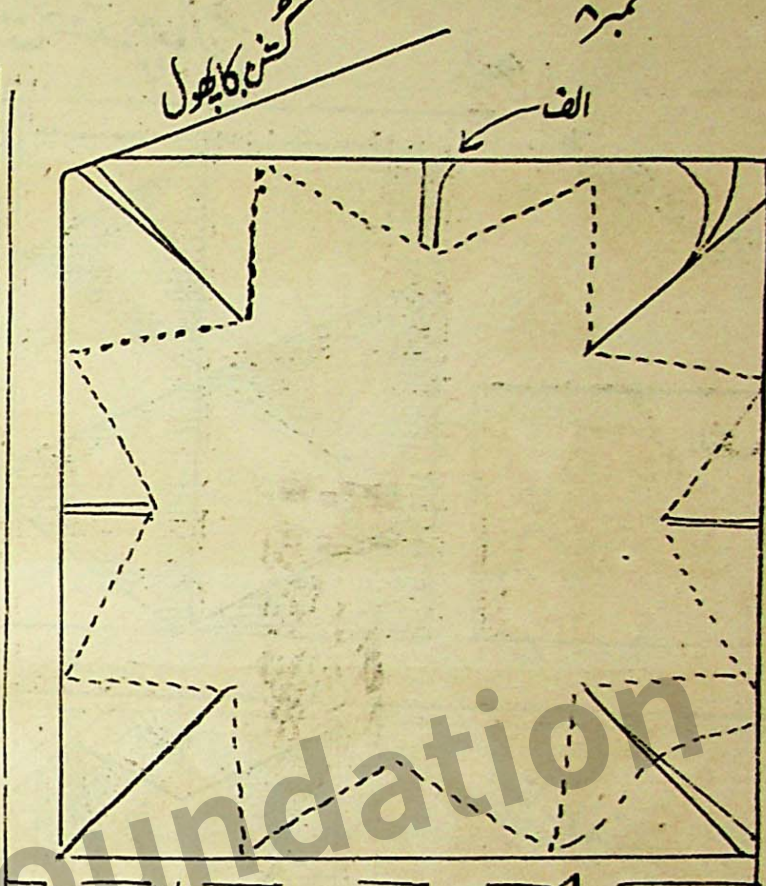
نمبر ۶
گلشن کا پھول
الف

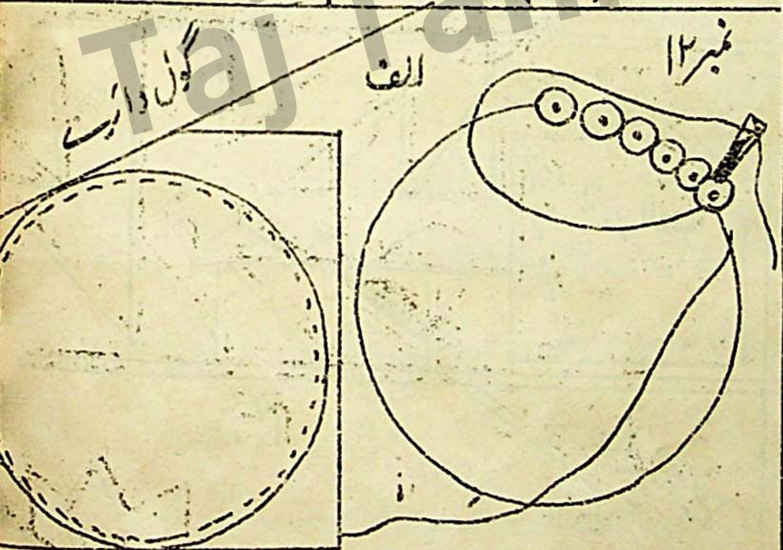
گول دائرے
نمبر ۱۲
الف

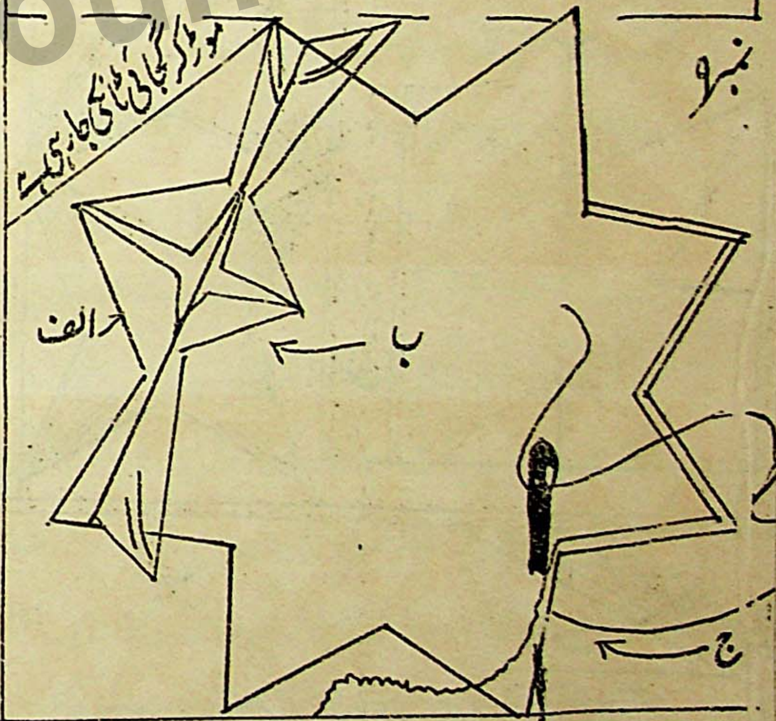
نمبر ۹
موڑ کر کچی ٹانکی جا رہی ہے
الف
ب
ج

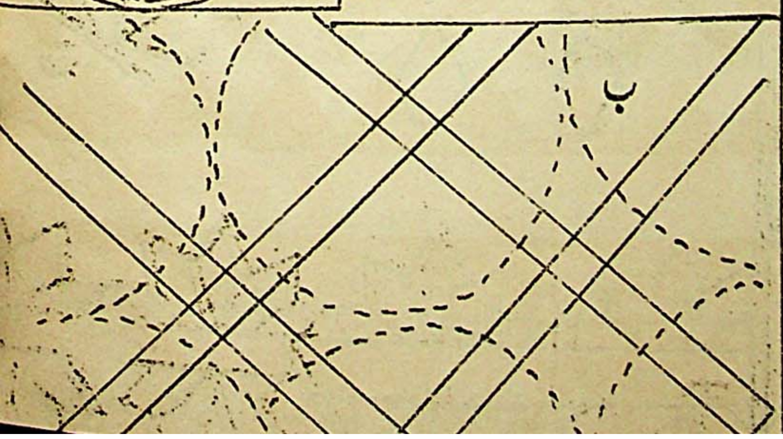
ب

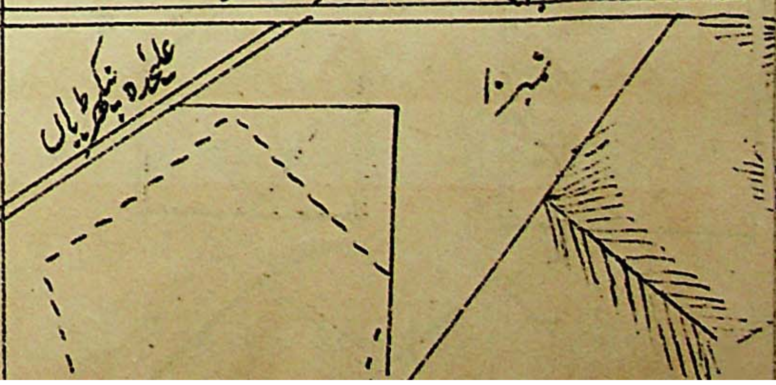
علیحدہ پنکھڑیاں
نمبر ۱۰

فیتے

گوٹہ کناری کا کام

ریشمی ربن پر دھنک کے تیار شدہ

نمبر ۹۳

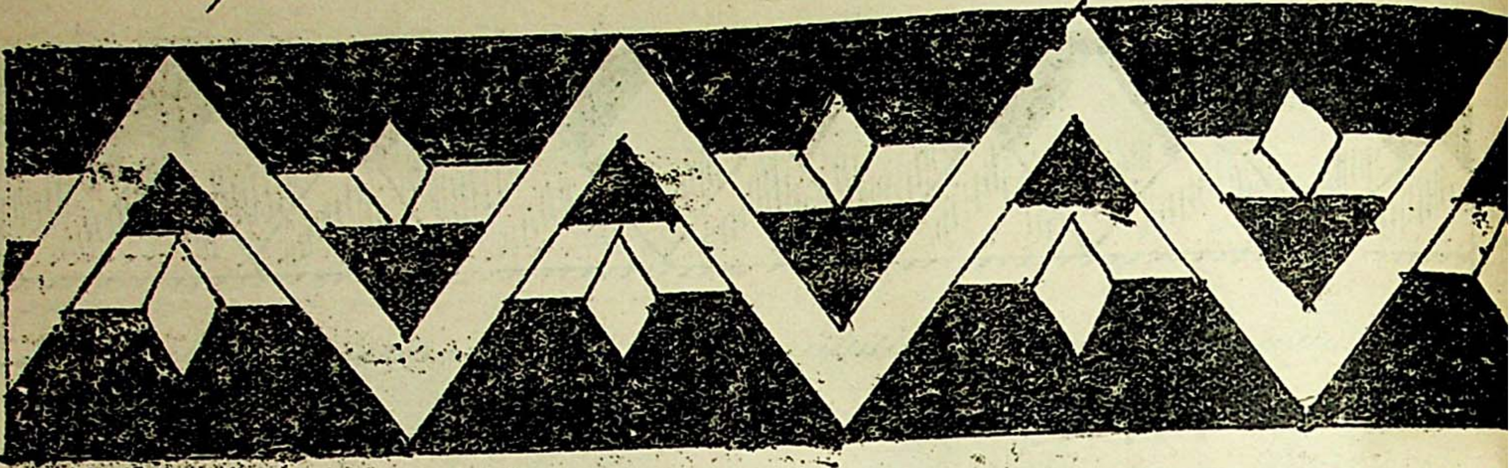

نمبر ۹۴

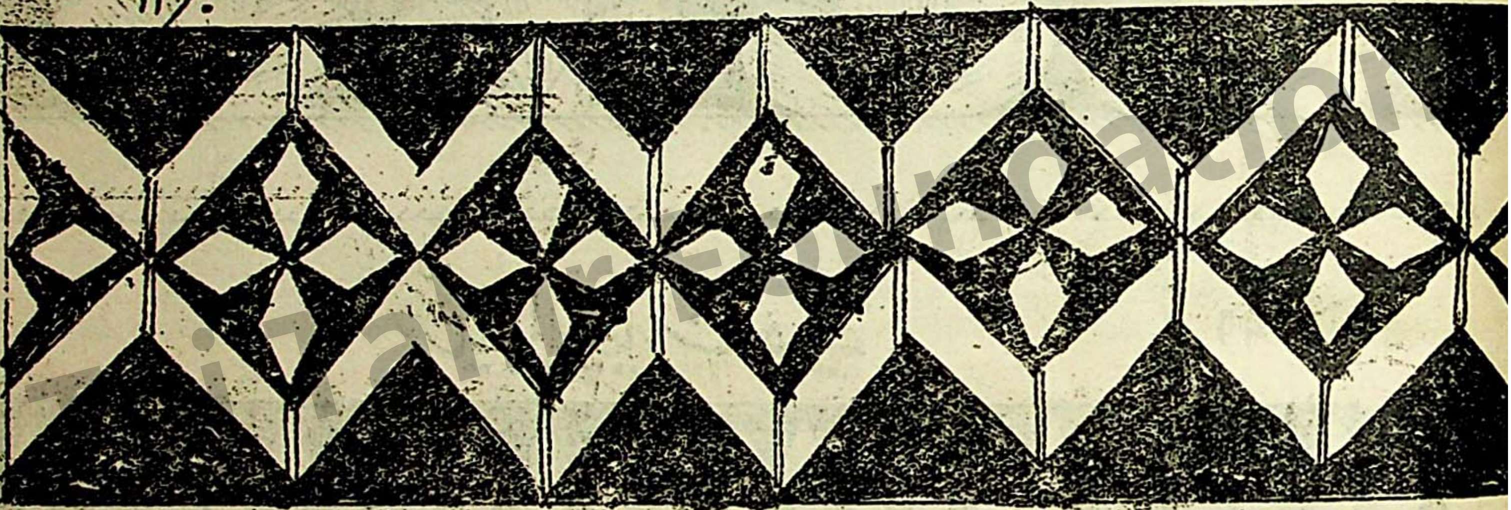

نمبر ۹۵

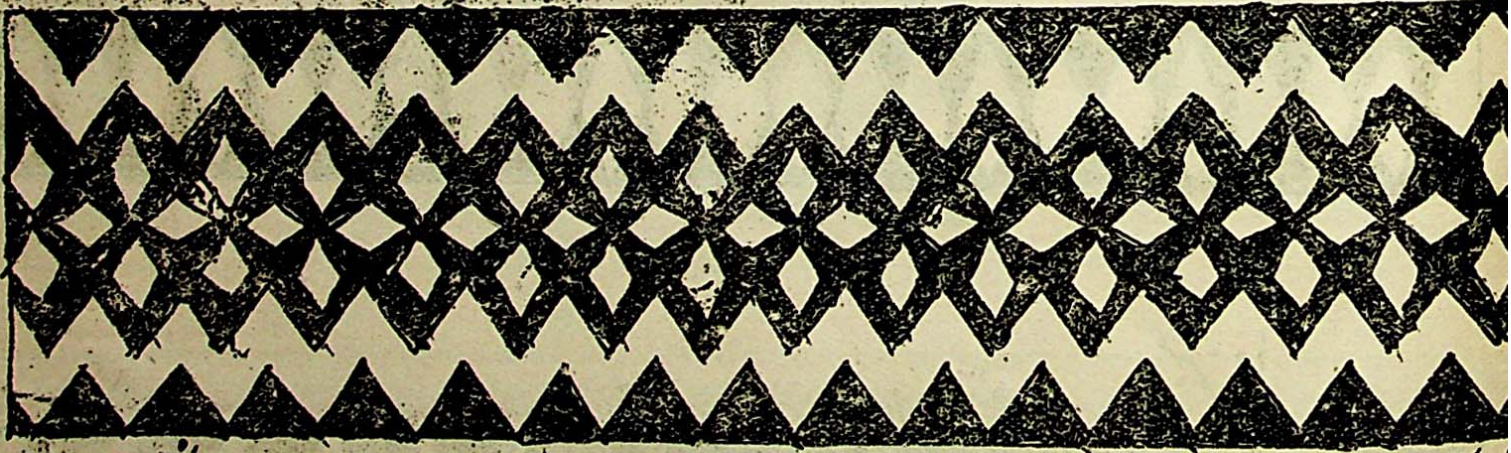

نمبر ۹۶

فیتے کٹاؤ

کٹاؤ فیتے

نمبر ۹۷

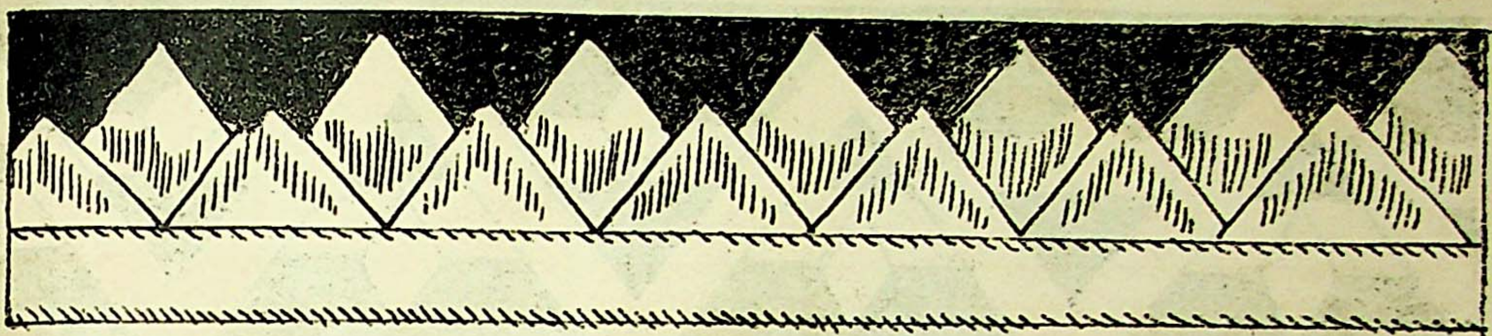

نمبر ۹۸

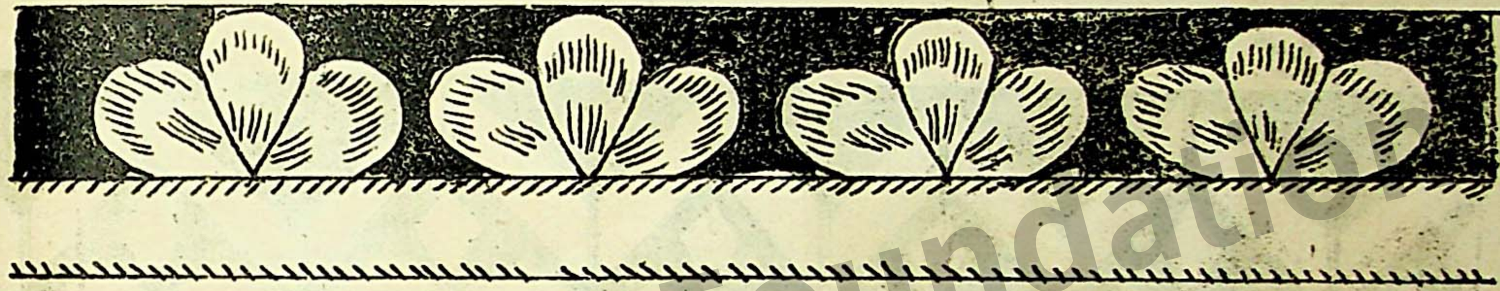

ربن یا جالی پر تیار شدہ فیتے

نمبر ۹۹

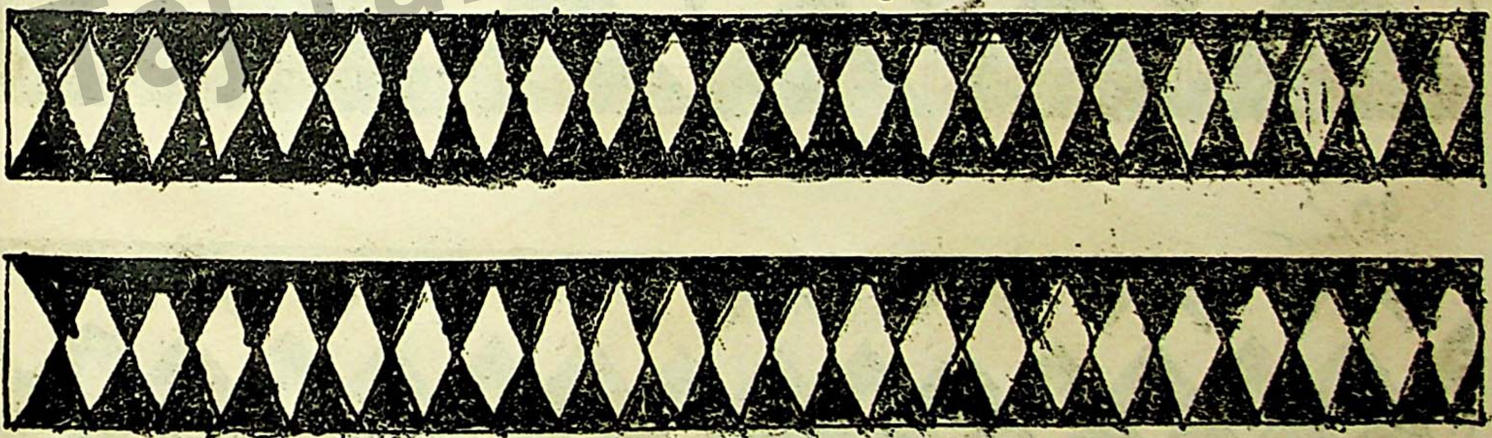

نمبر ۱۰۰

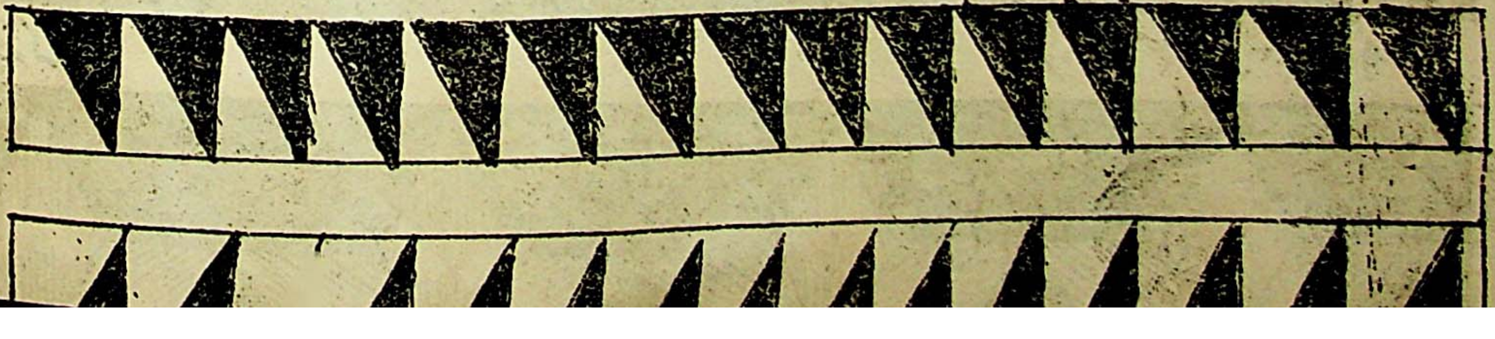

Taj Tahir Foundation

گوٹہ کناری کا کام

نمبر ۱۰۱

جالی پر تیار شدہ فیتے

نمبر ۱۰۲

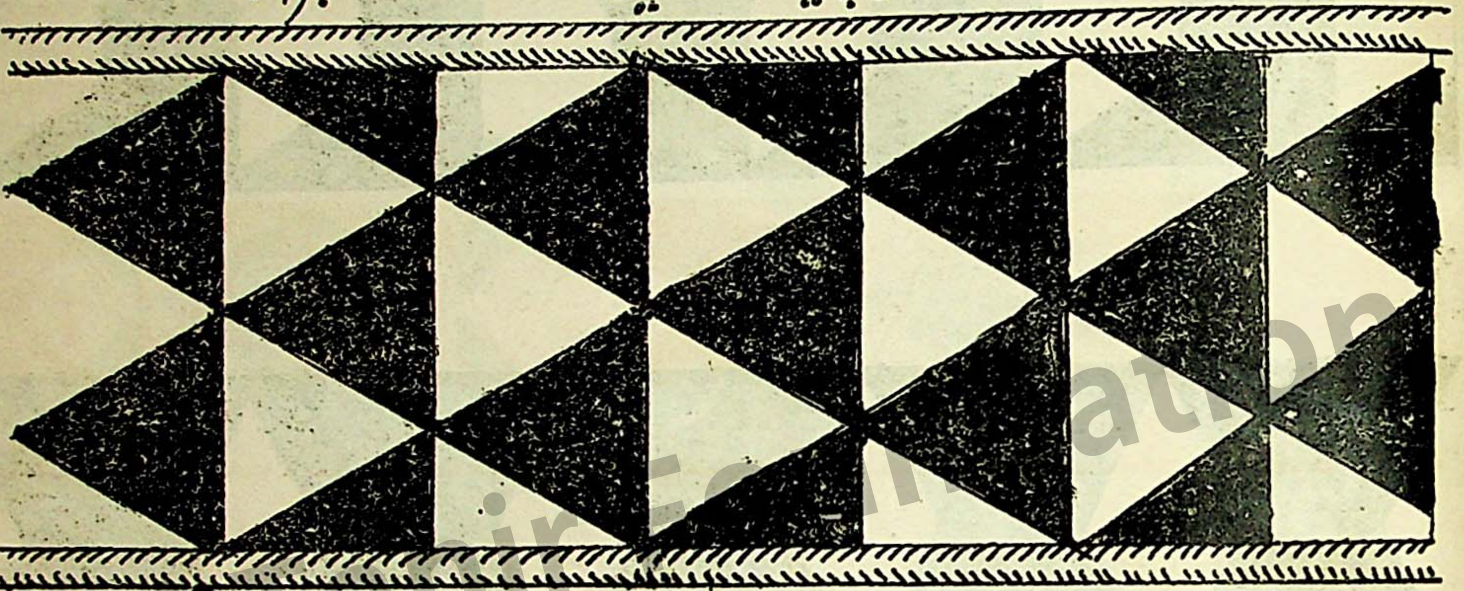

نمبر ۱۰۳

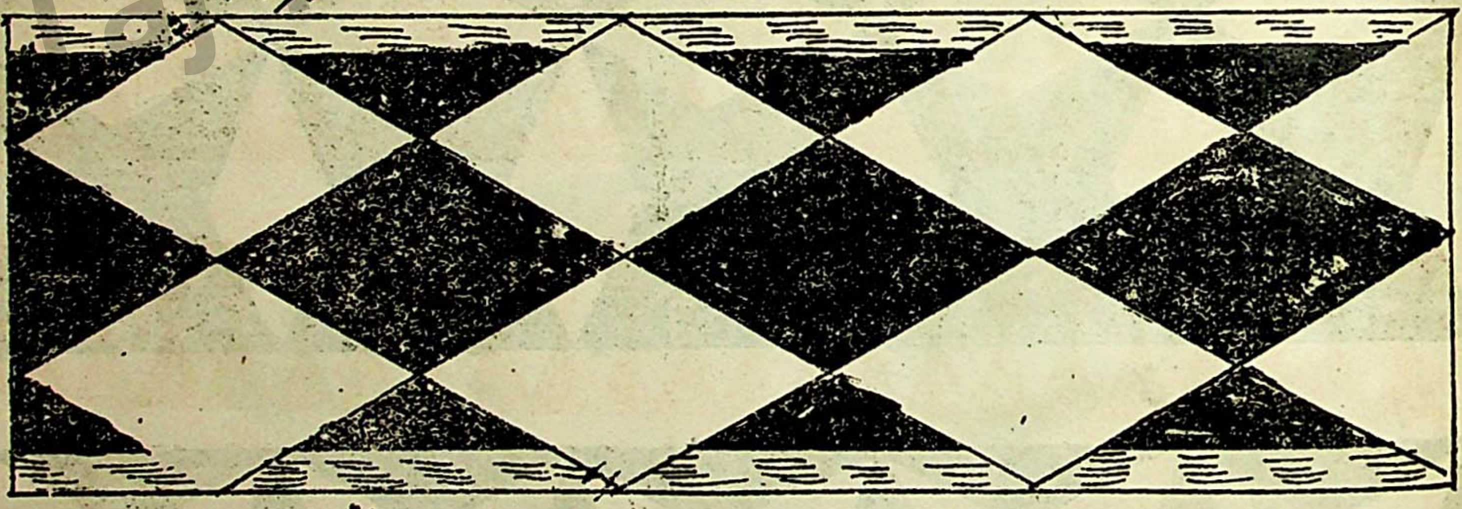

نمبر ۱۰۴

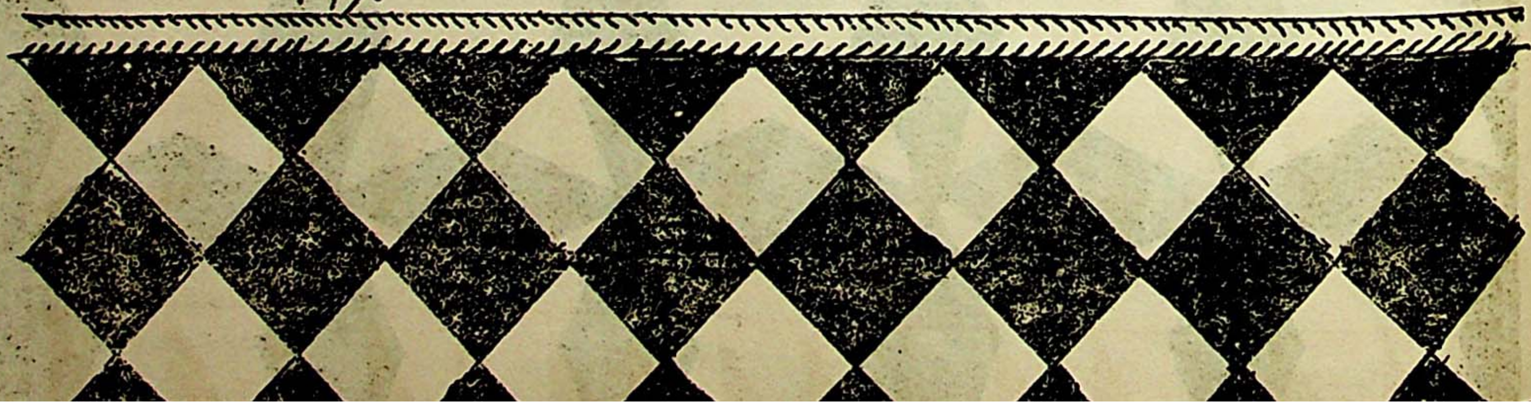

فیتے ربن یا جالی پر تیار شدہ

نمبر ۱۰۵

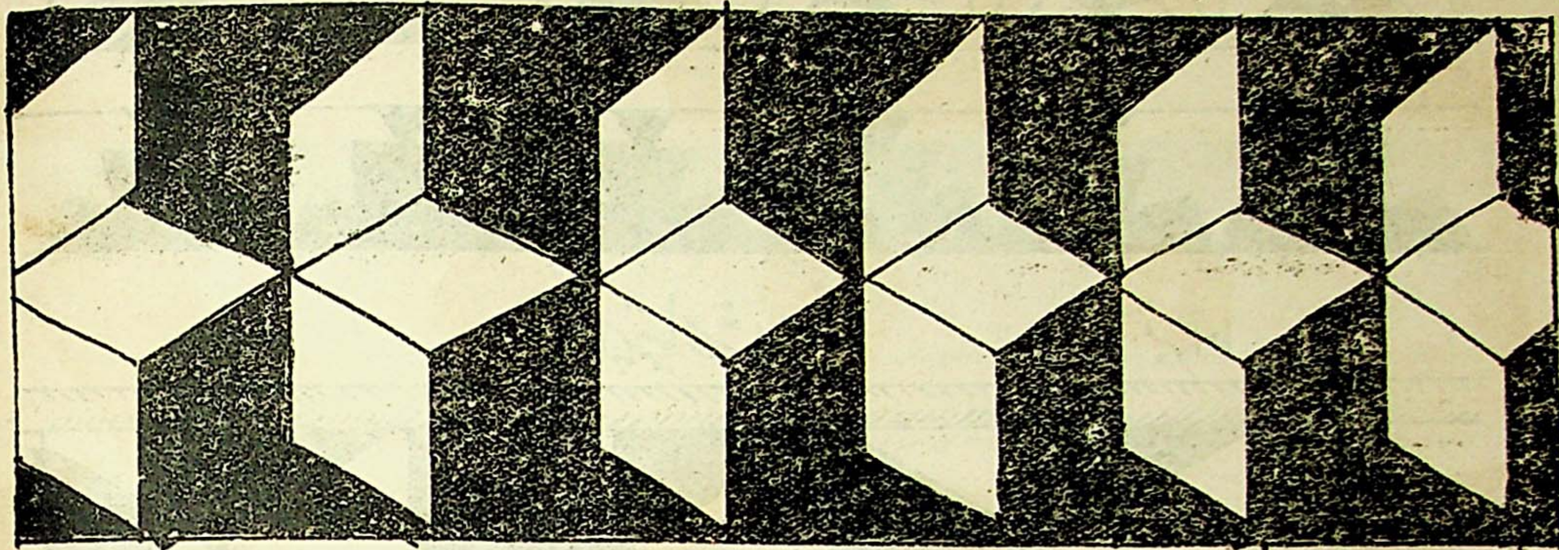

نمبر ۱۰۶

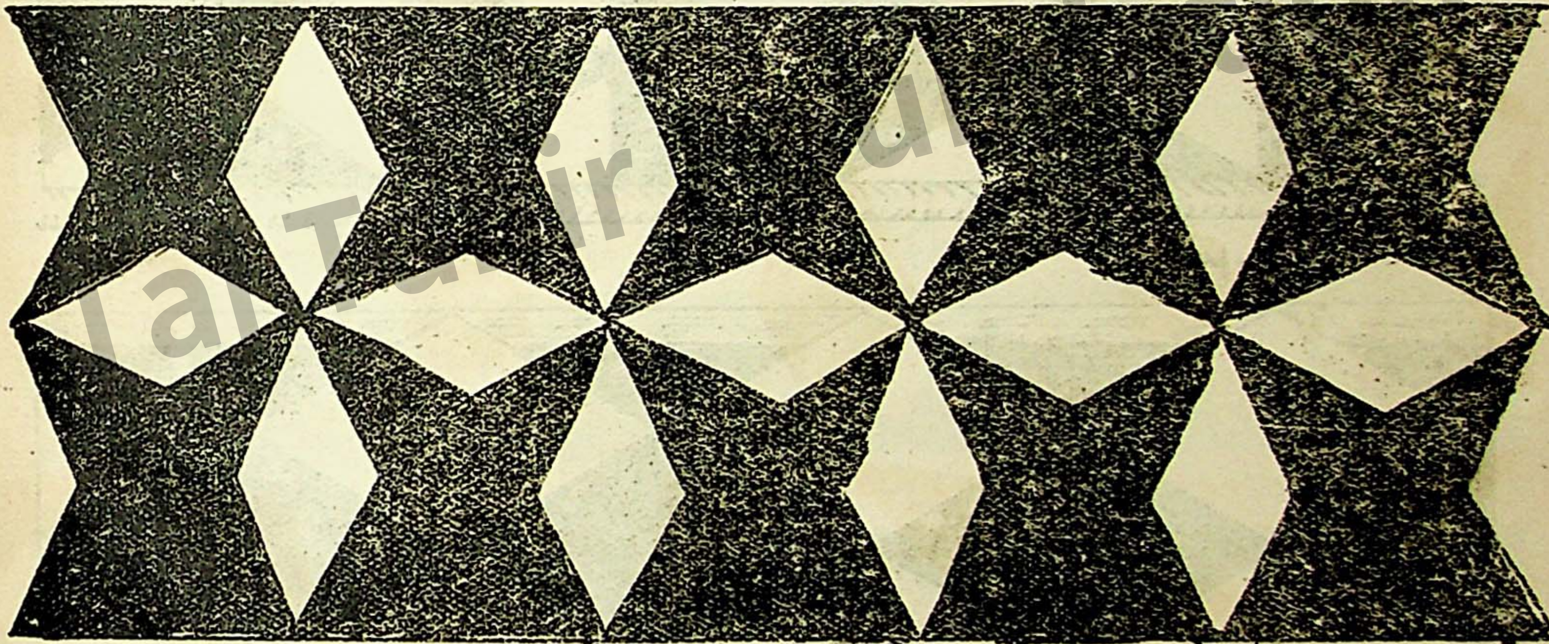

نمبر ۱۰۷

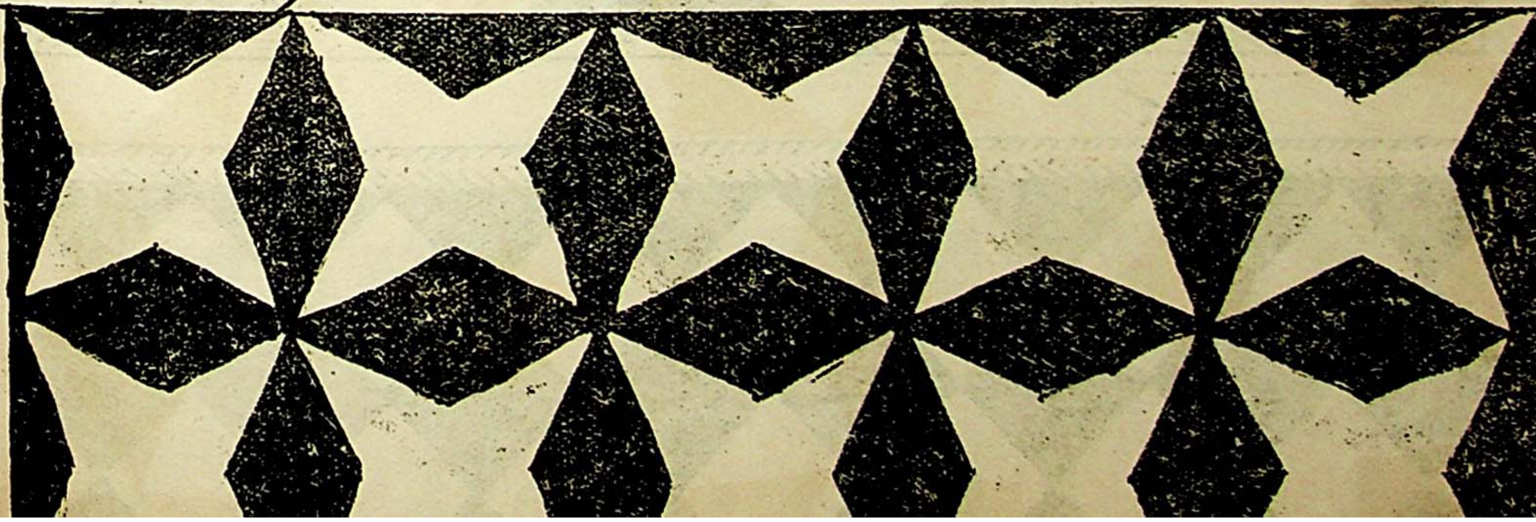

کشن نمبر ۱۰۸

گوٹہ کناری کا کام

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

کشن نمبر ۱۱۱

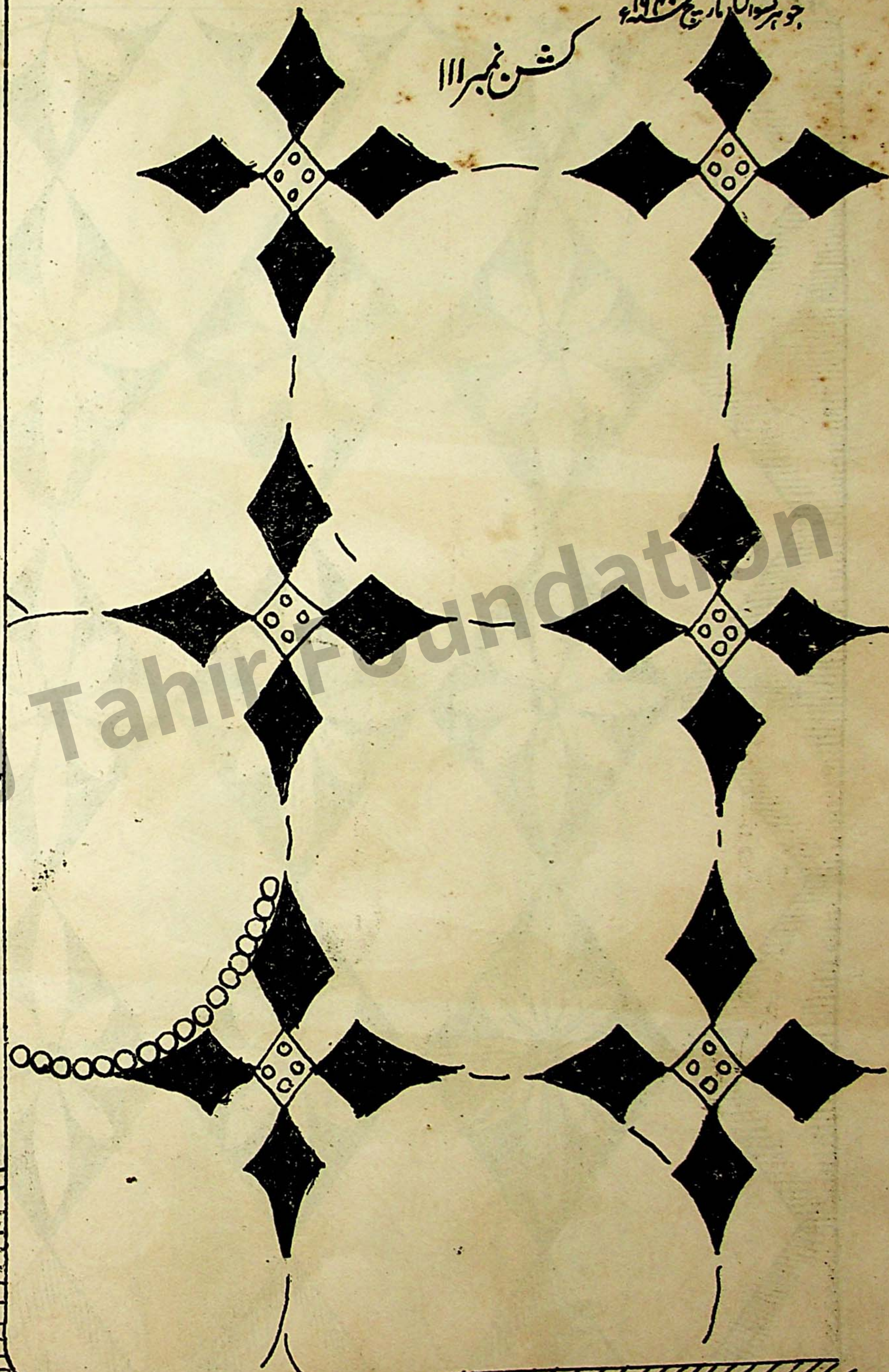

Taj Tahir Foundation

کٹاؤ بیلیں بطرز جدید

گوشہ کناری کا کام　　نمبر ۱۱۲

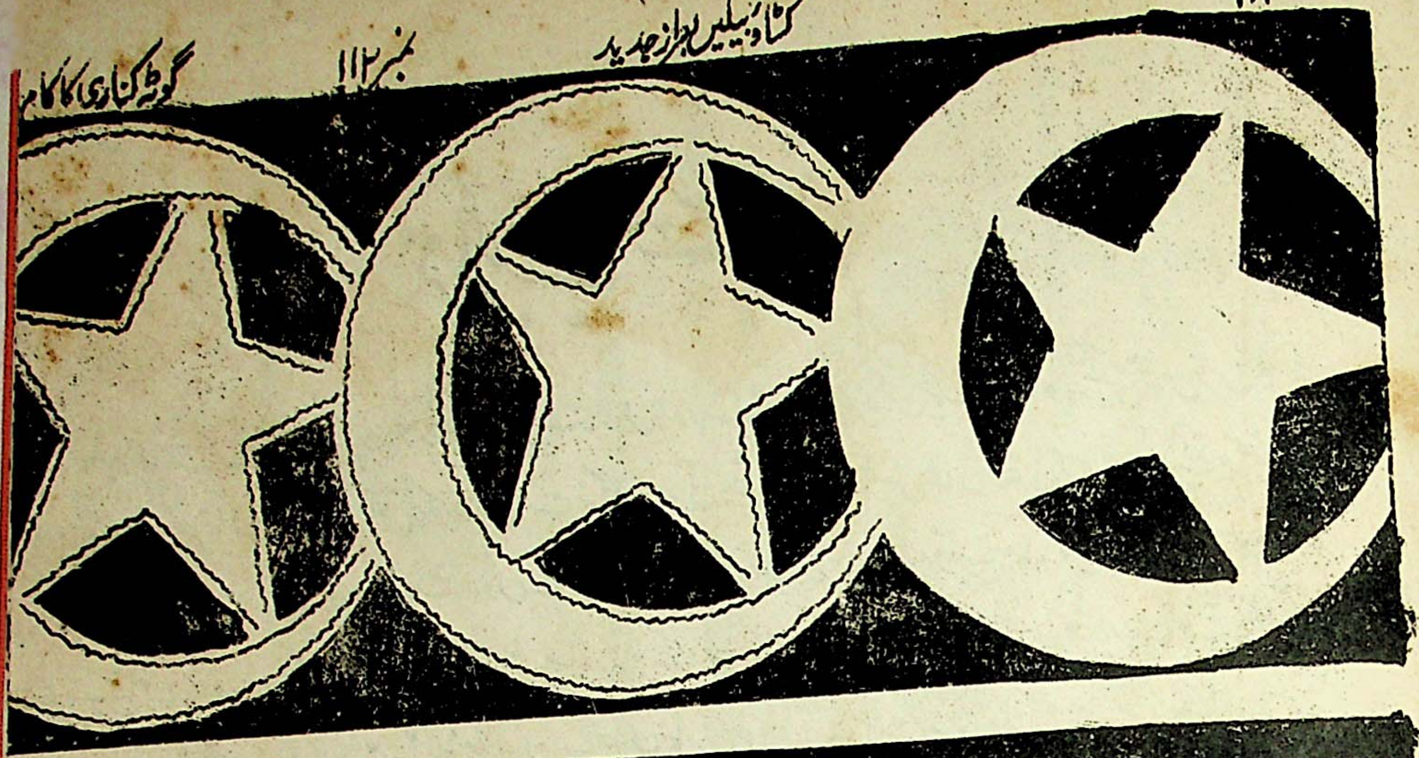

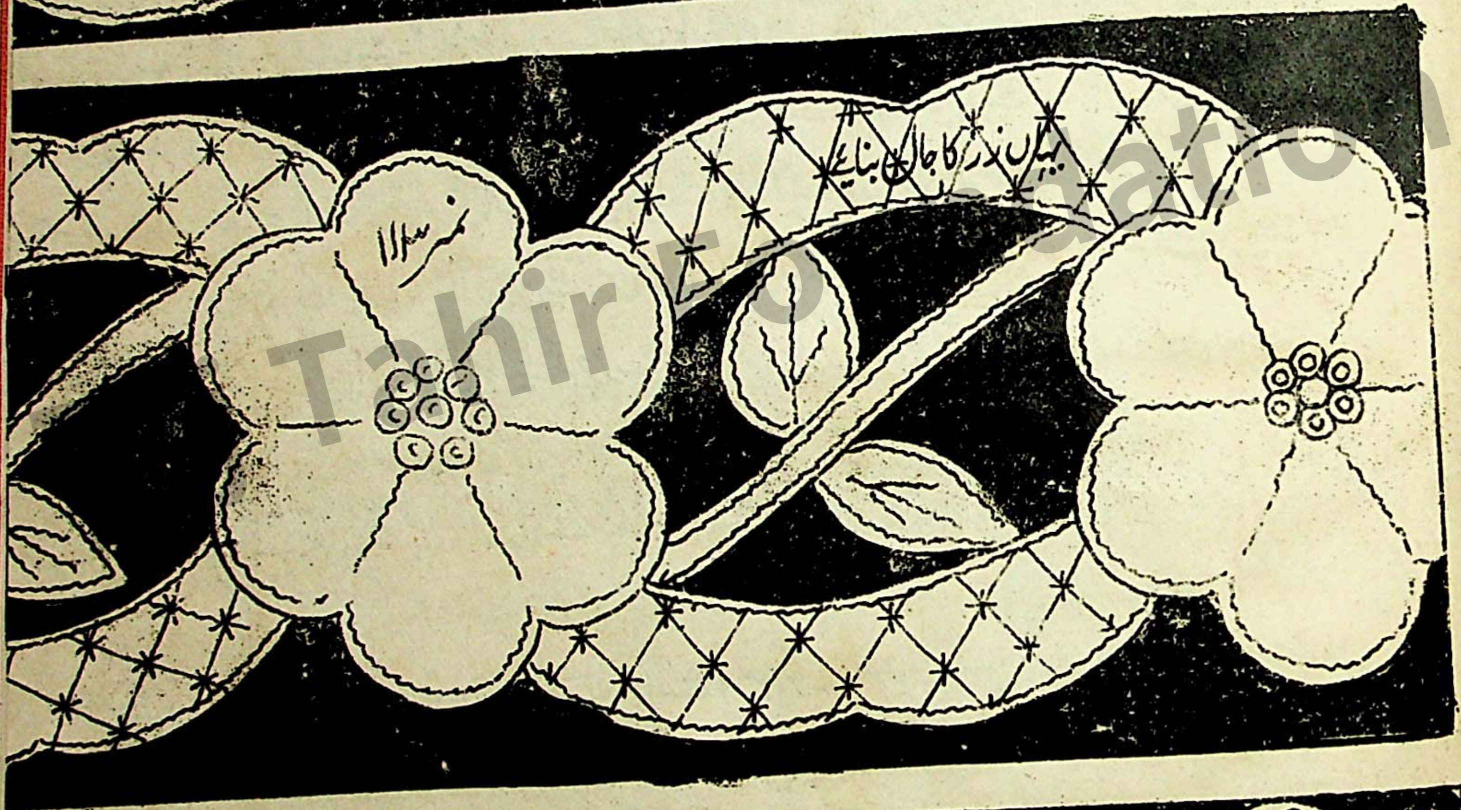

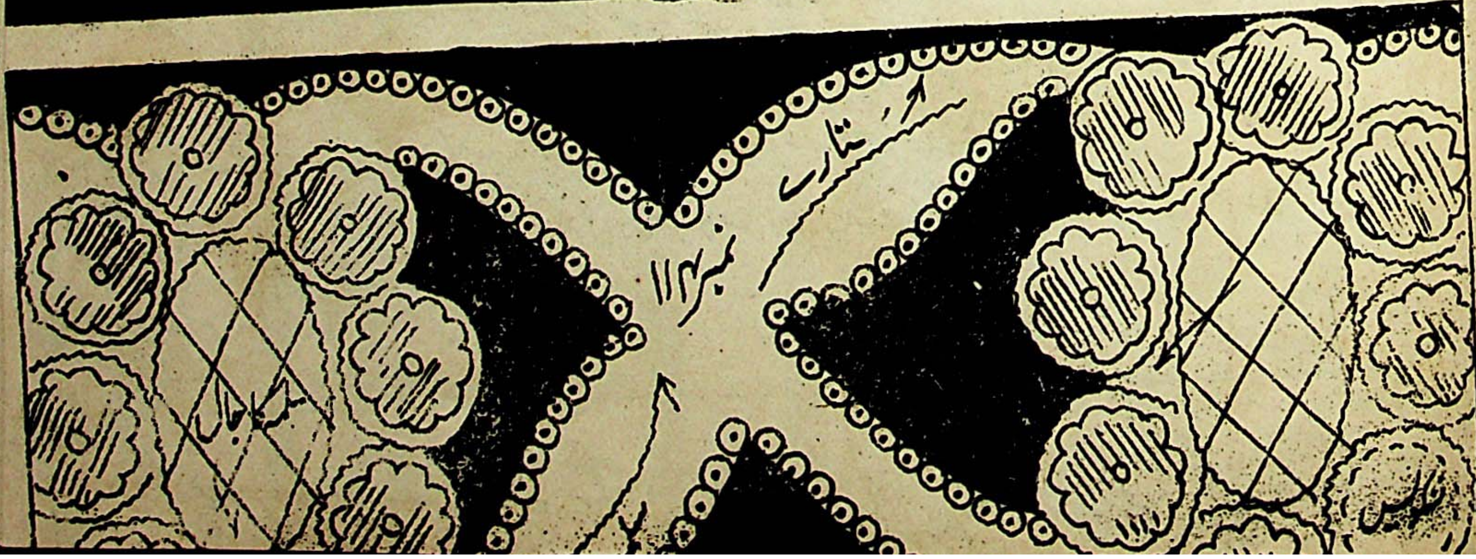

Tahir Foundation

تراکیب حصّہ پنجم

سنہری روپہلی گوٹہ کناری پر رنگا رنگ جرمنی ستاروں اور شکولیس کی خیرہ کُن چمک دمک اور رنگینی قوس قزح کا سماں
ا کر دیتی ہے۔ پھر خاکہ اتارنے (نقل) کرنے کی محنت نہ کڑھت کی دشواری۔ بعد تکمیل طلائی و نقرئی کناری اور لچکے پر عجب
دو کاری معلوم ہوگی۔ ننھے ننھے جرمنی ستاروں کے نقش و نگار ایسے نظر کش اور دل فریب ہوتے ہیں کہ جی خوش ہو جائے
ر نظر نہ ہٹے اور دور سے دیکھنے والوں کو سچ مچ پختہ میناری کے دھوکے میں ڈال دیتے ہیں انھیں سحر کاریوں کو پیش نظر رکھ کر
حصہ ہذا اس کے لئے مخصوص کیا گیا ہے۔ زمانہ موجودہ نے جہاں ہماری خواتین سے بیشتر ہنر و فنون چھین لئے ہیں وہاں اس
ور روزگار ہندی دستکاری کو بھی رفتہ رفتہ مٹا رہا ہے۔ جو گوٹہ کناری کے کام کے قدیم طریقے پسند نہیں کرتی ہیں ان کے
لے ستاروں اور شکولیس سے مزیّن گوٹہ کناری اور لچکے کے فیتے یقیناً ایک قابل قبول چیز ہوں گے۔

ترکیب:— اس حصہ کے ابتدائی ایک درجن فیتے اس طرح کناری گوٹہ یا لچکے کے اوپر شکولیس یا جرمنی ستارے ٹانک کر
بنائے گئے ہیں اور ابتدائی چار فیتے کم چوڑے اور نازک بیلوں سے مزیّن کئے گئے ہیں۔ نمبر ۱۱۵-۱۱۶-۱
خالص ستاروں کی بیلیں پتلی کناری پر بنائی گئی ہیں اور نمبر ۱۱۷-۱۱۸-میں سلمہ کی بھی آمیزش ہے باقی تمام حسب نقشہ شکولیس
ترتیب دار شکولیس کے ہمرنگ تاگے سے ٹانک کر بنائیے شکولیس ہمیشہ خاکہ کی مناسبت سے ایک رنگ کے خریدنے چاہئیں۔

تین دھنک کے ساتھ۔

شکولیس اور جرمنی ستاروں کی دل فریبی نمبر ۱۲۷ سے ۱۳۶ تک تمام خاکے تین دھنک شکولیس اور ستاروں
سے تیار کیجئے۔ اس قسم کے جال وغیرہ دوپٹوں وغیرہ کے لئے مناسب ہیں یا ربن پر صرف کنارے کے لئے فیتے بنا کر علیحدہ رکھ
لیجئے اور حسب ضرورت ساریوں فیتوں وغیرہ پر استعمال کیجئے۔ خاکہ نمبر ۱۳۵ بیگ کا خاکہ ہے مخملی بیگ پر تین نقرئی دھنک
کا جال بنا کر ہر خانے میں ستاروں کے حسب نقشہ پھول بنا دیجئے۔ خاکہ نمبر ۱۳۶ فوٹو فریم کا خاکہ ہے اس میں دو فوٹو لگائے
جائیں گے چھپا کا گول دائرہ بنائیے اس کے اطراف پھول دار بیل کا حلقہ دھنک سے بنائیے اوپر نیچے ستاروں کا حلقہ بنائیے
اطراف شکولیس کے پھول ٹانک دیجئے۔

اگر جوہر نسواں خواتین کے لئے واقعی کارآمد ثابت ہو رہا ہے تو کوشش کیجئے کہ

Taj Tahir Foundation

نمبر ۱۲۲

۱۲۳

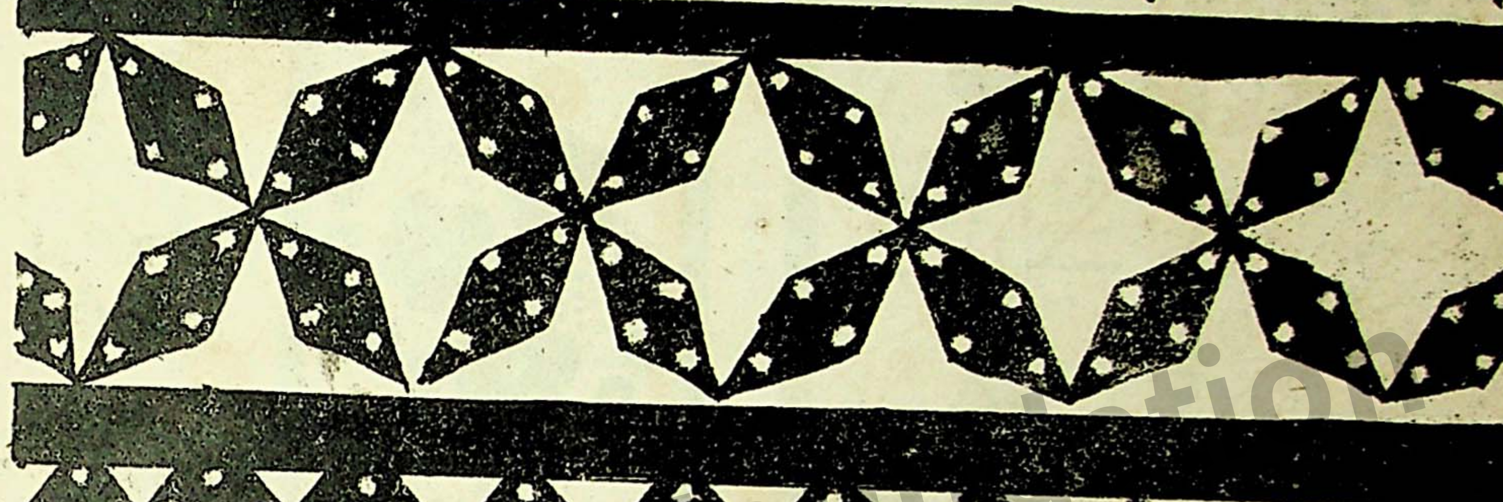

۱۲۴

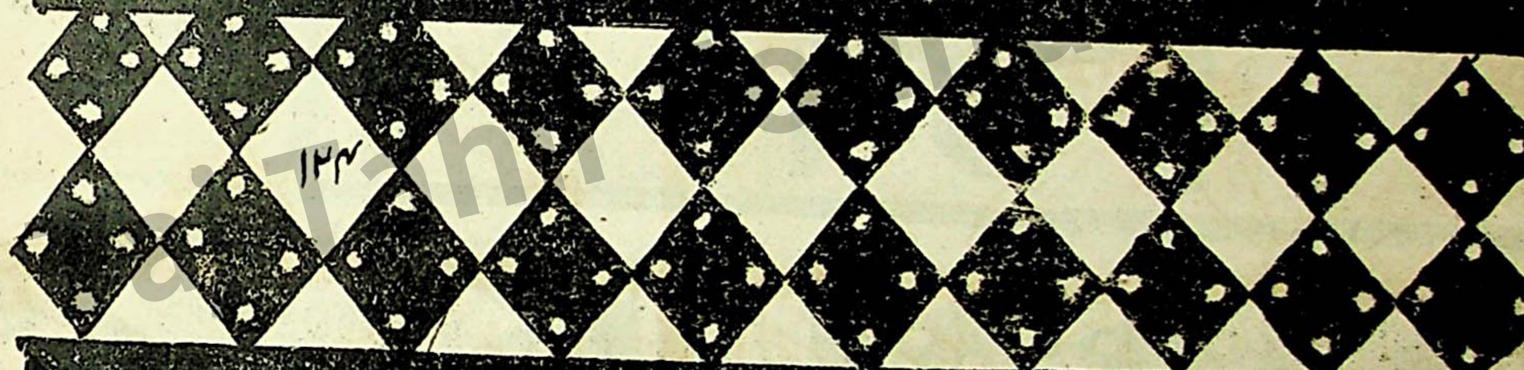

۱۲۵

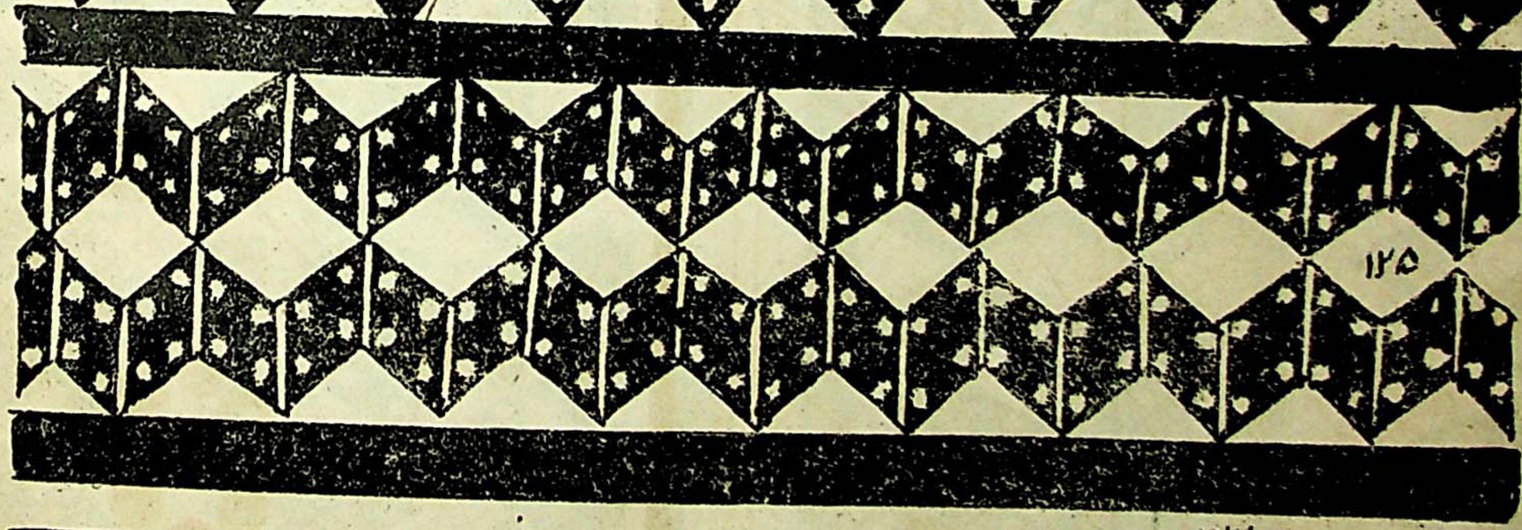

۱۲۶

نمبر ۱۲۷

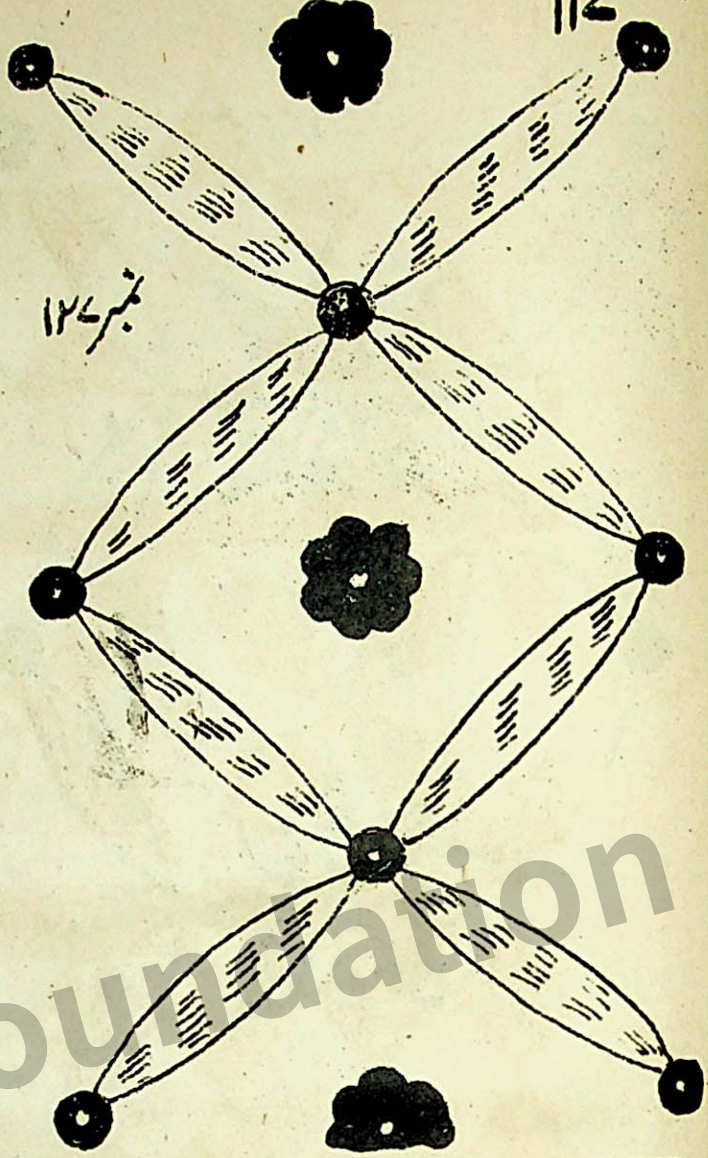

نمبر ۱۲۸

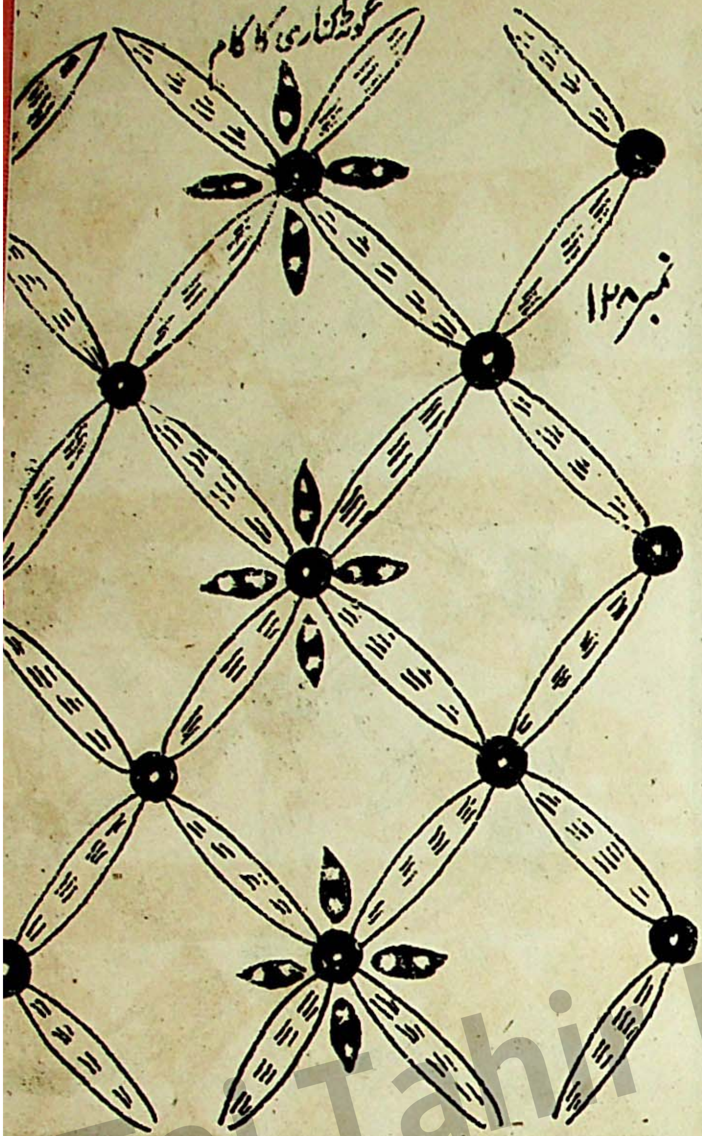

نمبر ۱۲۹

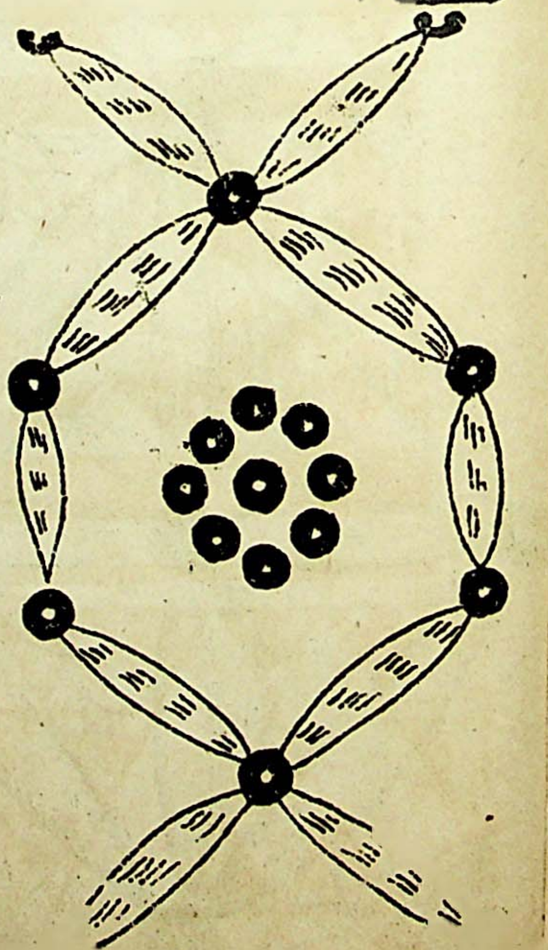

نمبر ۱۳۰

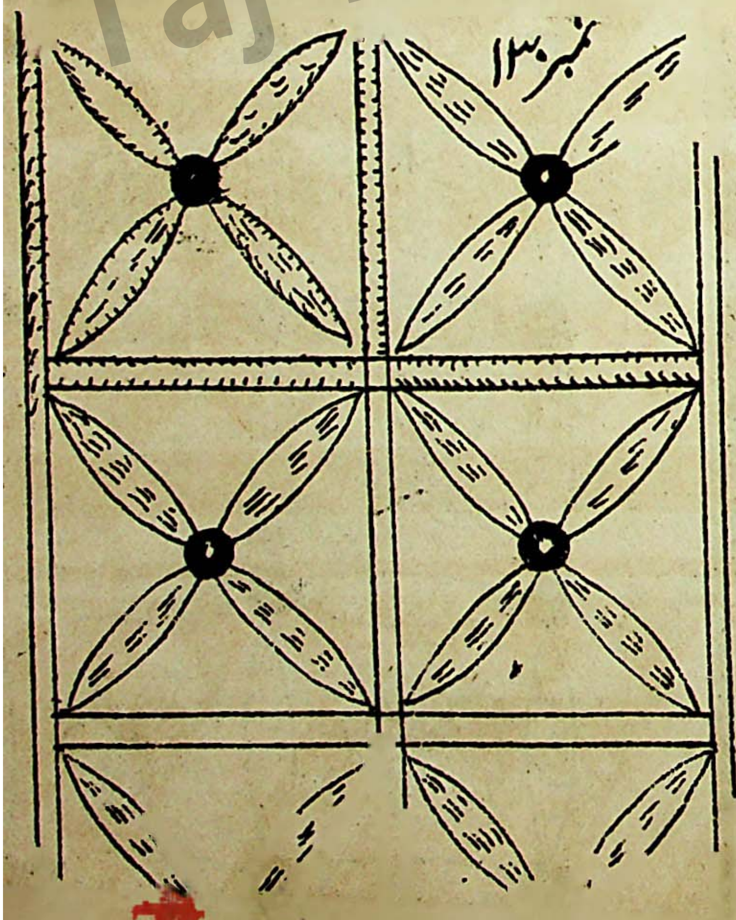

Taj Tahir Foundation

نمبر ۱۳۲

نمبر ۱۳۱

نمبر ۱۳۴

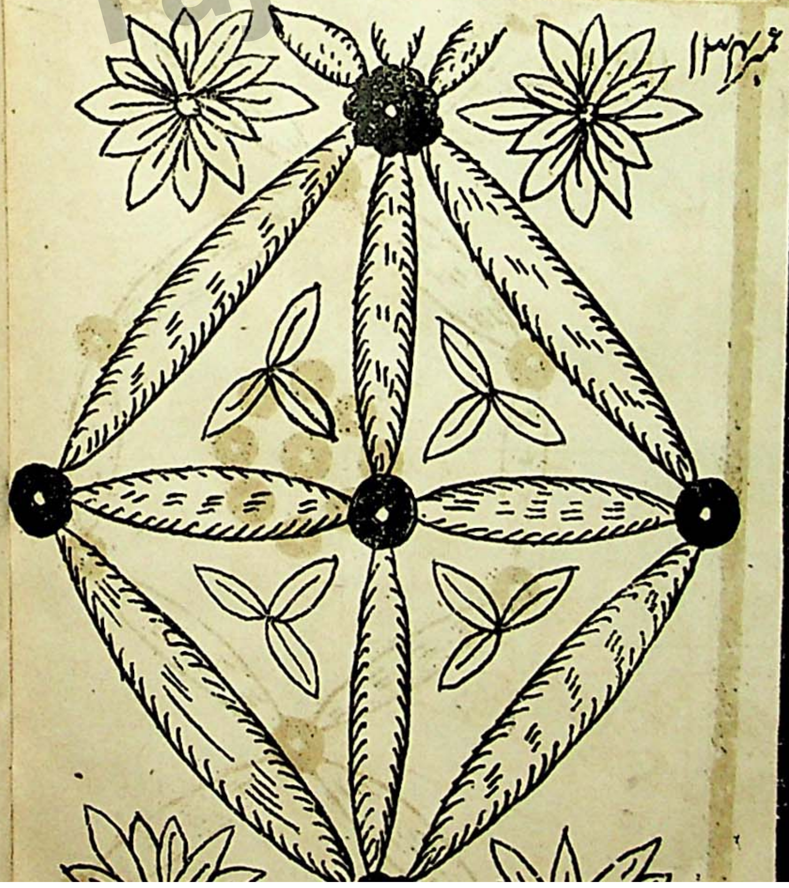

نمبر ۱۳۳

Taj Tahir Foundation

ہینڈ بیگ نمبر ۱۳۵

گوٹہ کناری کا کام

فوٹو فریم نمبر ۱۳۶

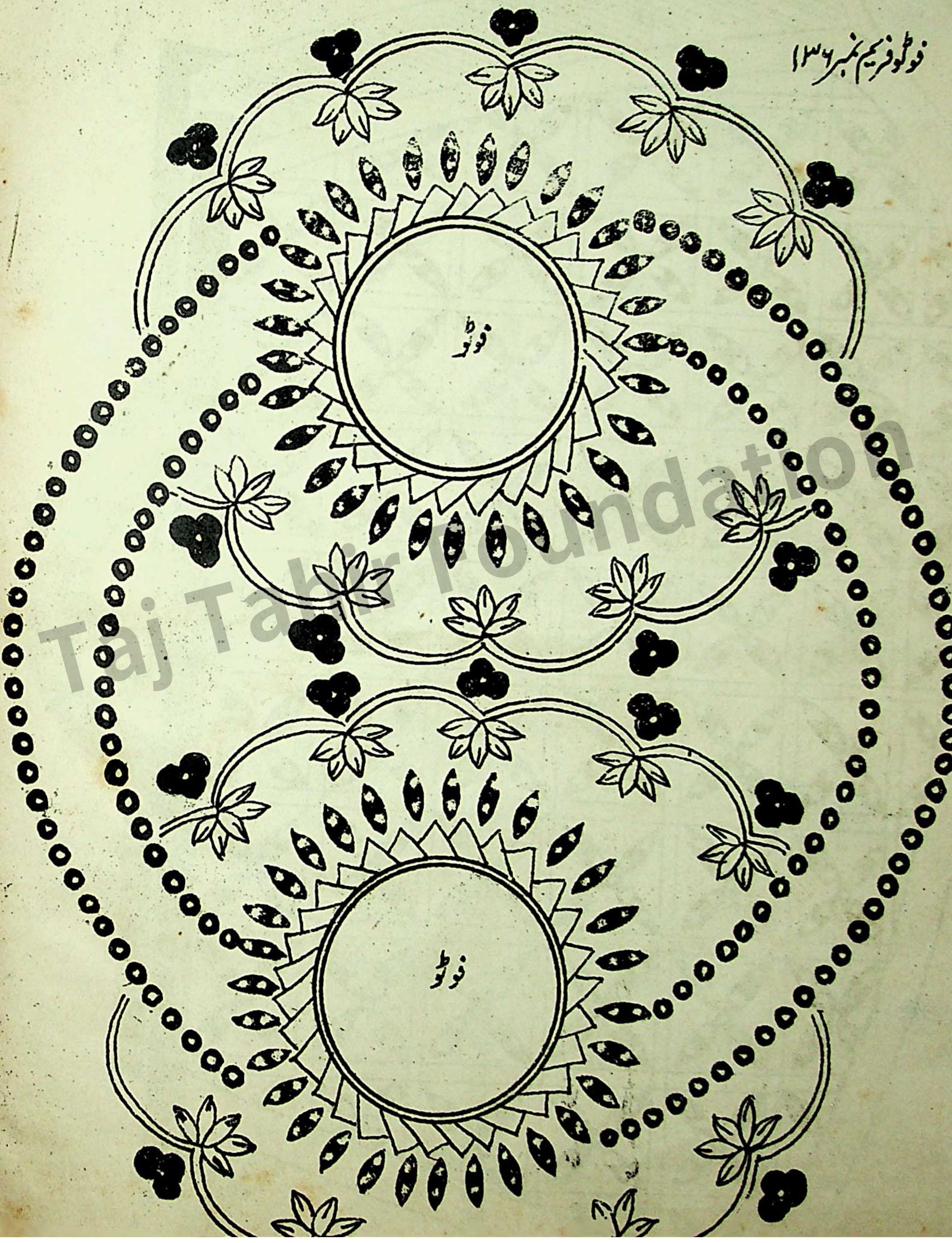

Taj Tahir Foundation

کھانے پکانے کی بہترین کتابیں

عصمتی دسترخوان حصہ اوّل جس کی ایک نمایاں خصوصیت جو اس موضوع کی اور کسی کتاب میں نہ ملے گی یہ ہے کہ تمام ترکیبیں تجربہ کرنے کے بعد لکھی گئی ہیں اس لیے ترکیبیں بالکل صحیح ہیں اور وزن بالکل درست! ہندوستان بھر کے ہر حصہ کی تقریباً ۹۰ عصمتی بہنوں نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ہے اور ایڈیٹر صاحب عصمت کی اہلیہ محترمہ آمنہ نازلی صاحبہ نے بڑی محبت سے کتاب مرتب فرمائی ہے باورچی خانہ کے انتظام اور کھانوں کے متعلق نہایت قیمتی ہدایات اور مضامین درج کئے گئے ہیں ایک ایک چیز کی کئی قسم کی تیار کرنے کے لیے بھی عصمتی دسترخوان سے بہتر کتاب ملنی ناممکن ہے۔ چاول سلونے اور میٹھے۔ سوئیاں۔ کھیر فیرنی۔ سادے اور ترکاری کے سالن۔ مچھلی۔ مرغ۔ چپلی کباب۔ شامی کباب۔ کیک۔ دالیں۔ مٹھائیاں۔ حلوے۔ چٹنیاں۔ مربے۔ اچار۔ سموسے۔ بڑے۔ پوری کچوریاں۔ پراٹھے۔ روٹی غرض ہر قسم کے کھانوں کی بڑی بڑی اچھی ترکیبیں ہیں اور ہر چیز کی کئی کئی درجن صحیح ترکیبیں! اس کتاب کا ہر گھرانے میں ہونا ضروریات میں سے ہے بہت سی لڑکیاں اس کتاب کی بدولت عمدہ عمدہ ذائقہ دار کھانے پکانے لگیں۔ لڑکیوں کو یہ کتاب اشد ضروری سمجھ کر جہیز میں دی جاتی ہے۔ چند ہی سال میں ہاتھوں ہاتھ ۹ ایڈیشن نکل گئے۔ قیمت ؏

عصمتی دسترخوان حصہ دوم عصمتی دسترخوان کا دوسرا حصہ ہے جس میں ۱۰۰ مضمون کے نہایت ہی کارآمد اور قابل قدر مضامین ہیں علاوہ

مشرقی مغربی کھانے ہماری خوراک اور غذا کے متعلق تحقیقی مضامین۔ کھانے کے اصول۔ کھانے کی حفاظت۔ جرمنی باورچی خانہ جاپانی باورچی خانہ۔ کچی سبزی۔ ترکاریوں کے خواص۔ کھانے کا کمرہ۔ اناج کا صندوق۔ ایرانی دعوت وغیرہ۔ ترکیبیں سب نئی اور آزمودہ ہیں اور ایک ایک چیز کی متعدد ترکیبیں۔ عربی۔ ایرانی۔ ترکی۔ جاپانی۔ عراقی۔ روسی۔ اطالوی۔ انگریزی۔ فرانسیسی کھانوں کی کئی ترکیبیں ہیں۔ قیمت ؏ عصمتی دسترخوان مکمل یعنی دونوں حصوں کی قیمت صرف

عصمتی ہند کلیا سواسو کھانوں کی صحیح ترکیبیں بچیوں کے مطلب کی درج کی گئی ہیں کھانے پکانے کے متعلق نہایت مفید مضامین اور کارآمد ہدایتیں بھی ہیں قیمت ۱ر

ناشتہ دوپہر اور رات کے کھانے سے قبل صبح اور تیسرے پہر کے ناشتے۔ چاء۔ کوکو۔ شربت۔ لسی۔ فالودہ۔ آئس کریم۔ بسکٹ۔ کیک۔ ٹوسٹ۔ کرواں وغیرہ کی کئی ترکیبیں ہیں قیمت ۱ر

بچوں کے کھانے ننھے بچوں کو اصول صحت سے کس قسم کی غذا دینی چاہیے کون سے کھانے مفید ہیں اور وہ کس طرح تیار ہوتے ہیں۔ کئی درجن تجربہ کی ہوئی ترکیبوں کے علاوہ کارآمد مضامین بھی ملک کے قابل ڈاکٹروں کے لکھے ہوئے ہیں قیمت ۱ر

بیماروں کے کھانے بیماروں کے جو کھانے مفید ہیں ان میں صرف انہی کی ترکیبیں ہیں اور کئی قابل تجربہ کار ڈاکٹروں نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے ۱ر

ذائقہ کھانے دولہا بھائی سے مذاق کرنے کے نہایت دلچسپ کتاب ہے قیمت ۱ر

زنانہ دستکاری کی مفید کتابیں

عصمتی کروشیا عام فہم ہدایات اور مختلف قسم کی جھالریں۔ کونوں۔ انسرشن۔ ٹوپیوں وغیرہ کے خوبصورت نمونے چند عنوانات: تاج محل۔ طغرہ۔ گلدان۔ ہرن۔ گھوڑے۔ شیر۔ مرغ۔ راج ہنس۔ بچہ۔ ٹیبل کلاتھ۔ گاڑی۔ عورت مٹکا وغیرہ چوتھا ایڈیشن قیمت دو روپیہ ؏

عصمتی کشیدہ میز پوش۔ پلنگ پوش۔ چادریں۔ رومال۔ کرسیوں کے گدے۔ تکیہ کے غلاف وغیرہ کے کئی درجن نمونے۔ دلکش پھول دلاویز بیلیں وغیرہ چوتھا ایڈیشن ؏

گلدستہ کشیدہ وضع وضع کے پھول بیلیں۔ کونے۔ بوٹیاں چادر۔ میز پوش۔ گریبان۔ کف وغیرہ کے لیے۔ ۲۰ مشہور دستکار خواتین نے اس کی تیاری میں حصہ لیا ہے چوتھا ایڈیشن ؏

گلزار درخشاں کشیدہ کاری کے سو بہترین نمونے از محترمہ آر کے درخشاں ؏

گلشن زہرا ۴۳ بیلیں۔ ۲۰ پھول۔ ۲۸ کونے۔ ۱۱ گلے۔ ۱۰ ٹوکریاں۔ ۵۰ مرکزی یا وسطی خاکے۔ ۷ گریبان غرض کشیدہ کے متعدد نمونے ہیں قیمت ؏

مجموعہ کشیدہ کاری پہلے ۴۴ نمونے ان کے بعد نئی وضع کی کڑھت کے ۷ نمونے پھر مختلف خواتین کے دیے ہوئے ۳۹ بہترین نمونے ہیں قیمت ؏

روح کشیدہ جس میں متعدد نمونے چھوٹے بڑے درمیانی پھولوں، بیلوں، گلدستوں، ٹوکریوں، مرکز کونوں کے ہیں قیمت ؏

کڑھت کی قسمیں مختلف قسم کی کڑھت کی عام فہم ترکیبیں اور ہدایتیں نمونے دیدہ زیب ؏

کراس اسٹچ ورک ترچھے ٹانکوں کے کام کی مشہور کتاب۔ چند نمونوں کے عنوانات: بلبل۔ چڑیا۔ سارس۔ چوزہ۔ مور۔ بلی۔ چوہا۔ گلہری۔ ہرن۔ ہاتھی۔ اونٹ۔ تیتری وغیرہ۔ پھولوں بیلوں گلدانوں وغیرہ کے بھی بہت سے نمونے ہیں قیمت ؏

تارکشی کا کام جس کی مدد سے کپڑے سے دھاگہ نکالنے کا کام آجاتا ہے متعدد نمونے بلاک

گلدستہ تارکشی مضامین و ہدایتیں نہایت سلیقہ اور محنت سے لکھی گئی ہیں ۵۰ نمونے ہیں ایک سے ایک بہتر ؏

اونی کام سلائیوں سے بننگ کے بہترین نمونے۔ مضامین اور ہدایتیں عام فہم۔ بلاک کے رنگین اور سادے نمونے بہت کافی ہیں دوسرا ایڈیشن قیمت ؏

موتیوں کا کام ۴۸ پھول۔ ۷۰ بیلیں۔ ۲۶ جھالریں۔ ۳۰ فریم۔ ۱۱ انسرشن۔ ۳ جالیاں۔ ۹ حاشیے ۱۱ پنکھے۔ میز اور منی بیگ۔ ۴ پردے ان کے علاوہ متعدد اور نمونے۔ مفصل اور مکمل ہے ۲۰ عصمتی بہنوں نے یہ کتاب تیار کی ہے بار سوم قیمت تین روپیہ ؏

سلمہ ستارہ کا کام کلابتون۔ شکوپیس سلمہ۔ گجائی۔ موتی ستارہ وغیرہ کے کام کے ۲۲۶ نمونے دیدہ زیب۔ مرحومہ خدیجہ بائی کی دستکاری کی یادگار ہے ؏

چمنستان خیاطی سوئی کا کام بچوں کے کپڑے سوٹ جانگیے۔ باڈی پجامہ بنیان۔ قمیص۔ زنانہ کپڑے۔ لباس شب خوابی۔ انڈرویر۔ کالر کف۔ بلاؤز میز پوش کٹائی سلائی کی ترکیبیں اور نمونے بہترین قیمت ؏

گلستان خیاطی کپڑے کی کٹائی سلائی کی بہترین کتاب قیمت ؏

گوٹہ کناری کا کام ہندوستان کی قدیم دستی صنعت پر بیش بہا کتاب سوا سو کے قریب دیدہ زیب نمونے ہیں ترکیبیں عام فہم ہیں۔ قیمت صرف دو روپیہ ؏

جالی کا کام لہریں۔ جال۔ سیدھے الٹے فیتے۔ کھلے پھول بیلیں۔ گلدستے۔ مختلف وضع کے متعدد ہیں۔ ہدایتیں بہت آسان مگر مکمل ہیں بار دوم قیمت دو روپیہ ؏

شمیم سوزن کاری جس میں زر کا کام۔ تار جیا ورک۔ کامدانی کا کام۔ نقش کام۔ سنگل ایمبرائیڈری اور کروشیا کے نمونے ڈیڑھ سو کے ؏

ماہنامہ عصمت دہلی

مصنفہ مرحوم حضرت علامہ راشد الخیری کی تصانیف

تاریخ و سیرت

- **آمنہ کا لال** — اردو زبان میں مولود شریف کی بہترین کتاب۔
- **سیدہ کا لال** — عکس واقعات تاریخ شہادت کربلا کے دردناک واقعات بہترین پیرایہ میں۔
- **الزہرا** — جگر گوشۂ رسول حضرت بی بی فاطمہ زہرا کی بے نظیر سوانح عمری اور زندگی کا مختصر حال۔
- **نوبت پنج روزہ** — آخری بادشاہ دہلی کے پانچ برس۔ سو سال پہلے کی دہلی کی جھلک۔ با تصویر۔
- **وداع خاتون** — مشہور ادیبہ محترمہ خاتون [illegible] کی زندگی پر خون کے آنسو۔
- **[illegible]** — ملکۂ زبیدہ خاتون کی تحت نشینی اور ہارون رشید کے دردناک قتل کے حالات
- **دلی کی آخری بہار** — نصف صدی پہلے کی تہذیب، معاشرت، وضعداری اور محبت کی پر لطف تصویر۔
- **[illegible]** — اردو نثر کے بے مثل مرقعے، باکمال ادیبوں اور شعراء کی یادیں با تصویر۔
- **داستان پارینہ** — چند تاریخی حقائق، با تصویر، اتنے دلچسپ کہ افسانہ سے زیادہ دلچسپی ہے

اصلاحی معاشرتی ناول

- **حیات صالحہ** — اصلاح معاشرت پر لکھی گئی۔ زبان میں بہترین، خوبی و صوری سبق آموز ناول
- **منازل السائرہ** — ایک شریف لڑکی کی پیدائش سے موت تک کے واقعات نہایت دلچسپ و دلآویز
- **صبح زندگی** — لڑکی کی پیدائش سے شادی تک کے واقعات نہایت موثر پیرایہ میں۔ دسواں ایڈیشن بھی ہے۔
- **شام زندگی** — لڑکی کی شادی سے موت تک کے سبق آموز واقعات، دسواں ایڈیشن بھی ہے۔
- **شب زندگی** — دوسری شادی کی موت کے بعد کے حالات۔ اصلاح نسواں کے سلسلہ میں بہترین تصنیف۔
- **نوحۂ زندگی** — بیوہ کے نکاح ثانی کے متعلق مصنف مرحوم کی معرکۃ الآرا تصنیف۔
- **فسانۂ سعید** — رسوم شرک و بدعت وغیرہ دور کرنے کے لیے نہایت دلچسپ اور اثر انگیز اصلاحی ناول۔
- **بنت الوقت** — دو بہنوں کی مفصل زندگی۔ ایک دور قدیم کی پرستار اور دوسری دور جدید کی دلدادہ۔
- **[illegible]** — اصلاحی افسانہ۔ دو حقیقی بہنوں کی محبت، ایک کی زندگی نہایت کامیاب اور دوسری کی ناکام

اصلاحی معاشرتی افسانے

- **سمرنا کا چاند** — ایک نادان جاہل ماں کی نااندیش لڑکی کا انجام
- **سراب مغرب** — جس میں [illegible] کی تعلیم اور مشرقی تعلیم کے دردناک نتائج۔
- **جوہر عصمت** — ایک نیک لڑکی کی دردناک داستان جس کا نکاح والدین نے بے سوچے سمجھے کر دیا
- **[illegible]** — ایک شادی کا [illegible] جس کا نکاح والدین نے بے سوچے سمجھے کر دیا
- **[illegible]** — لڑکی کی شادی کر کے اسی پر [illegible] کے ہاتھوں بیٹی کا قتل
- **[illegible]** — جس میں سید زادی بیوہ کے نکاح ثانی کو بے سود ثابت کیا ہے۔
- **[illegible]** — [illegible] کے [illegible] درد انگیز سبق آموز اور نتیجہ خیز۔
- **[illegible]** — ایک شوہر کی محبت کے بعد پیش کیے جاتے ہیں۔
- **[illegible]** — [illegible] کی [illegible] دل ہلا دینے والی آپ بیتی با تصویر۔
- **[illegible]** — [illegible] جس میں [illegible] کے بیرونی شریعت [illegible] کوئی قسمت نہیں۔
- **[illegible]** — [illegible] افسانہ، عبرتناک اور سبق آموز۔
- **[illegible]** — [illegible] بہترین افسانہ شائع نہیں ہوا [illegible]
- **[illegible]** — مختلف، مختلف لڑکیوں کا نہایت دلچسپ افسانہ۔
- **[illegible]** — [illegible] کی [illegible] دولت کے نشے میں کیسے کیسے ظلم ڈھاتا ہے۔
- **[illegible]** — ایک بد نصیب بہو جس نے بچپن کی بداطواری کی بڑی مصیبتیں اٹھائی ہے۔
- **[illegible]** — [illegible] کی [illegible] ایک عزیز خاتون کی کہانی انہی کی زبانی
- **[illegible]** — [illegible] ایک [illegible] کا خاکہ۔

مختصر افسانوں کے مجموعے

- **[illegible]** — [illegible] مختصر افسانوں کا مشہور و مقبول مجموعہ۔
- **[illegible]** — مختصر بہترین نہایت موثر اور معرکۃ الآرا با تصویر افسانے۔

- **طوفان اشک** — رواج کی جھینٹ چڑھنے والی مظلوم عورتوں کی قربانیاں دل ہلا دینے والے افسانے۔
- **قطرات اشک** — درد و اثر میں ڈوبے ہوئے افسانوں اور مضامین کا مشہور مجموعہ۔
- **خدائی راج** — اردو کے سب سے پہلے مختصر افسانہ نگار کے آخری بیش قیمت افسانوں کا دلآویز مجموعہ۔
- **نسوانی زندگی** — یہ افسانے جن میں ماں، بیوی، بیٹی، بہن، عورت کی چاروں حیثیتیں دکھائی گئی ہیں۔
- **گوہر مقصود** — حیاتستان کی سیر اور لعل کی تلاش دو دلچسپ قصے۔
- **گلدستۂ عید** — علامہ مغفور کے افسانوں کا مجموعہ رمضان و عید کا بہترین تحفہ۔
- **گرداب حیات** — عورتوں کی اصلاح اور حمایت میں سترہ چھوٹے چھوٹے سبق آموز موثر افسانے۔
- **بساط حیات** — حیات انسانی کے متعلق چالیس کا مشاہدہ۔ چار سبق آموز موثر افسانے۔
- **حور اور انسان** — [illegible] سال پہلے جو معرکۃ الآرا افسانے شائع ہوئے تھے ان میں سے [illegible] افسانے
- **نشیب و فراز** — [illegible] عورتوں نے اپنی زندگی کا کوئی اہم واقعہ یا مشاہدہ بیان کیا ہے

مزاحیہ افسانے

- **نانی عشو** — یہ افسانے جو مزاحیہ بھی ہیں اور دردناک بھی۔ بہت مشہور کتاب ہے۔
- **ولایتی نخمی** — بی نخمی نے بڑھاپے میں وہ سوانگ بھرے ہیں کہ ہنسی ضبط نہیں ہوتی
- **دادا اماں کا جھگڑا** — چار نہایت ہی پر لطف مزاحیہ لیکن نتیجہ خیز قصے

نظموں کے مجموعے

- **رود ادِ قفس** — علامہ مغفور کی درد و اثر میں ڈوبی ہوئی نظموں کا مشہور مجموعہ ساتواں ایڈیشن۔
- **گرفتار قفس** — اس مجموعہ میں بہت موثر نظمیں ہیں یہ دوسرا حصہ ہے۔

مذہبی مضامین

- **احکام نسواں** — عورتوں کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی تفسیر عام فہم صاف ستھری زبان میں۔
- **محسن حقیقی** — سرور کائنات صلعم کی زندگی کے متفرق واقعات و مجالس میلاد کے مضامین۔
- **دعائیں** — سوز و گداز اور درد و اثر میں ڈوبی ہوئی اردو زبان میں نظم و نثر کی دعائیں۔
- **قرآنی قصے** — ان نبیوں اور پیغمبروں کے حالات جن کا قرآن مجید میں ذکر ہے۔
- **زیور اسلام** — خواتین کے لیے نہایت موثر اور دلچسپ مذہبی مضامین۔

ادب لطیف

- **قلب حزیں** — چھوٹے چھوٹے لطیف ادبی مضامین نثر میں پاکیزہ شاعری کے بے نظیر نمونے۔
- **لڑکیوں کی انشا** — خط و کتابت سکھانے کی بہترین کتاب بیگماتی زبان، قلعۂ معلی کے محاورے۔
- **سیلی کی چٹھیاں** — دلی کی ٹکسالی زبان میں چند خطوط جن کا ایک ایک نقطہ بردنشتر ہے۔

سیاسی، صحافتی، سیاحی مضامین

- **شب مغرب** — طرابلس، مراکش وغیرہ میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے مقابلے کے دردناک افسانے۔
- **[illegible]** — حقوق نسواں کی حمایت میں پہلے اور آخری رسالہ کے متعلق موثر مضامین۔
- **عالم نسواں** — ملکی و غیر ملکی خواتین کی تحریکوں پر علامہ مغفور کے گراں بہا خیالات۔
- **سیاحت [illegible]** — مختلف مقامات کے معاشرتی حالات اور تعلیم یافتہ خواتین و حضرات کا تذکرہ۔

اسلامی تاریخ بطرز ناول

- **ماہ عجم** — فاروق اعظم کے عہد مبارک میں مسلمانوں کے جنگی کارنامے، مسلسل افسانہ
- **عروس کربلا** — واقعہ کربلا کے دردناک حالات اور محبت کا دلآویز افسانہ۔
- **یاسمین شام** — حضرت عمر فاروق کے زمانہ خلافت کی اسلامی داستان۔
- **محبوبۂ خداوند** — خلیفہ سوم کے زمانہ میں عیسائیوں کی تہذیب اسلام سے مقابلہ
- **تیغ کمال** — ترکوں کی تحادیوں کی ہولناک خونریز لڑائیاں، مصطفےٰ کمال کی بہادری کے کارنامے
- **سنجر طرابلس** — تسخیر طرابلس کے لیے مسلمانوں کا جوش ایمانی، بہت آفت میں بیگمات اور لڑکی کی قربانی
- **آفتاب دمشق** — خلیفہ اول کے زمانہ میں اسلام، مسلمانوں اور نصرانیوں کے معرکے۔
- **شاہین و دراج** — محبت کے جذبات لطیفہ کو لطف و رنگینی سے بیان فرمایا۔
- **در شہوار** — [illegible] سبکتگین کی ہولناک لڑائیوں کا مرقع

شہنشاہ کا فیصلہ — عہد عباسی کے بغداد کا ایک نہایت دلچسپ نتیجہ خیز افسانہ۔

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

Taj Tahir Foundation

aj Tahir Foundation